# براہوئی گرامر

آغا نصیر خان احمدزئی

نظر ثانی

ڈاکٹر حفیظ اللہ سرپرہ

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان کوئٹہ

براہوئی گرامر
آغا نصیر خان احمدزئی
نظر ثانی
ڈاکٹر حفیظ اللہ سرپرہ

## Agha Naseer Khan Ahmedzai

( Tamgha-i-imtiaz )



1.Name: Agha Naseer Khan
2.Father's Name: Agha Mir Sikander Khan
3.Caste: Ahmedzai
4.Date Of Birth: 8th October, 1919
5.Home Town: Kalat
6.Birth Town: Quetta
7.Academic Qualification

| Examination | Year | Subject |
|---|---|---|
| Metric | 1935 | English,math,physics,chemistry. G. Knowlrdge, Urdu |
| Faculty Of Arts | 1939 | English, History, Economics, Persian |
| Bachelor of Arts | 1941 | Brahui, Balochi, Urdu, English, Pashto, Persian |

### 8.service Record:

1. Naib Tehsildar
   Tehsildar
   Assistant Commissioner
   Wazir-i-darbar Khan Of Kalat
2. Deputy Commissioner
   Balochistan States Union
3. Chairman Text Book Board
   Province Of Balochistan
4. Chairman Board Of Intermediate & Secondary Education
   Province Of Balochistan
5. Research Scholar Brahui, Balochi Languages. Research Scohlar Of History Of Baloch Race And Balochistan And General History, Balochistan University.
6. Professor Of Brahui and Balochi Languages In Balochistan University Languages Department.

Dr. M. Salah Uddin Mengal ( Tamgha-e-imtiaz )
Senior Advocate Supreme Court of Pakistan
Chairman Brahui Academy(R) Pakistan, Quetta

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان کوئٹہ

# براہوئی گرامر

**آغا نصیر خان احمد زئی**

نظرِ ثانی

**ڈاکٹر حفیظ اللہ سرپرہ**

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

# براہوئی گرامر

★

آغا نصیر خان احمد زئی




| | |
|---|---|
| نظر ثانی | ڈاکٹر حفیظ اللہ سرپرّہ |
| اشاعت اول | 1967 |
| اشاعت دوم | 2009 |
| اشاعت سوم | 2014 |
| اشاعت چہارم | 2023 |
| قیمت | 600روپے |
| تعداد | 500 |
| پرنٹر | یونائیٹڈ پرنٹنگ پریس سیٹھ اسماعیل روڈ، کوئٹہ |
| پبلشر | براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ |

# انتساب

نامور جنگجو کمانڈر اور نشاط ثانیہ کے

ہیرو

**خان میر بجار خان**

کے نام

# فہرست

# اظہار خیال

آغا نصیر خان احمد زئی ریاست قلات کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام آغا میر سکندر خان ہے تعلق حسب و نسب قلات سے ہونے کی وجہ سے خان میر خدائید اد خان کے بعد خان محمود خان کے تمام شاہی افراد کو گرفتار کر کے کوئٹہ میں نظر بند کیا گیا اور آغا صاحب اسی نظر بندی کے دوران ہی ۱۹۱۶ء میں کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ احمد زئی قبیلہ قمبر اڑی کی ایک شاخ ہے یہ واضح رہے کہ احمد زئی قبیلے ہی کی حکومت ریاست قلات میں ایک عرصہ تک رہی۔ ابتدائی تعلیم میٹرک تک سنڈیمن ہائی اسکول کوئٹہ میں حاصل کی۔ میٹرک ۱۹۳۵ء میں پاس کرنے کے بعد اس وقت بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے لاہور چلے گئے۔ چنانچہ اسلامیہ کالج لاہور سے ایف اے کیا اور ایف سی کالج سے ۱۹۴۱ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا۔ اس زمانے میں بلوچستان کے دو حصے تھے۔ ایک برٹش بلوچستان اور دوسرا ریاست قلات کہلا تا تھا۔ آغا چونکہ ریاست قلات کے باشندے تھے اور احمد زئی خاندان کے واحد اور پہلے گریجویٹ تھے۔ آپ نے ملازمت اختیار کر لی۔ ابتداء میں نائب تحصیلدار اور ناظم ہونے کے بعد حاکم اعلی مقرر ہوئے۔ اس زمانے میں ناظم اعلی اے سی کے بعد حاکم اعلی ڈی سی کے عہدے کے برابر تھا۔ جب آغا صاحب حاکم اعلی تھے تو پاکستان وجود میں آیا۔ چنانچہ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۷ء تک شاہی

دربار قلات کے وزیر دربار رہے۔ سکندر مرزا کی پالیسی کی مخالفت اور ریاستوں کے حقوق کی پامالی کے پیش نظر اختلافات کی وجہ سے آپ کو سبکدوش کیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد تک آپ بھی قلات کے ڈی سی رہے۔ بلوچستان میں دیرینہ خدمات قابلیت لیاقت تجربہ اور تدبر کی بناء پر آپ کو ۱۹۷۲ء میں بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔ لیکن نامساعد حالات اور صوبائی حکومت کی تبدیلی کے فوراً بعد آپ کو ۱۹۷۳ء میں سبکدوش کر دیا گیا۔ پھر ۱۹۷۶ء میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ لیکن بعض نامساعد حالات کی بناء پر ۱۹۷۸ء میں مستعفی ہو گئے۔ قلات شہر میں آپ کی زمینداری رہی اور معزز سماجی کارکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مستند تاریخی شخصیت بھی مانے جاتے ہیں۔ایک مدت تک ایوان قلات سریاب میں قیام پذیر رہے۔ ادبی خدمات کے سلسلے میں بچپن ہی سے شوق رکھتے تھے۔ لیکن ۱۹۵۲ء سے باقاعدہ لکھنا شروع کی۔ آپ کو بیک وقت براہوئی اور بلوچی دونوں زبانوں پر خاصی دسترس حاصل تھی۔ جس کی وجہ سے انگریزوں کے بعد آپ پہلے مقامی شخص ہیں جنھوں نے براہوئی اور بلوچی کی مکمل گرامر کی کتاب لکھی۔ جس کا نام "بلوچی براہوئی لوزراہبند "ہے۔ یہ کتاب بلوچی اکیڈمی کی جانب سے چھپی ہے۔ایک اور کتاب جو بلوچی اکیڈمی ہی نے چھاپی ہے اس کا نام ہے "بلوچی کارگونگ" یعنی بلوچی کے مصادر جو براہوئی بلوچی اردو اور انگریزی میں ہے اس کے علاوہ آغا نصیر خان احمد زئی کی بہت سی کتابیں مکمل ہیں یا زیر طبع ہیں۔ان میں ایک بلوچی ڈکشنری ہے جو چار زبانوں براہوئی بلوچی اردو اور انگریزی میں ہے۔ بلوچی براہوئی کا گرامر انگلش ایڈیشن بھی مکمل ہے۔ ریاست قلات کے ممتاز شاہی خاندان سے تعلق رکھنے کی وجہ

سے بلوچستان کے تاریخی ادوار اور تاریخی حقائق کی جانب توجہ دیتے ہوئے ایک ایسی عظیم الشان ضخیم کتاب مرتب کی ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

آپ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے براہوئی بلوچی پروگراموں میں بھی حصہ لیتے رہے ہیں۔ آپ کے مشاغل میں بلوچستان کے گوشہ ادوار کے بارے میں تاریخی معلومات کی تصویریں جمع کرنا بھی شامل ہے اور اس وقت بھی لاتعداد تصاویر جمع کی ہیں آپ براہوئی بلوچی اردو فارسی اور انگریزی زبانیں روانی سے بول اور لکھ سکتے تھے۔ یہ واضح رہے کہ آغا صاحب خان صاحب مرحوم میر احمد یار خان احمد زئی سابق گورنر بلوچستان کے چچازاد بھائی اور داماد بھی تھے اور شاہی خاندان ریاست قلات کے چشم و چراغ بھی۔

فقط والسلام

**ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل (تمغہ امتیاز)**

چیئرمین

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان، کوئٹہ

# درشان خیال

براہوئی کو اپنی ہی دھرتی پر ایک خیانتی سیاسی سوچ کی وجہ سے سخت متعصبانہ اور مخاصمانہ رویے کا سامنا رہا ہے۔ جس کے نفسیاتی اثر کی وجہ سے براہوئی سے اپنے ہی لوگوں نے سوتیلے ماں جیسا رویہ روا رکھا۔ اپنوں نے ہی مذکورہ مذموم سیاسی سوچ کی وجہ سے براہوئی کو نظر انداز کیا اور براہوئی کو لوگوں میں کمتر پیش کرنے کی مذموم کوشش کی۔ مختلف حوالوں سے براہوئی کا تمسخرہ اڑایا گیا۔ لوگوں کے ذہنوں میں بھر دیا گیا کہ براہوئی کی کوئی گرامر نہیں۔ گویا براہوئی زبان بغیر گرامر کے بولی جاتی ہے۔ جو ایک غیر منطقی بے تکی اور جاہلانہ سوچ ہے۔ چونکہ براہوئی زبان "براہوئی خوانین'' کے دور سے لے کر اب تک ذریعہ تعلیم اور درباری یا دفتری زبان نہیں رہی ہے۔ اس لیے عام طور پر لوگوں کو اس بارے میں علم نہیں کہ دنیا میں کوئی بھی ایسی زبان نہیں جس کا کوئی گرامر نہ ہو۔ براہوئی تو قدیم ترین عوامی اور کروڑوں لوگوں کی زبان ہے۔ بغیر گرامر یعنی بغیر صرفی و نحوی قواعد اور اصولوں کے اتنے سارے لوگوں کو براہوئی زبان کیسے سمجھ آتی ہے؟ کیا ایسی غیر منطقی اور متعصبانہ باتیں کرنے والوں کے دلوں میں براہوئی کے بارے میں کدورتیں اور نفرتیں موجود نہیں۔ ایک دانشور کا قول ہے کہ جسے اپنی مادری زبان سے محبت نہیں وہ اپنی ماں سے محبت

نہیں کر سکتا اور جسے اپنی ماں سے محبت نہیں اس کا کسی سے بھی محبت کرنے کا دعوی باطل اور جھوٹا ہوتا ہے۔

براہوئی زبان کی گرامر سب سے پہلے ایک انگریز مستشرق لیفٹینٹ آر لیچ نے 1838ء میں لکھی اور جنرل ایشیاءٹک سوسائٹی آف بنگال میں شائع کروائی۔ 1900ء میں اس کی ایک ایڈیشن ایک کتابچے کی صورت میں منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز نے لاہور سے شائع کی۔ 2001ء میں غلام مصطفی سولنگی نے لیفٹینٹ آر لیچ کی مذکورہ بالا کتاب کو "براہوئی گرامر" کے نام سے ترجمہ کیا اور نذیر شاکر براہوئی نے اس میں مقدمہ، تصحیح، تعلیقات اور حواشی لگا کر براہوئی اکیڈی پاکستان کوئٹہ سے شائع کروایا۔ (1) 1873ء میں ہنری والٹر بیلیو کی کتاب "سندھ سے دجلہ تک" شائع ہوئی۔ جس میں صفحہ نمبر 273 سے 493 تک براہوئی زبان کی فرہنگ اور گرامر درج تھی۔ (2) مشن ہسپتال کوئٹہ کے ڈاکٹر رانی ہالینڈ کے ذاتی کتب خانے میں بھی براہوئی زبان کی مختصر گرامر مع لغت کا ایک قلمی نسخہ موجود ہے۔ (3) 1877ء میں مولوی اللہ بخش زہری مدرس فارسی ہائی سکول کراچی نے انگریزوں کو براہوئی سکھانے کے لیے "ہینڈ بک آف دی براہوئی لینگوئج" لکھی جس میں براہوئی گرامر کا حصہ بھی شامل ہے۔ 1880ء میں جرمن ڈاکٹر ٹرمپ میونخ یونیورٹی میں لسانیات پر دو کتابیں لکھیں ان میں براہوئی زبان اور گرامر پر تحاریر موجود ہیں۔ (4) 1885ء میں پادری میئر نے براہوئی گرامر اور ڈکشنری پر مشتمل ایک کتاب لکھی۔ (5) 1887ء میں ڈاکٹر تھیوڈور ڈوکا نے جنرل ایشیاٹک سوسائٹی کی نئی سیریز میں براہوئی گرامر پر ایک مضمون شائع کروایا۔

1893 ء میں سنڈیمن ہائی سکول کوئٹہ میں فارسی کے استاد مولوی ابوتراب نے نستعلیق رسم الخط میں " نقد ذہانت " کے نام سے براہوئی گرامر شائع کروائی۔ جو قابل ذکر اور اہمیت کا حامل ہے۔ یہ براہوئی زبان کی نستعلیق رسم الخط میں پہلی گرامر ہے۔ اس کتاب کی دوسری ایڈیشن 2008ء میں براہوئی اکیڈمی پاکستان نے شائع کی ہے۔ 1902ء میں اے گرائرسن نے کلکتہ سے شائع ہونے والا رسالہ "لینگوئسٹک سروے آف انڈیا" میں براہوئی گرامر پر ایک مضمون شائع کروائی۔(6) 1907ء میں رائے بہادر دیوان جمعیت رائے " نوٹس آن دی اسٹڈی آف براہوئی لینگویج" کتاب شائع کروائی جس کا پہلا حصہ براہوئی گرامر پر مبنی ہے۔ 1909ء میں سر ڈینس برے نے براہوئی قواعد اور اصولوں پر مبنی کتاب "دی براہوئی لینگویج انٹروڈکشن اینڈ گرامر" لکھی۔ 1932ء میں فرانسیسی زبان میں براہوئی گرامر لکھی گئی ہے اور 1962ء میں ایم بی ایمینیو نے اپنی کتاب " براہوئی اور دراوڑی زبانوں کا تقابلی قواعد" میں براہوئی زبان کے قواعد سے بحث کی گئی ہے۔(7) مقامی علماء اور دانشوروں میں مولوی اللہ بخش زہری ۱۸۷۷ء اور مولوی ابوتراب 1893ء کے بعد مولانا عبدالغفور درخانی نے 1958ء میں " قاعدہ براہوئی "اور 1968ء میں "براہوئی گرامر مع بول چال" حصہ دوم کتابچوں کی صورت میں لکھی ہے جس میں براہوئی کے ساتھ اردو بلوچی اور انگریزی گرامر بھی شامل کیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں شامل کسی بھی زبان کی گرامر سے انصاف نہیں کیا جاسکا ہے۔ اس طرح 1967ء میں آغا نصیر خان احمد زئی نے بھی" بلوچی براہوئی گرامر " شائع کی۔ جو دوزبانوں میں ہونے کی وجہ سے انتشار کا شکار رہا ہے۔ براہوئی گرامر کے سلسلے میں پہلی با قاعدہ کاوش 1971ء میں پیر محمد

زبیر اڑی لہڑی نے کی ہے انہوں نے "براہوئی اردو آسان گرامر" لکھ کر براہوئی ادبی اکیڈمی شاؤ کشارو ڈ کوئٹہ سے شائع کروائی ہے۔ براہوئی گرامر کے حوالے سے ظفر مرزا کی لکھی ہوئی کتاب "براہوئی گرامر" قابل ذکر ہے جسے براہوئی اکیڈمی نے 1980ء میں چھاپی ہے۔ جس سے براہوئی گرامر سے استفادہ کرنے کے خواہش مند فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ 1989ء میں اردو براہوئی اور بلوچی سیکھنے کی غرض سے عبدالصمد شاہین سورابی نے ایک کتاب "ہیل وبلد" کے نام سے تصنیف کی ہے۔ جس میں باقی دو زبانوں کے ساتھ براہوئی گرامر بھی شامل ہے۔ نصیر خان احمد زئی کی زیر نظر "براہوئی گرامر" کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں صرف براہوئی گرامر سے بحث کی گئی ہے۔اس لیے زود فہم اور آسان ہے۔ اس میں توجہ صرف براہوئی گرامر پر مرکوز رہاہے اور آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔ چونکہ نصیر خان احمد زئی کا تعلق براہوئی خوانین خانوادہ سے ہے۔ وہ ایک عالم فاضل اور دانشور ہے۔ براہوئی ان کی نسلی اور مادری زبان ہے۔ اس لیے انہوں نے زیر نظر کتاب "براہوئی گرامر" میں براہوئی سکھانے کی غرض سے اسے اسباق میں تقسیم کیا ہے۔ ہر ایک سبق میں براہوئی صرف ونحو کے کسی ایک قاعدے کو سمجھانے کی غرض سے پیش کی ہے۔ جس سے براہوئی صرف ونحو کے قواعد کو سمجھنے میں بہت آسانی پیدا ہوئی ہے۔ براہوئی زبان کی صرفی ونحوی قواعد کو سمجھنے کے خواہش مند اس سے آسانی سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

**پروفیسر سوسن براہوئی**

ممبر مسودہ کمیٹی

براہوئی اکیڈمی کوئٹہ

# حوالے

1۔ پر کاڑی، نور احمد "براہوئی ادب" براہوئی اکیڈمی پاکستان، کوئٹہ، بار دوم، 2008، ص252

2۔ جاوید اختر، پروفیسر، تبصرہ "براہوئی زبان کی ایک نایاب گرامر "(نقد ذہانت از مولوی ابوتراب) براہوئی اکیڈی پاکستان، کوئٹہ، 2008ء، ص14 تا15

3۔ براہوئی، عبدالرحمن، ڈاکٹر "براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ" مرکزی بورڈ لاہور، 1982ء، ص181 تا182

4۔ ----------- ایضا------------------

5۔ اشیر، شاہواڑی، عبدالقادر "براہوئی خود سیکھیے" تھرڈ ورلڈ پبلی کیشنز کوئٹہ، نومبر 1994، ص13

6۔ پر کاڑی نور احمد ''براہوئی ادب'' براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ، بار دوم، 2008، ص256

7۔ ----------- ایضا-------------

# چند باتیں

براہوئی گرامر ایک ایسا موضوع ہے جس پر اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے جس کا تفصیلی ذکر اس کتاب میں پروفیسر ڈاکٹر سوسن براہوئی نے اپنے تبصرے "درشان خیال" میں کیا ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود آج تک براہوئی کی جامع گرامر ترتیب نہیں دی جا سکی ہے اور یہ شعبہ آج بھی تشنہ طلب ہے۔ براہوئی گرامر پر بہترین اور مسند کتابیں مستشرقین کی ہیں جن میں ڈاکٹر ایم ایس اندرونوف، ایم بی ایمینیو اور ڈینس برے وغیرہ شامل ہیں۔ مذکورہ ماہرین نے براہوئی گرامر کا نہایت باریک بینی سے جائزہ پیش کیا ہے۔ مقامی سطح پر بھی براہوئی گرامر پر کافی کام ہو چکا ہے مگر میں بطور زبان و گرامر کا طالب علم ان سے مطمئن نہیں۔ البتہ ان تمام تحاریر میں آغا نصیر خان احمد زئی کی یہ کتاب پڑھنے والوں کی تشنگی کو کچھ کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

زیر نظر کتاب پہلی مرتبہ 1967 میں چھپی اس کے بعد براہوئی اکیڈمی نے اس کا دوسرا ایڈیشن 2009 جبکہ تیسرا ایڈیشن 2014 میں اُسی کتابت شدہ صورت میں چھاپا جس کی وجہ سے اس کتاب میں موجود قواعد، پروف اور املا کی بہت سے غلطیاں من و عن ویسے ہی چھپتی رہیں۔ اب جبکہ اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن بھی ناپید ہو چکا ہے تو

چیئرمین براہوئی اکیڈمی ڈاکٹر صلاح الدین مینگل نے اس کتاب کے نئے ایڈیشن کی چھپائی سے قبل اس کی نظر ثانی کا کام میرے ذمہ لگا دیا۔ گرامر چونکہ میرا پسندیدہ موضوع ہے اور مذکورہ کتاب پہلے سے ہی پی ایچ ڈی کی تحقیق کے دوران میرے زیر مطالعہ رہی ہے اور اس کی اغلاط کا بھی مجھے مکمل ادراک ہے لہٰذا مجھے ان غلطیوں کو درست کرنے کا ایک بہترین موقع ہاتھ آیا۔ چنانچہ میں نے اس پر خلوص دل سے کام کا آغاز کیا اور اسے براہوئی کے قارئین کے لیے سہل اور عمدہ بنانے کی ایک ادنیٰ سی کوشش کی ہے۔

کتاب میں مصنف نے قواعدی اصطلاحات کے لیے براہوئی میں بھی اصطلاح سازی کی ہے۔ جن میں کچھ درست جبکہ بہت سی غلط ہیں۔ کچھ میں اگر معمولی تبدیلی کی ضرورت تھی تو وہ درست کر دی جبکہ دیگر ویسی ہی رہنے دیں تاکہ کتاب کی اصل صورت برقرار رہے حالانکہ میں ان سے قطعی مطمئن نہیں۔ اس کتاب کے اس سے قبل کے ایڈیشنز کتابت شدہ تھے اس لیے بعض جگہ دہرائی، بے ربطی اور اغلاط نکالی نہیں جا سکیں تھیں۔ اب چونکہ اس کتاب کی نظر ثانی میرے ذمہ تھی لہٰذا میں نے انتہائی باریک بینی سے اس کا مطالعہ کر کے ان تمام دہرائیوں، بے ترتیبی اور دیگر غلطیوں اور کمی کوتاہیوں کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے تاکہ براہوئی زبان پڑھنے اور سیکھنے والوں کے لیے آسانی ہو اور وہ اس کتاب سے بھرپور استفادہ حاصل کر سکیں۔

کتاب میں قواعد کے حوالے سے اب بھی بہت سی کمیاں موجود ہیں براہوئی گرامر کی بہت سی اہم خصوصیات اور قاعدوں کا ذکر کتاب میں درج نہیں۔ اگر میں ان تمام پر تحریر کرتا تو کتاب کی اصل صورت ہی بدل جاتی لہٰذا میں نے کتاب کے اصل مسودہ میں درج قواعد کی ہی تصحیح پر ہی اکتفاء کیا ہے

امید ہے کہ میری یہ ادنیٰ سی کاوش قارئین کو پسند آئے گی اور براہوئی گرامر کی یہ نظر ثانی شدہ اہم کاپی براہوئیوں اور براہوئی سیکھنے والے غیر براہوئیوں کے لیے یکساں مفید ثابت ہو گی۔

والسلام

**ڈاکٹر حفیظ اللہ سرپرہ**

مرکزی جوائنٹ سیکریٹری

براہوئی اکیڈمی کوئٹہ

# دیباچہ (دوسرا ایڈیشن)

زیر نظر کتاب براہوئی زبان کی گرامر یا صرف و نحو کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ پہلا ایڈیشن 1967ء میں چھاپا گیا تھا۔ چونکہ پہلے ایڈیشن کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ لہٰذا یہ دوسرا ایڈیشن اسی طلب کو پورا کرنے کے لیے لکھا گیا جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا کہ کسی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ امر ضروری ہے کہ سیکھنے والے کو اس زبان کی صرف و نحو سے کماحقہ واقفیت حاصل کرنا چاہیے۔ چونکہ براہوئی زبان کو سیکھنے کے لیے کوئی مستند اور مفید صرف و نحو کی کتاب موجود نہیں تھی لہٰذا اس وقت کا احساس کرتے ہوئے میں نے براہوئی زبان کی صرف و نحو کے قواعد کے ترتیب و تسوید کا سلسلہ شروع کیا۔ گو کہ انگریزی دور میں انگریز عالموں نے اس زبان کے متعلق خاصی تحقیق کی ہے۔ مگر وہ سب علم صرف و نحو کے قواعد سے خالی ہیں۔ اگر کہیں قواعد کا کچھ تذکرہ ہے وہ کافی نہیں کہ اس زبان کے سمجھنے اور سیکھنے میں کوئی خاص مدد مل سکے۔ پہلے ایڈیشن میں براہوئی زبان کے صرف و نحو کے مسودے کو چھاپنے سے پہلے جانچنے کے لیے ملک محمد پناہ صاحب (وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی) کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخش کر پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب کے اس کاوش کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔

اس دوسرے ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ اس میں قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اور امثال زیادہ دی گئی ہیں تاکہ سیکھنے والے کو سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔

آخر میں براہوئی سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات کی خدمت میں یہ گزارش کروں گا کہ اگر اس کتاب کا بغور ملاحظہ کرنے کے بعد ان کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو از راہ نوازش مجھے ان سے ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن شائع ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جاسکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

**آغا نصیر خان احمد زئی**

18 سریاب روڈ، کوئٹہ

# چند ضروری اصطلاحات

**حروف(آب یا حرف)۔** حرف کی جمع ہے۔ یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لیے مقرر کرتے ہیں۔ مثلاً . ا، ب، ج، د۔ وغیرہ

**حروف تہجی۔** الف سے لے کر ے تک حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجی کہتے ہیں۔ مثلاً۔ا،ب،پ،ت،ٹ،ج،چ،ح،خ وغیرہ۔

**حروف ابجد۔** قیمتوں کے لحاظ سے حروف کی ترتیب کو حروف ابجد کہتے ہیں۔

مثلاً۔ا/1،ب/2،ج/3،د/4،ہ/5،و/6،ز/7،ح/8،ط/9،ی/10

**لفظ۔**(لوز) مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً۔'سُنگ' ایک لفظ ہے۔جو حروف(س۔ن۔گ)سے مل کر بنا ہے۔

**حرکات۔** (جوڑِ فوک) یہ حرکات تین ہیں، زبر، زیر، پیش اور یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(زبر یا فتحہ -ءَ-) یہ علامت حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے۔ مثلا(کَرّ) بمعنی(بہرا)

(زیر یا کسرہ۔ءِ۔) یہ علامت حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے مثلاً(زِبر بمعنی کُھردرا)

(پیش یاضُمہ ۔ ءُ۔) یہ علامت حرف کے اوپر چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے مثلاً (مُج بمعنی دُھند)۔

**متحرک**۔(سُر نگوکا) ہر وہ حرف جس پر کوئی حرکت یا علامت ہو گی متحرک کہلائے گا۔

نیچے دیے ہوئے الفاظ کے پہلے حروف متحرک ہیں۔ مثلاً

کَرّ (بہرا)، زِبِر (کھردرا)، مُج (دُھند)

**ساکن**۔(سلوک) وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو، اور اس کے ما قبل (پہلا حرف) متحرک ہو۔ مثلاً گپ (بات)۔ حرف (گ) متحرک اور حرف (پ) ساکن ہے۔

**جزم یا سکون**۔(سلوکی)(جزم ۔ ْ ۔) سکون کے نشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو دال نما ( ۔ ْ ۔) نشان ہوتا ہے۔ یہ اس حرف پر لگایا جاتا ہے جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔ مثلاً گَپ (بات)۔

**موقوف**۔ اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو دوسرے ساکن حرف کو موقوف کہتے ہیں۔ مثلاً کَست (حسد، دشمنی)۔ کست کے لفظ میں دوسرا حرف (س) ساکن اور (ت) موقوف کہلائے گا۔

**ما قبل**۔(مُہنا) وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو اسے ما قبل کہتے ہیں۔ مثلاً کَرّ میں حرف (ر) کا ما قبل (ک) ہے۔

**مابعد**۔(رَندی) وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو اُسے مابعد کہتے ہیں۔ مثلاً لفظ مَش (پہاڑ) میں حرف (ش) حرف (م) کا مابعد ہے۔

**تنوین۔**(اِراجوڑوک) جب کسی حرف کے آخر میں دوزبر یا دوزیر یا دو پیش آئیں اور ان سے 'ن' کی آواز پیدا ہو، اسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔ مثلاً، نسلاً، فعلاً، قولاً۔

**تشدید۔**(اِراواری) ایک ہی حرف کو دو بار باہم ملا کر پڑھنے کو عربی میں تشدید اور براہوئی میں (اِراواری) کہتے ہیں۔ مثلاً رِبّڑ(کیچڑ)، پرِسّک (پروانہ)، کرسّک (چوٹی، کنارہ)

مندرجہ بالا پہلی مثال میں 'ب' جبکہ آخری دو مثالوں میں 'ر' مشدد ہے۔

**شد۔**(اِراوار) علامتِ تشدید (ـّـ) کو شد کہتے ہیں۔

**مد۔**(مُرغنائی) یہ علامت جو براہوئی میں عموماً الف کے اوپر استعمال ہوتی ہے۔ اسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی شکل یہ (ــ آ ــ) ہوتی ہے۔ اسے مد کہتے ہیں۔ مثلاً آخہ (نہیں)، آدینک (آئینہ)۔

**واؤ مجہول۔**(سلوکاواؤ) وہ ساکن واؤ ہے جس کے ماقبل یا پہلے حرف کی حرکت پیش نہ ہو۔ مثلاً موکل (رخصت)، مودہ (مرثیہ)، سور (تُرش)۔

**واؤ معروف۔**(مالوم داراواؤ) وہ ساکن واؤ ہے جس کے ماقبل یعنی پہلے حرف کی حرکت پیش ہو۔ مثلاً لُوڑ (طوفان، گرد)، بُوز (تھوتھنی)، مُوڑک (مسام)۔

**یائے مجہول۔**(سلوکایا) وہ ساکن 'ی' ہے جس کے ماقبل یعنی پہلے حرف کے نیچے زیر نہ ہو اور کھل کر نہ پڑھی جائے۔ مثلاً ڈھیر (انبار)، سیر (رجھا ہوا)، بیر (بدلہ)

**یائے معروف۔**(مالومایا) وہ ساکن 'ی' ہے جس کے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو اور مل کر پڑھی جائے۔ مثلاً مِیر (امیر)، اِیڑ (بہن)، بِیڑ (حملہ)۔

**ہائے مختفی۔**(ڈھکوکا) وہ 'ہ' ہے جو صاف طور پر پڑھنے میں نہ آئے بلکہ صرف اپنے پہلے حرف کی حرکت کو ظاہر کرے۔ مثلاً خامہ (کچا)، سُرمہ (سرمہ)۔

**حذف۔**(بِٹِنگ) عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے کسی حرف کو گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔ مثلاً دست گیر / دسگیر (قید کرنا)، بُونز / بُوز (تھوتھنی)، پہلے لفظ کی درمیانی (ت) اور دوسرے لفظ کے درمیان (ن) کو حذف کر دیا گیا ہے

**ادغام۔**(اوارکننگ) دو ہم مخرج یا ہم جنس حروف کو مِلا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔ مثلاً بَد تر سے بَتّر۔

**حروف عامل۔**(بدل کروک) یہ وہ حروف ہیں۔ جن کی وجہ سے کلمات کے آخر میں کچھ تغیر عمل میں آتا ہے۔ مثلاً خُدا (خدا) سے خدایا، کریم سے کریما۔

**صِیغہ۔**(وَڑ صورت) لفظ کی ہیت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

**علم صَرف و نحو۔**(لوز راہبند) یہ علم اُن قواعد سے متعلق ہے جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم براہوئی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

**علم ہجا۔**(الف، ب یا حرف چائِنگ) یہ علم زبان کی ابجد اور اعراب کے متعلق ہے اور انہیں کی ماہیت اور موزونیت کو بیان کرتا ہے اور حروف کو ملا کر تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

# پہلا سبق (اولیکو ہیل یا سبخ)

## حروف تہجی

براہوئی زبان کے رسم الخط کے لیے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کیے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں دس عربی زبان کے تین ہندی کے اور چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔ ایک حرف براہوئی زبان کا اپنا ہے۔ جو براہوئی زبان کے بعض الفاظ میں استعمال ہوتا ہے۔

براہوئی حروف تہجی کی چارٹ مندرجہ ذیل ہے۔

**فارسی زبان کے حروف۔** ا۔ب۔پ۔ت۔ج۔خ۔د۔ر۔ز۔ژ۔س۔ش۔ غ۔ف۔ک۔گ۔ل۔م۔ن۔ں(غُنہ)۔و۔ہ۔ ی۔ے

**عربی زبان کے حروف۔** ث، ذ، ح، ص، ض، ط، ظ، ع، ق، ء

**ہندی زبان کے حروف۔** ٹ۔ڈ۔ڑ

**براہوئی زبان کا حرف۔** ڷ

براہوئی زبان کے اس حرف کی مزید تشریح نیچے ملاحظہ فرمائیں۔

یہ براہوئی زبان کا خاص حرف ہے۔ اس حرف کا تلفظ کرنا غیر اہل زبان کے لیے خاصا مشکل ہے۔ اور اس حرف کی ایک اور خاصیت یہ ہے کہ یہ ہمیشہ الفاظ کے درمیان یا آخر میں استعمال ہوتا ہے تب جا کر اس کا تلفظ کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

**اس لفظ کے صحیح تلفظ کرنے کا طریقہ:**

ہم اپنی زبان کی نوک کو موڑ کر تالو کے کنارے تک لے جاتے ہیں اور زبان کی پشت کو تالو سے ٹیک دے کر منہ کے کنارے سے زور سے آواز نکالتے ہیں تب جا کر اس حرف کا صحیح تلفظ ہوتا ہے۔ یہ حرف براہوئی زبان کے چند الفاظ میں استعمال ہوتا ہے ان الفاظ کی چارٹ ملاحظہ ہو۔

| نمبر | براہوئی اسماء جن میں یہ حرف آتا ہے | اردو معنی |
|---|---|---|
| 01 | موڷ | دھواں |
| 02 | خڷ | درد |
| 03 | میڷ | بھیڑ |
| 04 | مڷ | بیٹا |
| 05 | سیڷ | موسم سرما |
| 06 | تیڷ | بچھو |
| 07 | ہیڷ | مکھی |
| 08 | پاڷ | دُودھ |
| 09 | پُرواڷ | تازہ دودھ |

| | | |
|---|---|---|
| 10 | خرواڷ | بوہلی، کھیس |
| 11 | ہِڷ | بخار |
| 12 | جھڷ | جھلساؤ |

ان الفاظ کے علاوہ براہوئی زبان میں یہ حرف کچھ مصادر میں بھی شامل ہے جبکہ کچھ مصادر کے صیغہ فعل امر یہ بناتے وقت 'ل'، براہوئی 'ڷ' سے بدل جاتا ہے اور ساتھ تلفظ بھی بدلتا ہے۔ مثال کے طور پر

| براہوئی مصدر | اردو معنی | فعل امر یہ | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| پَلّنگ | گلنا | پَڷّ | گَل |
| پِلّنگ | نچوڑنا | پِڷّ | نچوڑ |
| خلِنگ | مارنا | خڷ | مار |
| تولِنگ | بیٹھنا | تُوڷ | بیٹھ |
| ہلّنگ | پکڑنا | ہَڷ | پکڑ |

**نوٹ۔** براہوئی مصادر کے حرف انہی اوپر کے مصادر کے فعل امر یہ کا 'ل' براہوئی (ڷ) سے بدل جاتا ہے۔ باقی مصادر میں یہ تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

مندرجہ بالا تفصیل کے بیان کرنے کے بعد براہوئی رسم الخط کے مستعمل حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں۔

| براہوئی حروف تہجی | تلفظ | براہوئی حروف تہجی | تلفظ |
|---|---|---|---|
| آ | الف مد | ا | الف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب | بے، با | پ | پے، پا |
| ت | تے، تا | ٹ | ٹے، ٹا |
| ث | ثے، ثا | ج | جیم، جا |
| چ | چے، چا | ح | حے، حا |
| خ | خے، خا | د | دال، دا |
| ڈ | ڈال، ڈا | ذ | ذال، ذا |
| ر | رے، را | ڑ | ڑے، ڑا |
| ز | زے، زا | ژ | ژے، ژا |
| س | سین، سا | ش | شین، شا |
| ص | صواد | ض | ضواد |
| ط | طوے | ظ | ظوے |
| ع | عین، عا | غ | غین، غا |
| ف | فے، فا | ق | قاف، قا |
| ک | کاف، کا | گ | گاف، گا |
| ل | لام، لا | ڷ | ڷام، ڷا |
| م | میم، ما | ن | نون، نا |
| و | واؤ، وا | ء | ہمزہ |
| ہ | ہے، ہا | ی | چُھنکای |
| ے | بھلای | | |

براہوئی حروف تہجی میں نون غنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے۔ اس کی خاص شکل یوں (ں) ہوتی ہے۔ اس کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اس کے درمیان میں نقطہ نہیں ہوتا۔ براہوئی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا آخر میں آتا ہے مثال

| | | | |
|---|---|---|---|
| گرانز | (نتھنے) | گوانز | (پیمانہ) |
| شنزہ | (پوہار) | دَنز | (گرد) |

# دوسرا سبق (ارٹمیکو ہیل یاسبخ)

## اعراب

جیسا کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ حروف کو ملانے کے لیے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں۔ جنہیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب کہتے ہیں براہوئی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیاہے۔

1۔ چھوٹی آوازوالی حرکات

2۔ لمبی آوازوالی حرکات

چھوٹی آوازوالی حرکات کو تلفظ کرتے وقت آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا جب کہ لمبی آوازوالی حرکات کو تلفظ کرتے وقت آواز کو کھینچنا پڑتا ہے۔

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے تاکہ براہوئی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے۔

| لمبی آواز کی حرکات یا اعراب (مُرغُن توارجوڑِفوک) | | | |
|---|---|---|---|
| براہوئی اعراب | اعراب | براہوئی مثال | اردو ہم وزن الفاظ |
| آ۔ā | لمبی آواززبر | آخہ (نہیں)<br>آرج (ہاتھی دانت)<br>خاخر (آگ) | آخر<br>خارج<br>خاکہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | اونا(اُس کا) | آیا |
| ای۔ī | لمبی آواز زیر | اِیڑ(بہن)<br>پِیر(بڈھا)<br>لیک(لکیر)<br>پِشی(بِلی) | اینٹ<br>کھیر<br>ٹھیک<br>بِلی |
| اے۔ē | آواز | خیر(پیچھے)<br>دیر(کون)<br>ریڑ(لُڑھکنا)<br>ہیل(عادی)<br>دے(دِن) | شیر<br>بیر<br>ڈھیر<br>کھیل<br>اُسے |
| او۔ō | لمبی آواز | شوک(لومڑی)<br>بور(بھورا)<br>او(وہ)<br>درو(گزشتہ کل) | شور<br>ڈور<br>جو<br>کرو |
| اُو۔ū | لمبی آواز | اُولن(موٹا)<br>دُو(ہاتھ)<br>سُو(گوشت)<br>پُو(کیڑا)<br>تُو(ماہ، مہینہ) | اُونگھ<br>تُو<br>بُو<br>جُو<br>کُو |

| مختصر آواز کی حرکات یااعراب (چھُنک توار جوڑِ فوک) | | | |
|---|---|---|---|
| ءَ۔a | چھوٹی آواز | بَس (آیا)<br>اَس (تھا)<br>کھپ (آدھا) | کَس<br>پتا<br>کب |
| ءِ۔i | چھوٹی آواز | ہِس (راکھ)<br>گِڑد (گول)<br>خِشت (اینٹ)<br>اِل (بخار) | اِس<br>پر<br>اِدھر<br>اِن |
| ءُ۔u | چھوٹی آواز | ہُچ (اونٹ)<br>پُھل (پھول)<br>مُج (دھند)<br>ٹُل (مینار) | پُل<br>کُل<br>گُر<br>تُم |

**نوٹ۔** واؤ مجہول کو گول واؤ اس لیے بیان کیا گیا ہے کہ جب یہ حرف کے درمیان آئے تو اس لفظ کو تلفظ کرتے وقت منہ کو گول کر کے آواز نکالی جاتی ہے۔

**شد۔** شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ایک جنس کے دو حروف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں اور اس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی صورت (ـّـ) ہوتی ہے۔ جیسے

| براہوئی اعراب | قسمِ اعراب | مثال | اردو کے ہم وزن الفاظ |
|---|---|---|---|
| ـّـ | شد | کرّک (کنارہ) | چھلّا |
| ن ن | | بلّہ (بُڑھیا) | پلّا |
| | | کِرّی (لئی کا درخت) | ملّاح |
| | | ولّر (غول) | بلّا |

## دو حروف علت کی ملی ہوئی آواز:

جب دو حروف علت مل کر آواز پیدا کرتے ہیں تو ان کو حروف مقرون اور انگریزی گرامر کی اصطلاح میں Diphthong کہتے ہیں۔ اس قسم کے براہوئی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

| براہوئی اعراب | دو حرفی اعراب | مثال | اردو کے ہم وزن الفاظ |
|---|---|---|---|
| ءَ-او | دو حرفی اعراب | جَوز (کھوپرا) | کون |
| (au) | | مَون (کالا) | دَور |
| | | جَور (ایک پھول) | غور |
| | | جَو (جوار) | اور |
| ءَ-ے | | شئیر (گانا) | سیر |
| (aē) | | خیر (خیر، صلاح) | خَیر |
| | | عیب (عیب) | عیب |
| | | غیب (غائب) | عین |

# تیسرا سبق (مستٹمیکو ہیل یاسبخ)

## لفظ و جملہ (لوز و رِر)

زبان با معنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ کلمہ (معنہ دارِانکالوز) اور مہمل (بے معنہ اِنگالوز)

**کلمہ (معنہ دارِ نگالوز)**

حروف کا وہ مجموعہ جس کے معانی سمجھ میں آئیں اسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے کنا اِیلم ہِنا (میرا بھائی گیا)، ڈگی پاڑ ایتک (گائے دودھ دیتی ہے)۔

مہمل (بے معنہ اِنگالوز)

حروف کا وہ مجموعہ جس کے کوئی معانی نہ ہوں مہمل کہلاتا ہے۔ جیسے

اِرغ مِرغ (روٹی ووٹی)، ہُلی مُلی (گھوڑا شوڑا)، کُننگ مُننگ (کھانا وانا) وغیرہ میں مِرغ، مُلی اور مُننگ مہمل حروف ہیں جن کے اپنے کوئی معانی نہیں۔

**جُملہ (رِد)**

صحیح طور پر ترتیب دیے ہوئے با معنی الفاظ کے مجموعہ کو فقرہ / جملہ کہتے ہیں۔ مثال

ڈگی اسہ اُرائیو ساہدارس اے (گائے ایک پالتو جانور ہے) (با معنی جملہ ہے)

اسہ، اُرائیو، ڈگی، ساہدار، اے (بے معنی جملہ ہے)

کُچاک وکِرہ۔ (کُتے بھونکتے ہیں) (بامعنی جملہ ہے)

ڈغار سُر نگٹی اے۔ (زمین ہِل رہی ہے) (بامعنی جملہ ہے)

## کلام کی قسمیں(لوزاتاوَڑک)

براہوئی زبان میں کلام کی آٹھ قسمیں ہیں۔

1۔ اسم (پِن)

2۔ اسم ضمیر (مَٹ پِن)

3۔ اسم صفت (صفتی پِن)

4۔ فعل (کاریم)

5۔ صلہ فعل (کاریم صفت)

6۔ حرف جار (نیام لوز)

7۔ حرف عطف (اوار لوز)

8۔ حرف ندا (توار لوز)

# چوتھا سبق (چار میکو ہیل یا سبخ)

## اسم (پِن)

اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے کسی انسان، جانور، جگہ یا چیز کا نام سمجھا جائے۔ جیسے ناصر، عادل، اونٹ، گھوڑا، گھر، اسکول، روٹی، پانی وغیرہ۔

## پہلا حصہ (اولیکو بشخ)

### اسم بلحاظ معنی (معنہ نالحاظ اٹ پِن)

معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔اسم نکرہ (لس پِن) 2۔اسم معرفہ (خاص پِن) 3۔اسم جمع (گل پِن)

4۔اسم مادیہ (گڑا پن)۔ 5۔اسم کیفیہ (حالی پن)

### 1۔ اسم نکرہ (لس پِن)

مختلف چیزوں کا عام نام ہوتا ہے۔ مثال

| براہوئی | اردو | براہوئی | اردو |
|---|---|---|---|
| ہُچ | اونٹ | کُوس | قمیص |

| | | | |
|---|---|---|---|
| کتّار | خنجر | پُھل | پھول |
| خن | آنکھ | بندغ | آدمی |

## 2۔ اسم معرفہ (خاص پِن)

یہ خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے۔ مثال

تربت۔ ایک خاص شہر کا نام ہے۔

دِل مراد۔ ایک خاص آدمی کا نام ہے۔

ماران۔ ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔

ہنگول۔ ایک خاص دریا کا نام ہے۔

اسم معرفہ (خاص پن) کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

### i۔ خطاب (تِروکاپِن)

حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو ان کی خدمات کے صلے میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں جسے خطاب کہا جاتا ہے، جیسے نواب شاغاسی، نواب، میرِ میران

### ii۔ لقب (تفوکاپِن)

بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اسے عزت بخشتے یا مذمت کرنے کی خاطر ایک اعزازی یا مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں جسے لقب کہا جاتا ہے، جیسے سرمچار (جان نثار) زیغم (شمشیر زن)، بایلہ (منہ پھٹ)، خوبیٹ (نکمّا)۔

### iii۔ تخلص (قلمی پِن)

شعراکرام یا ادبی لوگ اپنے اصلی نام کے علاوہ اپنا ایک مختصر نام

اشعار میں استعمال کرنے کے لیے رکھتے ہیں جسے تخلص کہتے ہیں ، جیسے نصیر، شاد، شاہین، سودائی، ناچار۔

### iv۔ کُنیت (ارفوکاپِن)

دنیا میں مرد ہو یا عورت، ان کے اصلی نام ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے والدین یا بچوں کے نام سے موسوم ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے اسماء کو کنیت کہتے ہیں مِثال کے طور پر۔

لشکر خان ناباوہ (لشکر خان کا ابو)

گِرانازنالُمہ (گرانازکی امی)

### v۔ عُرف (مِلّوکاپِن)

بعض دفعہ انسان اپنے اصلی نام کے علاوہ کسی اچھی یا بُری وجہ سے کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا ہے اس قسم کے نام کو عرف کہتے ہیں، جیسے

کریم بخش سے کریمو

دلمراد سے دلُو

گل محمد سے گُلو

زرخاتون سے زرّی

### 3۔ اسم جمع (گل پِن)

یہ جاندار یا غیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے، مثال

| براہوئی | اردو | براہوئی | اردو |
|---|---|---|---|
| لشکر | فوج | ٹک | قبیلہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| راج | معاشرہ | کُھر | بھیڑوں کا ریوڑ |
| بَگ | اونٹوں کا گلہ | گورم | گائیوں کا گلہ |
| گَلہ | گھوڑوں کا گلہ | ولّر | پرندوں کا غول |
| رَم | پرندوں کا غول | بُزگل | بکریوں کا ریوڑ |
| میگڑ | دُنبوں کا ریوڑ | باہر | گدھوں کا گلہ |
| زہ گل | میمنوں کا گلہ | جار | چڑیوں کا ڈار |

### 4۔ اسم مادیہ (گِڑاپن)

یہ ان مادہ اشیا کا نام ہے جن سے دوسری چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔ مثال

نُت (آٹا) پاڷ (دودھ)

پاٹ (لکڑی) آہِن (لوہا)

خِیسُن (سونا) پیہن زَر (چاندی)

### 5۔ اسم کیفیہ (حالی پن)

یہ وہ اسم ہے جو کسی چیز کی وصف یا حالت یا کیفیت کو بیان کرے۔ مثال

| براہوئی | اردو | کیفیت |
|---|---|---|
| سرپندی | عقل، سمجھ، فہم | وصف |
| مُرغُنی | لمبائی۔ طوالت | وصف |
| بُڑزی | اونچائی، بلندی | وصف |
| بےوسی | مجبوری، لاچاری | حالت |
| ناداری | محتاجی، مفلسی | حالت |

| | | |
|---|---|---|
| ورنائی | جوانی | حالت |
| نادراخی،ناجوڑی | بیماری | حالت |
| مخِنگ | ہنسنا | کیفیت |
| بال | اُڑان | کیفیت |
| بیر | بدلہ | کیفیت |

# دوسرا حصہ (اِرٹمیکو بشخ)

## اسم بلحاظ ترکیب (وَڑنالحاظ اٹ پِن)

لفظ کی ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

اسم مصدر (بیخ لوز پِن) اسم مشتق (پیش تموکا پِن) اِسم جامد (مُتکُن پِن)

### 1۔ اسم مصدر (بیخ لوز پِن)

اسم مصدر کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے اس میں فعل کے زمانے، فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ براہوئی زبان میں اس کی علامت 'نگ' یا 'اِنگ' ہے۔ مِثال

| اسم مصدر | اردو | اسم مصدر | اردو |
|---|---|---|---|
| کُننگ | کھانا | بنِنگ | آنا |
| خنِنگ | دیکھنا | مخِنگ | ہنسنا |
| تُولِنگ | بیٹھنا | نزِّنگ | بھاگنا |
| کنِنگ | کرنا | ہلِّنگ | پکڑنا |

## ساخت کے لحاظ سے اسم مصدر کی اقسام:

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی دو قسمیں ہوتی ہیں، مفرد (اسہ لوزی) اور مرکب (بھاز لوزی)۔

## مفرد مصادر (اسہ لوزی)

یہ مصادر ایک لفظ سے بنتے ہیں اس واسطے ان کو مفرد کہتے ہیں۔ نیچے مفرد مصادر کا جدول ملاحظہ ہوں۔

| مفرد مصدر | اردو | مفرد مصدر | اردو | مفرد مصدر | اردو |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | آ | | |
| آرزِنگ | قابل بنانا | آزمائیفِنگ | آزمانا | آوانِگ | جمائی لینا |
| | | | الف | | |
| اٹلِنگ | جھگڑنا | اجلِنگ | چھونکنا | ارفِنگ | اُٹھانا |
| اڑینگِنگ | ٹھوکر کھانا | اِلِنگ | چھوڑنا | | |
| | | | ب | | |
| باسفِنگ | گرم کرنا | بِسِنگ | پکانا | بنِنگ | آنا |
| بُڈِنگ | غرق آب ہونا | بچِنگ | پچنا | بریچِنگ | بُھونا |
| بشخِنگ | بانٹنا | بیغِنگ | آٹا گوندھنا | بینِنگ | پہننا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بیڑنگ | دودھ دوہنا | بیلنگ | برباد کرنا | بِننگ | سُننا |
| پ | | | | | |
| پاچِنگ | چھیلنا | پھاسینگِنگ | پھنسنا | پاکالِنگ | نتھارنا |
| پٹّنگ | غبن کرنا | پیہِنگ | داخل ہونا | پیڑِنگ | لپیٹنا |
| پٹّنِگ | تلاش کرنا | پاننگ | کہنا | پِنّنگ | ٹوٹنا |
| پرِغنگ | توڑنا | پُلِنگ | چھینا | پِنڈِنگ | بھیک مانگنا |
| پٹنگ | نچوڑنا | پوشِنگ | چُوسنا | | |
| ت | | | | | |
| تُولِنگ | بیٹھنا | تفِنگ | باندھنا، جمنا | تڑِنگ | کاٹنا |
| تترِنگ | لڑکھڑانا | تراشِنگ | تراشنا | ترخِنگ | پھٹنا |
| تُڑفِنگ | اُدھیڑنا (بخیہ) | ترِیزنگ | بِکھرنا | تُسینگِنگ | بے ہوش ہونا |
| ترِنگ | کاتنا | تمِّنگ | گِرنا | تونِنگ | پکڑنا |
| تِننگ | دینا | | | | |
| ٹ | | | | | |
| ٹاپُرِنگ | آوارہ پھرنا | ٹپّنگ | پیٹنا | ٹلِنگ | ٹلنا |
| ٹنگِنگ | لٹکانا | ٹُومبِنگ | چونچ مارنا | ٹُوہِنگ | بیدار کرنا |
| ٹھِنگ | سمجھوتہ کرنا، چپنا | ٹنڈرِنگ | سُکڑنا | | |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ج | | | | | |
| جھپّنگ | کھینچ کرنا | جھڑِفنگ | کھنگالنا | جلّنگ | کھانسنا |
| جلشّنگ | چمکنا | جُبّنگ | ہلنا | جوڑنگ | بنانا |
| جیرِنگ | لڑنا | | | | |
| چ | | | | | |
| چٹّنگ | چاٹنا | چُھٹّنگ | ختم ہونا | چرِّنگ | گھومنا |
| چرِڑنگ | چڑنا | چُرِڑنگ | گیلا ہونا | چُرِّنگ | رسنا |
| چھلّنگ | چکھنا | چِھلِنگ | کھینچنا | چلینگ | چلنا |
| چھنڈِنگ | جھاڑنا | چونڈِنگ | نوچنا | چائنگ | جاننا |
| خ | | | | | |
| خُتِنگ | کھودنا | خسِّنگ | پھینکنا | خننگ | دیکھنا |
| خُلِّنگ | پرونا | خرِّنگ | اُگنا | خُلینگ | ڈرنا |
| خسالِنگ | چبانا | خلِّنگ | مارنا | خوافِنگ | چَرانا |
| خوائنگ | مانگنا، چَرنا | خواریفِنگ | کُھجانا | خسِکِنگ | سسکیاں بھرنا |
| خوانِنگ | پڑھنا | خاچِنگ | سونا | | |
| د | | | | | |
| دِنّنگ | لے جانا | داغِنگ | داغ دینا | درنجِنگ | لٹکانا |
| دُزِنگ | چوری کرنا | دُدینِگنگ | دوڑنا | دِسنگ | بونا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | ڈ | | | |
| ڈُبّنگ | ڈُوبنا | ڈھکِنگ | چُھپانا | ڈوہِنگ | ڈوہنا |
| ڈوبارِنگ | بُرا بھلا کہنا | ڈَلِنگ | کاٹنا | | |
| | | ر | | | |
| رِٹنگ | بھڑ بھڑانا | رسینگِنگ | پہنچنا | رُمبِنگ | دوڑنا |
| رندِنگ | کنگھی کرنا | رُغامِنگ | سکھانا | رُوتِنگ | فصل کاٹنا |
| روفِنگ | جھاڑودینا | ریفِنگ | دھوکہ دینا | رِیخِنگ | دست آنا |
| ربڑِنگ | بکواس کرنا | رہِنگ | رہنا | | |
| | | ز | | | |
| زُنڈِنگ | بیٹھنا | زمبورنگ | اکھڑو بیٹھنا | | |
| | | س | | | |
| ساچِنگ | راس آنا (طبیعت کو) | سانبھِنگ | پرورش کرنا، پالنا | سپارِنگ | سپرد کرنا |
| سَٹِنگ | اُچھلنا | سُرنگ | ہِلنا | سڑِنگ | سڑنا |
| سِکّنگ | ترسنا | سِلِنگ | سہنا | سنبھالِنگ | دیکھ بال کرنا |
| سُمبِنگ | چھیدنا | سَلِنگ | کھڑا ہونا | سِلّنگ | دھونا |
| | | ش | | | |
| شولِنگ | گرانا | شمپِنگ | غم سے گھلنا | شاغِنگ | ڈالنا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شُرّنگ | خراش لگانا | شِیرتِنگ | کچِل جانا | | |
| غ | | | | | |
| غژِنگ | سُوجنا | غُرّنگ | غرانا | غوکنگ | بھونکنا |
| غوتڑِنگ | چپڑنا | | | | |
| ک | | | | | |
| کُننگ | کھانا | کِھتِنگ | کراہنا | کھٹِنگ | جیتنا |
| وز کھٹِنگ | ختم ہونا | کھرّنگ | کھرچنا | کسفِنگ | قتل کرنا |
| کننگ | کرنا | کھونڈِنگ | کھودنا | کہنگ | مرنا |
| کُننگ | کھانا | کیدِنگ | نگلنا | | |
| گ | | | | | |
| گارتِنگ | ڈکارنا | گِڈِنگ | اونگھنا | گُڈِنگ | روندنا |
| گِرّنگ | گھسیٹنا | گوفِنگ | بُننا | گیمُرینگِنگ | مرجھانا |
| ل | | | | | |
| لانچِنگ | آستین یا پائنچے چڑھانا | لپِنگ | پچکنا | لُٹِنگ | لُوٹنا |
| لچِنگ | چپکنا | لَڈِنگ | کوچ کرنا | لرزِنگ | کانپنا |
| لُڑِنگ | سرکنا | لکھِنگ | لکھنا | لوجِنگ | ملنا |
| لیٹِنگ | لیٹنا | | | | |

| م | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِڑِنگ | بھگانا | مِلّنگ | ملنا | مننگ | ہونا |
| مشِنگ | سر دھونا | مِنّنگ | ماننا | میڑنگ | چُننا |
| مِلِنگ | کھولنا | مخنگ | ہنسنا | مِرنگ | لپائی کرنا |
| ن | | | | | |
| نالِنگ | کراہنا | نچّنگ | ناچنا | نرِّنگ | بھاگنا |
| نُغڑُتیفِنگ | نگلنا | | | | |
| و | | | | | |
| وڑِنگ | پسند آنا | وہِنگ | بہنا | ودِّنگ | بڑھنا |
| وِرّنگ | بھونکنا | وِلِنگ | پَلنا | | |

## مرکب مصادر (بھازلوزی)

یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں جس میں ایک مصدر اور دوسرا اسم یا اسم صفت ہو گا۔

نیچے مرکب مصادر کی چارٹ دیا گیا ہے۔

| مرکب مصادر | اردو | مرکب مصادر | اردو |
|---|---|---|---|
| بش مننگ | جاگنا، کھڑا ہونا | روشخ تِننگ | چمکنا |
| خوش مننگ | خوش ہونا | خاخر تِننگ | آگ لگانا |
| یلہ مننگ | رہا ہونا | گوازی کننگ | کھیلنا |
| گوازی تِننگ | کِھلانا | ٹھپی مننگ | زخمی ہونا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دُوکشنگ | کنارہ کش ہونا | گپ خلنگ | بات چیت کرنا |
| پدی ہڑ سینگنگ | واپس آنا | لاف خلنگ | شیخی مارنا |
| راست پانگ | سچ کہنا | گام ارِفنگ | قدم اٹھانا |
| خاخِر خلنگ | آگ لگانا | برانز خلنگ | اُچھلنا |
| اُست خوائنگ | جی چاہنا | بدخواہنگ | بدخواہی کرنا |
| دعاخوائنگ | دعامانگنا | خَل کننگ | درد کرنا |

## 2۔ اسم مشتق (پیش تموکاپن)

یہ اسم، اسم مصدر سے نکلتا ہے اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔اسم فاعل (کروکاپن) 2۔اسم مفعول (مروکاپن) 3۔اسم ظرف (رزانی پن)

4۔اسم آلہ (اسبابی پن) 5۔حاصل مصدر (بیخ لوزناحاصل)

### i۔ اسم فاعل (کروکاپن)

یہ وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت 'نگ' کو گرا کر اُس کی جگہ لفظ 'اوک' لگایا جاتا ہے تو اسم فاعل بنتا ہے۔ مثال

| اسم مصدر | اردو معنی | اسم فاعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کسفِنگ | قتل کرنا | کسفوک | قتل کرنے والا، قاتل |
| لکھِنگ | لکھنا | لکھوک | لکھنے والا، مصنف |
| گوفِنگ | بُننا | گوفوک | بُننے والا |
| نرِّنگ | بھاگنا | نرّوک | بھگوڑا، بھاگنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| کُننگ | کھانا | کنوک | پیٹو، کھانے والا |
| مِڑِنگ | بھگانا | مِڑوک | جنگجو، لڑنے والا |
| پانِنگ | کہنا | پاروک | راوی، کہنے والا |
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانوک | پڑھنے والا، عالم |
| چائِنگ | جاننا | چاؤک | جاننے والا، دانا |
| موغِنگ | سِینا | موغوک | سینے والا |
| خواہِنگ | چاہنا | خواہوک | چاہنے والا |
| خُلِنگ | ڈرنا | خلوک | درنے والا، ڈرپوک |
| سِلّنگ | دھونا | سلّوک | دھونے والا |
| چرینگ | پھرنا | چرّینگوک | سیاح، گھومنے والا |

## اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مصدر کی علامت 'اِنگ' کو دُور کر کے اُس کی جگہ لاحقہ 'اوک' لگایا جاتا ہے تو اسم فاعل بنتا ہے جیسا کہ اوپر کی مِثالوں سے واضح ہے۔

اسم فاعل بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل الفاظ کو اسم کے ساتھ بطور لاحقہ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

گر، ِگر، گار، وار، وان، چی، پان

| لاحقہ | اسم | اردو | اسم فاعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|
| ِگر | گوازی | کھیل | گوازی ِگر | کِھلاڑی |
| گر | کاریم | کام | کاریگَر | ہنر مند |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| گر | زر | سونا | زرگر | سنار |
| گار | خذمت | خدمت | خذمت گار | نوکر |
| گار | پاریز | پرہیز | پاریز گار | پرہیز گار |
| گار | گُناہ | گناہ، جرم | گناہ گار | مجرم |
| دار | میشؕ | دنبہ | میرشدار | مالدار |
| دار | تاج | تاج | تاجدار | بادشاہ |
| دان | در | دروازہ | دَردان | چوکیدار |
| وان | باغ | باغ | باغوان | مالی |
| وان | موٹل | موٹر | موٹل وان | ڈرائیور |
| پان | گلہ | گلہ | گلہ پان | سائیس |
| پان | پیل | ہاتھی | پیل پان | مہاوت |
| چی | جار | اعلان | جارچی | اعلان چی |
| چی | توپ | توپ | توپچی | گولہ انداز |
| چی | رپوٹ | رپورٹ | رپوٹچی | رپورٹچی |

اسم فاعل بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ **فعل** امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔ مِثال

| **اسم** | **اردو معنی** | **فعل امر** | **اردو معنی** | **اسم فاعل** | **اردو معنی** |
|---|---|---|---|---|---|
| کلَو | پیغام | در | لے جا | کلَودَر | پیغام بر، قاصد |
| چُوچہ | بچہ | دَر | لے جا | چُوچہ در | بچے لے جانے والا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ڈَہ | خبر، اطلاع | در | لے جا | ڈہ در | خبر رساں |
| بڈ | گھڑی، وزن | ارف | اُٹھا | بڈ ہرف | قُلی |
| ہیت | بات | ارف | اٹھا | ہیت ارف | فرمانبر دار |
| پوغ | انگارہ | ارف | اُٹھا | پوغ ارف | چمٹا |

## ii۔ اسم مفعول (مروک پن)

یہ وہ اسم ہے جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت 'اِنگ' کو دور کر کے اُس کی جگہ لفظ 'او کا' کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے تو اسم مفعول بنتا ہے۔ مثال

| اسم مصدر | اردو معنی | اسم مفعول | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کسفِنگ | قتل ہونا | کسفِنگو کا | مقتول، قتل ہوا |
| ہُشِنگ | جلنا | ہُشِنگو کا | سوختہ، جلا ہوا |
| گوفِنگ | بُننا | گوفنگو کا | بُنا ہوا |
| خلِنگ | مارا جانا، پِٹنا | خلنگو کا | مارا ہُوا، پِٹا ہوا |
| ہَرّ ِنگ | پھٹنا | ہرّ ِنگو کا | پھٹا ہوا |
| کُننگ | کھانا | کُننگو کا | کھایا ہوا |
| خواہنگ | مانگنا | خواہنگوک | مطلوب |
| سِلنگ | دھونا | سِلّنگوک | دھُلا ہوا |
| تُورِنگ | پکڑنا، رکا ہوا | توروک | مقید |
| چائِنگ | جاننا | چائنگوک | واقف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| موغِنگ | سِینا | موغنگوک | سلاہوا |
| پنِنگ | ٹوٹنا | پنِوک | ٹوٹاہوا |
| خلنگ | مارنا | خلنگوک | ماراہوا |

## iii۔ اسم ظرف (رزانی پن)

اسم ظرف کام کے واقع ہونے کے زمان یا مکان کو ظاہر کرتا ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ظرف مکان اور ظرف زمان

### ظرف مکان (جاہی پن)

ظرف مکان یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام کس جگہ واقعہ ہوا ہے اس کے بنانے کے تین طریقے ہیں۔

### ظرف مکان بنانے کا پہلا طریقہ:

دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے مِثال

| پہلا اسم | اردو معنی | دوسرا اسم | اردو معنی | ظرف مکان | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| جنگ | لڑائی | جا | جگہ | جنگ جا | میدانِ جنگ |
| کاریم | کام | جا | جگہ | کاریم جا | کارخانہ |
| مل | کُشتی | جا | جگہ | مَل جا | اکھاڑہ |
| دارو | دوائی | جا | جگہ | دارُوجا | میڈیکل |

### ظرف مکان بنانے کا دوسرا طریقہ:

اسم کے بعد فعل امر یہ لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے مِثال

| اسم | اردو معنی | فعل امر | اردو معنی | ظرف مکان | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| بَے | گھاس | خواف | چَرا | بَے خواف | چراگاہ |
| دُو | ہاتھ | سِلّ | دھو | دُوسِل | ہاتھ دھونے کا برتن |

## ظرف مکان بنانے کا تیسرا طریقہ:

مندرجہ ذیل لاحقوں کو اسماء کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے

لاحقے یہ ہیں دان، ستان، کدہ

| اسم | اردو معنی | لاحقہ | ظرف مکان | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|
| عطر | عطر | دان | عطر دان | عطر دان |
| اِرغ | روٹی | دان | اِرغ دان | ٹِفن کیریئر |
| ریک | ریت | سِتان | ریکستان | صحرا |
| بلوچ | بلوچ | ستان | بلوچستان | بلوچستان |
| مَچ | کھجور کا درخت | گھڑ | مچ گھڑ | نخلستان |

## ظرف زمان (پاسی پِن)

ظرف زمان کام کے وقت یا زمانے کو بیان کرتا ہے مثال

| ظرف زمان | اردو معنی | ظرف زمان | اردو معنی | ظرف زمان | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| صُحبا | علی الصبح | درو | کل | اینو | آج |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نیمروچ | دوپہر | نیم نن | آدھی رات | درے نن | گذشتہ رات |
| اُرے | دیر | ساندہ | ہمیشہ | وختس | کبھی |
| داسا | حال | سال | سال | تُو | ماہ |
| دے | دن | نن | رات | پھگہ | کل (آنے والا) |

## iv۔ اسم آلہ (اسبابی پِن)

یہ اسم کام کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اسم جامد (اصلی)، مشتق (جوڑ مروکا)۔

### جامد (ماسّی)

یہ وہ اسمائے آلہ ہیں جو کسی اور لفظ سے نہیں بنتے۔ جیسے

| اسم جامد | اردو معنی | اسم جامد | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کتّار | خنجر | لنگار | ہَل |
| سِیلہ | سُوئی | سُم | گولی |
| زغم | تلوار | تُوفک | بندوق |
| تافُو | توا | بِل | کمان |

### مشتق (جوڑ مروکا)

یہ وہ اسمائے آلہ ہیں جو دوسرے الفاظ سے بنائے جاتے ہیں۔ مثال

| اسم مصدر | اردو | اسم آلہ | اردو |
|---|---|---|---|
| روفِنگ | جھاڑو دینا | روفہ | جھاڑو |
| دازِنگ | داغنا | دازن | داغنے کا لوہا |
| دُوسلِنّگ | ہاتھ دھونا | دُوسِل | ہاتھ دھونے کی تھالی |
| سُمبِنگ | سوراخ کرنا | سُمبہ | برما |
| کچ کنگ | ناپنا | کچ | ناپ |

## v۔ حاصل مصدر (بیخ لوزنا حاصل)

یہ اسم مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال

| مصدر | اردو معنی | حاصل مصدر | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| آزمائیفِنگ | امتحان لینا، آزمانا | آزمائِشت | امتحان |
| رُماغِنگ / رغامِنگ | حکم دینا، ہدایت دینا | رُماغ | حکم |
| رُمبِنگ | دوڑنا | رُمب | دوڑ |
| چکاسِنگ | امتحان لینا | چکاس | امتحان، آزمائش |

## 3۔ اسم جامد (مثکن پِن)

یہ وہ اسم ہے جو مصدر سے نہیں بنتا۔ مثال

| براہوئی | اردو | براہوئی | اردو |
|---|---|---|---|
| ماڑی | محل، عمارت | خن | آنکھ |
| اُرا | گھر | بامُس | ناک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| میچ | میز | مُھن | چہرہ، منہ |
| کٹّار | خنجرہ | زغم | تلوار |

## اسم اشارہ (نِشان ترِوکاپِن)

یہ اسماء اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| دا / داد | یہ | دافک |
| اے / اید | وہ | ایفک |
| او / اود | وہ | اوفک |

مِثال کے طور پر۔

| | |
|---|---|
| داپِشی اے۔ | یہ بلی ہے۔ |
| دافک ہُچ او۔ | یہ اونٹ ہیں۔ |
| اے مارے ہُر۔ | اُس لڑکے کو دیکھو۔ |
| ایفک دیر اسر؟ | وہ کون تھے؟ |
| اُستاد او چُناتے پسند کیک۔ | اُستاد اُن لڑکوں کو پسند کرتا ہے۔ |
| او بندغاتے ہَتہ۔ | اُن لوگوں کو لے آؤ۔ |

## اسم مکبر (بھلن پِن)

اسم مکبر اسم کی حجم یا صورت کو بڑھا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے الفاظ شاہ، بلا، دیو، بھلن کو اسماء کے ساتھ بطور سابقہ لگانے سے اسم مکبر بنتا ہے۔

| سابقہ | اسم | اردو | اسم مکبر | اردو |
|---|---|---|---|---|

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شاہ | تُوت | تُوت | شاہ تُوت | شہتوت |
| شاہ | جو | نالا | شاہ جو | بڑا بالا |
| شاہ | میر | امیر | شاہ میر | بڑا امیر |
| بھلّا | ہیٹل | مکھی | بھلا ہیٹل | بڑی مکھی |
| دیو | بالاد | قد | دیو بالاد | لمبا تڑنگا |
| شاہ | سوار | سوار | شاہ سوار | شہسوار |

## اسم تصغیر (چُھنک پِن)

اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

لاحقوں 'ڑُو، ڑی، کو' کو اسماء کے ساتھ بطور لاحقہ لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

| اسم | اردو | لاحقہ | اسم تصغیر | اردو |
|---|---|---|---|---|
| اُرا | گھر | کو | اُرا کو | چھوٹا گھر |
| مار | لڑکا | کو | مار کو | چھوٹا لڑکا |
| مسِڑ | لڑکی | کو | مسِڑ کو | چھوٹی لڑکی |
| تھال | تھالی | ڑی | تھالُڑی | چھوٹی تھالی |
| نَت | پیر | ڑی | نتُڑی | چھوٹا پیر |
| چُک | پرندہ | ڑُو | چھوٹا پرندہ | چُکڑُو |
| دیگ | ہانڈی | ڑو | دیگڑو | چھوٹی ہانڈی |

# تیسرا حصہ (مُستِمیکو بشخ)

## اسم بلحاظ تعداد (حساب کچ)

یہ وہ اسم ہے جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ اسم اگر ایک چیز ہو تو اسے کہتے ہیں واحد (اِسٹ) اور اسم اگر ایک سے زیادہ ہو تو اسے کہتے ہیں جمع (بھاز)۔

### براہوئی میں واحد سے جمع بنانے کے طریقے:

براہوئی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے پانچ قاعدے ہیں۔

### پہلا قاعدہ (اولیکووَڑ)

جب اسم کا آخری حرف 'ر' ہو تو ایسے اسما کی جمع بناتے وقت 'ر' کے بعد 'ک' کا اضافہ کیا جاتا ہے جس سے یہ اسم واحد سے جمع بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں 'ر' لکھنے میں تو آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔ مثال

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| شار | شہر | شارک | مِر | دنبی | مِرک |
| نوکر | نوکر | نوکرک | سور | میمنہ | سورک |
| تِیر | شہتیر | تِیرک | مور | مور | مورک |
| مار | لڑکا، بیٹا | مارک | ولّر | غول | ولرّک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شیر | شیر | شیرک | ہور | انگلی | ہورک |
| کُھر | ریوڑ | کُھرک | مزار | شیر | مزارک |

## دوسرا قاعدہ (اِرٹمیکووَڑ)

اگر اسم کا آخری حرف 'ہ' ہو تو اسم جمع بنانے کے لیے اسم واحد کے 'ہ' کو دور کر کے 'غاک' کا لفظ لگا دیا جاتا ہے۔ مثال

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| غُٹہ | غُنچہ | غُٹغاک | تولہ | گیدڑ | تولغاک |
| زائیفہ | بیوی | زائیفغاک | گلہ | گلہ | گلغاک |
| نرینہ | مرد | نرینغاک | کوچہ | وادی | کُوچغاک |
| چوچہ | بچہ | چوچغاک | تاتہ | خالہ، پھوپھی | تاتغاک |
| ندارہ | منظر | ندارغاک | پنجہ | پنجہ | پنجغاک |
| کوپہ | کاندھا | کوپغاک | روفہ | جھاڑو | روفغاک |
| پرّہ | پر | پرّغاک | باوہ | والد | باوغاک |
| تُورہ | توبرا | تُورغاک | لُمہ | ماں | لُمغاک |
| پِیرہ | دادا | پِیرغاک | غلہ | اناج | غلغاک |
| نواسہ | نواسہ، پوتا | نواسَغاک | ارّہ | آری | ارّغاک |
| اِلہ | چاچا | اِلّغاک | بلّہ | دادی | بلّغاک |

## تیسرا قاعدہ (مُسٹمیکو وَڑ)

وہ اسماء جن کے آخری حروف (ا، آ، ی، ف، خ، ل، ڷ، م، ن، ڑ، ش، ے) ہوں تو ان اسماء کی جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں 'ک' لگایا جاتا ہے تو اسماء واحد سے جمع بن جاتے ہیں۔ مثال

وہ اسماء جن کے آخری حروف 'ا' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| اُرا | گھر | اُراک | خرما | بھیڑیا | خرماک |
| چُھنا | بچہ | چُھناک | بلا | بھوت | بلاک |
| اڈّا | بھائی | اڈّاک | | | |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ی' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| ہُلی | گھوڑا | ہُلیک | بائی | ڈھکن | بائیک |
| ڈھگی | گائے | ڈھگیک | دُوی | زبان | دُوِیک |
| مُنگی | ڈیمبو | مُنگیک | نیاڑی | عورت | نیاڑِیک |
| میہی | بھینس | میہیک | چھوکری | کنیز | چھوکریک |
| توتکی | طوطا | توتکِیک | گوازی | کھیل | گوازیک |
| گودی | بیگم | گودِیک | پری | پری | پریک |
| جِھرکی | چڑیا | جِھرکِیک | ڈاچی | اونٹنی | ڈاچیک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دستی | گلدستہ | دستِیک | شیدی | حبشی | شِیدِیک |
| بلّی | نانی | بِلّیک | اڈّی | باجی | اڈِّیک |
| بچّھی | بچھڑا | بچِّھیک | گِڈی | واسکٹ | گِڈِیک |
| ماڑی | محل | ماڑیک | لوہی | دیگچی | لوہیک |
| اُرائی | بیوی | اُرائیک | | | |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ف' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|
| باف | بھاپ | بافک |
| خف | کان | خفک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'خ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| لِخ | گردن | لِخک | میخ | میخ | میخک |
| مُخ | کمر | مُخک | بیخ | جڑ | بیخک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ل' ہو۔ اگر آخری 'ل' یک صوت رکنی ہو تو 'ک' کا اضافہ کیا جاتا ہے اگر آخری 'ل' مشدد ہو تو 'آک' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| خل | پتھر | خلک | پول | پُل | پولک |
| ہل | چُوہا | ہلک | جھل | پہاڑی ندی | جھلک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ڵ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| پاڵ | دودھ | پاڵک | موڵ | دھواں | موڵک |
| ٹڵ | بیٹا | ٹڵاک | میڵ | دنبہ | ہیڵک |
| تیڵ | بچھو | تیہڵک | سیہڵک | سرما | سیہڵک |
| ہیڵ | مکھی | ہیڵک | پُرواڵک | تازہ دودھ | پُرواڵک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'م' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| بیرُم | بِسترہ | بیرمک | غم | دکھ، غم | غمک |
| اِیلُم | بھائی | اِیلُمک | خولُم | گندم | خولُمک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ن' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| خن | آنکھ | خنک | جوہان | گندم کا ڈھیر | جوہانک |
| جون | جسم | جونک | نن | رات | ننک |
| مُہن | چہرہ | مُہنک | گون | جنگلی پِستہ | گونک |

**نوٹ۔** پَن 'پتا' اس قاعدہ کلیہ سے مُستثنیٰ ہے پَن 'پتا' کا جمع 'پنّاک' ہو گا۔

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'و' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| دُو | ہاتھ | دُوک | موکو | مکھڑی | موکوک |
| باخو | لقمہ | باخوک | باڑَو | بھیڑ | باڑوک |
| تُو | ماہ، مہینہ | تُوک | پُو | کیڑا | پُوک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ڑ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| بوڑ | سالن | بوڑک | پڑِ | میدان | پڑِک |
| خَڑ | نر بھیڑ | خڑک | وَڑ | طریقہ | وَڑک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ش' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| مَش | پہاڑ | مَشک | مِش | مٹی | مِشک |
| رِیش | داڑھی | رِیشک | بِیش | گدھا | بِیشک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ے' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| مے | غلام | میک | دے | دِن | دیک |
| بے | نمک | بیک | بِروے | چھاننی | بِرویک |
| تُوبے | چاند | تُوبیک | | | |

## چوتھا قاعدہ(چار میکووَڑ)

وہ اسماء جن کا آخری حرف (ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، د، ڈ، ز، ک، گ) ہو تو ان کے جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں 'آک' کا لفظ بڑھا دیا جاتا ہے تو اسماء واحد سے جمع بن جاتے ہیں۔ مثال

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ب' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| بامب | چھت | بامباک | امب | آم | امباک |
| کُمب | جوہڑ | کُمباک | بمب | بم | بمباک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'پ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| لیپ | رضائی | لیپاک | سُرُمپ | کھُر | سُرُمپاک |
| کھپ | ادھا | کھپاک | جُپ | چھلانگ | جُپاک |
| بوپ | گدیلہ | بوپاک | ٹھپ | زخم | ٹھپاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ت' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| کلِیت | چابی | کلِیتاک | ٙکیت | آٹے کا تھیلہ | ٙکیتاک |
| خِیت | سبز چارہ | خِیتاک | پِت | کانٹا | پِتاک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بُت | بت | بُتاک | نُت | آٹا | نُتاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ٹ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| لٹھ | لکڑی | لٹھاک | پَٹ | میدان | پٹاک |
| پِٹ | بددعا | پِٹاک | کانٹ | بھینگا | کانٹاک |
| بُٹ | ٹیلا | بُٹاک | پُٹ | بال | پُٹاک |
| ٹُھنٹ | لولا | ٹُھنٹاک | جُھٹ | بوڑھا اونٹ | جُھٹاک |

وہ اسماء کا آخری حرف 'ج' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| گنج | دولت | گنجاک | رنج | تکلیف | رنجاک |
| مُج | دھند | مُجاک | کُنج | کونا | کنجاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'چ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| ہُچ | اونٹ | ہُچاک | مُچھ | مُکا | مُچھاک |
| کچ | ناپ | کچاک | لُچ | لوفر | لُچاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'د' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| کد | کھاد | کداک | رَند | نشان | رَنداک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بند | بند | بنداک | گند | بُو | گنداک |
| لَد | جنگل | لداک | بد | بد | بداک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ڈ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| کھڈ | کھڈا | کھڈاک | مَنڈ | لنگڑا | مَنڈاک |
| گوڈ | گھُٹنا | گوڈاک | کوڈ | غار | کوڈاک |
| بُنڈ | لٹھا | بُنڈاک | پڈ | پیٹ | پڈاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ز' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| لوز | لفظ | لوزاک | دُز | چور | دُزاک |
| بُوز | تھوتھنی | بُوزاک | | | |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ک / ق' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| ٹک | پِسو | ٹکّاک | حق | حق | حقاک |
| بُک | بوسہ | بُکّاک | دُک | سوئی کا ناکہ | دُکّاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'گ' ہو۔

| واحد | اردو معنی | جمع | واحد | اردو معنی | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| دُنگ | بوتل | دُنگاک | ڈُنگ | ڈاکو | ڈُنگاک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| گُنگ | گونگا | گُنگاک | جنگ | لڑائی | جنگاک |

## پانچواں قاعدہ (پنچمیکو وڑ)

اگر اسم کے آخری حرف (س، غ، ف) ہو تو اُس کے جمع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے الفاظ کے آخر میں 'ک یا آک' دونوں لاحقے لگانے سے اسم جمع بن جاتا ہے۔ مثال

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'س' ہو۔

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| اُلس | لوگ | اُلسک / اُلساک |
| بَس | بس | بسک / بسّاک |
| خراس | گائے | خراسک |
| مِس | تانبا | مِساک |
| کُوس | قمیص | کُوسک |
| ماس | جڑ | ماسک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'غ' ہو۔

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| اِرغ | روٹی | اِرغک، اِرغاک |
| اَرِغ | شوہر | ارِغک / ارِغاک |

وہ اسماء جن کا آخری حرف 'ف' ہو۔

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| سوف | سیب | سوفک / سوفاک |
| کف | جھاگ | کفک / کفاک |

## مُستثنات۔

1۔ وہ تمام اسماء جن کا آخری حرف 'ت' ہوتا ہے ان کے جمع بنانے کے لیے 'آک' کا اضافہ کیا جاتا ہے مگر لفظ نت 'پاؤں' کا جمع بناتے وقت 'ت' کو حذف کر کے 'ک' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) مکتوبی | جمع (بھاز) ملفوظی |
|---|---|---|---|
| نت | پاؤں، پیر، پا | نتک | نکّ |

2۔ وہ تمام اسماء جن کا آخری حرف 'ڑ' ہوتا ہے ان کی جمع بنانے کے لیے حرف 'ک' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مگر اس قاعدے سے رشتوں کے نام جیسے مسٹر (بیٹی، لڑکی)، بلغُڑ (ساس)، ملخُڑ (بہو) اور ایڑ (بہن) مستثنیٰ ہے۔ ان اسماء کا آخری حرف 'ڑ'، 'ن' میں تبدیل ہو جاتا ہے اور آخر میں حرف 'ک' کی ایزادی کی جاتی ہے تو اسم جمع بن جاتا ہے۔ جیسے

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| مَسِڑ | بیٹی، لڑکی | مَسِنک |

| | | |
|---|---|---|
| بلغُڑ | ساس | بلغُنک |
| ملخُڑ | بہو | ملخُنک |
| اِیڑ | بہن | اِینک |

# چوتھا حصہ (چار میکو بشخ)

## اسم بلحاظ جنس (ذات)

جنس سے مُراد یہ ہوتا ہے کہ اسم کی جنس کیا ہے؟ آیا وہ نر ہے یا مادہ یا پھر مشترک، جو نر میں بھی شمار ہو سکتا ہے اور مادہ میں بھی یا بالکل کسی جنس یعنی نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا۔ براہوئی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔ مذکر، مونث، مشترک، بے جنس۔

### مذکر (نر ذات)

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسم نر یا مذکر ہے۔ مثال

باوہ (والد)، خواجہ (آقا)، اِلّہ (چچا)، بِیرہ (دادا)، ہُچ (اونٹ)، نریان (گھوڑا) وغیرہ

### مونث (مادہ ذات)

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔ مثال

لُمہ (والدہ)، گودی (بیگم)، تاتہ (خالہ)، بلّہ (دادی)، ڈاچی (اونٹنی)، مادیان (گھوڑی) وغیرہ

## مشترک (اوار ذات)

یہ اسم ظاہر کرتا ہے کہ اسم نر یا مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مادہ یا مونث بھی ہو سکتا ہے۔ مثال

دُشمن (دشمن)، چوچہ (بچہ)، سیال (رشتہ دار)، اِلّہ ثُل (چچازاد) وغیرہ۔

مندرجہ بالا تمام اسماء مذکر بھی ہو سکتے ہیں اور مونث بھی۔ اس قسم کے اسماء مشترک جنس کہلاتے ہیں۔

## بے جنس (بے ذات)

بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں۔ مثال

خل (پتھر)، کُوس (قمیص)، زغم (تلوار)، میز (میز)، غالی (قالین) وغیرہ

مندرجہ بالا تمام اسماء بے جان ہیں۔ لہٰذا ان کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے۔ اس واسطے یہ بے جنس اسماء کہلاتے ہیں۔

## براہوئی مذکر و مونث (براہوئی نر ذات و مادہ ذات)

براہوئی زبان میں بہت سے جاندار اسماء ہوتے ہیں جن کے مذکر اور مونث کے لیے جُدا جُدا الفاظ ہوتے ہیں۔ ان اسماء کے علاوہ دیگر جاندار اسماء کی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے اُن کے شروع میں مذکر کے لیے 'نر، نر نگا، نرینہ' اور مادہ کے لیے 'مادہ، مادَغا' کے الفاظ اسم کے ساتھ بطور سابقہ لگا کر ان کی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیے ہوئے چارٹ میں براہوئی زبان کے اُن جاندار اسماء کے مذکر اور مونث کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے لیے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

| مذکر(نرذات) | اردو معنی | مونث(مادہ ذات) | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| باوہ | باپ،والد | لُمہ | ماں،والدہ |
| مار | بیٹا | مسٹر | بیٹی |
| ایلم | بھائی | اِیڑ | بہن |
| اِلّہ | چچا | تاتہ | چچی |
| خواجہ | آقا | گودی | بیگم |
| سالُم | داماد | ملخُڑ | بہو |
| بادشاہ،گھوٹ | دولہا | برامی | دلہن |
| مے | غلام | چھوکری | کنیز |
| اَرِہ | شوہر | زائیفہ | بیوی |
| خاسپر | سالہ | دُسخینچ | سالی |
| اِیلم مار | بھانجا | اِیلم مسٹر | بھتیجی |
| جدایلم | سوتیلا بھائی | جدااِیڑ | سوتیلی بہن |

جانوروں اور پرندوں کے مذکر مونث جنس کے جدا نام

| مذکر(نرذات) | اردو معنی | مونث(مادہ ذات) | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کاریگر | بیل | ڈھگی | گائے |
| لاغ | گدھا | مادہ خر | گدھی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نریان | گھوڑا | مادیان | گھوڑی |
| خرّ | مینڈھا | میٔل | دُنبی |
| لوک، لیڑو | اونٹ | ڈاچی | اونٹنی |
| نراز | کُتا | مِنڈ | کتیا |
| نرُک، بانگو | مرغا | ماکیان / کُکُڑ | مرغی |
| مَت | بکرا | ہیٹ | بکری |

انسانوں کے وہ اسماء جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے کے لیے جدا لفظ موجود نہیں۔ اُن کے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنے کے لیے مذکر نام کے سامنے 'نرینہ 'اور مونث نام کے سامنے 'زائیفہ، نیاڑی' کے الفاظ بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو۔

| مذکر(نرذات) | اردو معنی | مونث(مادہ ذات) | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| نرینہ شاعر | شاعر | نیاڑی، زائیفہ شاعر | شاعرہ |
| نرینہ اُستاد | استاد | نیاڑی، زائیفہ اُستاد | اُستانی |
| نرینہ ڈاکٹر | مرد ڈاکٹر | نیاڑی، زائیفہ ڈاکٹر | لیڈی ڈاکٹر |
| نرینہ شاگرد | طالب، شاگرد | نیاڑی، زائیفہ شاگرد | طالبہ، شاگردہ |

جانوروں کے وہ اسماء جن کے نر اور مادہ جنس ظاہر کرنے کے لیے نام کے سامنے لفظ 'نراِنگا' اور 'مادہ انگا' بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو۔

| مذکر(نرذات) | اردو معنی | مونث(مادہ ذات) | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| نرنگامزار | شیر | مادَغامزار | شیرنی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نرنگامما | ریچھ | مادَغامما | ریچھنی |
| نرنگاخرما | نربھیڑیا | مادَغاخرما | مادی بھیڑیا |
| نرنگاکپوت | کبوتر | مادَغاکپوت | کبوتری |
| نرنگاہنج | نربطخ | مادَغاہنج | مادی بطخ |
| نرِنگاتوتی | طوطا | مادَغاتوتی | طوطی |
| نرِنگامیہی | بھینسا | مادَغامیہی | بھینس |

## اسمائے مشترک (اوارذات)

مشترکہ جنس کے اسماء وہ ہیں جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے یا مونث۔ اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مونث بھی۔ لہٰذا اس قسم کے ناموں کو مشترک جنس کہتے ہیں۔

| اسم مشترک | اردو معنی | اسم مشترک | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| سیال | رشتہ دار | سنگت | دوست |
| اِلّہ مُل | چچازاد | چُنا | بچہ |
| ڈاکسر | ڈاکٹر | چُک | چڑیا |
| شاعر | شاعر | اولاخ | سواری کا جانور |
| ساہدار | جانور | نوکر | نوکر |

## اسم بے جنس (بے ذات)

بے جان چیزوں کی جنس نہیں ہوتی ہے لہٰذا وہ سب بے جنس کے زمرے میں آتے ہیں۔ مثال

| اسم | اردو معنی | اسم | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| بامب | چھت | دَر | دروازہ |
| زغم | تلوار | تُوفک | بندوق |
| خل | پتھر | زَر | چاندی |
| پوغ | کوئلہ | سِی | گھی |
| خولُم | گندم | کُوس | قمیص |
| مَش | پہاڑ | مِش | مٹی |
| سا | جَو | دریاب | دریا |
| پاڈ | دودھ | خیسُن | سونا |
| سُو | گوشت | بِرِنج | چاول |
| غلہ | دانہ | بامُس | ناک |
| گلی با | دروازہ | با | مُنہ |

# پانچواں حصہ (پنچمیکو بشخ)

## حالت (حال)

حالت سے یہ مراد ہوتا ہے کہ اس کا دوسرے الفاظ کے ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے اور وہ کس حالت میں استعمال ہوا ہے۔ براہوئی زبان میں اسم کی تین جدا حالتیں ہیں۔ حالت فاعلی (کروکی حال)، مفعولی حالت (مروکی حال)، حالت اضافی (ودیکی حال)۔

### 1۔ حالت فاعلی (کروکی حال)

اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔ مثال

| | |
|---|---|
| پِھر دِسک۔ | بارِش برستی ہے۔ |
| ای داکاریم ئے کریٹ۔ | میں نے یہ کام کیا۔ |
| نی دم دریٹگانُس۔ | تم تھک گئے ہو۔ |
| میرک ہم دُوتفی کریر۔ | امراء نے بھی تسلیم خم کیا۔ |

### 2۔ حالت مفعولی (مروکی حال)

اس حالت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسم پر خود کوئی کام کیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کام کا اثر اُس پر واقع ہوا ہے۔ اس کی علامت 'ئے' ہے، مثال

| | |
|---|---|
| بندغ ہَل ئے کسفے۔ | بندے نے چوہے کو مار دیا۔ |

| | |
|---|---|
| پھِر ڈغارے پا لفے۔ | بارش نے زمین کو گیلا کر دیا۔ |
| کسرے بند کر ینو۔ | راستہ بند کر دیا ہے۔ |
| او کنا ایلم ئے کسفے۔ | اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا۔ |

## 3۔ حالت اضافی (ودیکی حال)

یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔ واحد کی صورت میں اس رشتے کو ظاہر کرنے کی علامت 'نا' ہوتی ہے اور جمع کی صورت میں 'تا'۔ مثال

| | |
|---|---|
| مسٹر نا نت | لڑکی کا پیر |
| ہُلی نا لِخ | گھوڑے کا گردن |
| مَش ئنا سُنٹھ | پہاڑ کی چوٹی |

**نوٹ۔** براہوئی زبان میں اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کی علامت 'نا' ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے۔ جبکہ جمع کی صورت میں اضافت کی علامت 'تا' ہے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے

| | |
|---|---|
| مَسن تا نک | لڑکیوں کے پاؤں |
| ہُلی تا لخک | گھوڑوں کے گردن |
| مَش تا سُنٹھاک | پہاڑوں کی چوٹیاں |

# پانچواں سبق (پنچمیکو ہیل یا سبخ)

## اعداد (حساب)

عدد وہ کلمہ ہے جس سے کسی چیز یا شخص کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے یا اعداد کی درجہ بندی کو بیان کرتا ہے۔ براہوئی میں اعداد کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

عدد اصلی (پورو حساب)، عدد ترتیبی (رِد حساب)، عدد تضحیفی (کچ بھازی)، عدد کسری (کپھّی چُھنڈی)

## عدد اصلی (پورو حساب)

یہ اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال

اِرا ہُلی (دو گھوڑے)، پنچ بندغ (پانچ آدمی)، یانزدہ اُرا (گیارہ گھر)، دہ رُپئی (دس روپے) وغیرہ۔

| | |
|---|---|
| کنا اِرا ہُلی او۔ | میرے دو گھوڑے ہیں |
| پنچ بندغ بننگٹی او۔ | پانچ آدمی آرہے ہیں |
| یانزدہ اُرا ہُشِنگار۔ | گیارہ گھر جل گئے |
| کنے دہ رُپئی ایتہِ۔ | مجھے دس روپے دو |

براہوئی میں ابتدائی تین عدد 'اسٹ (ایک)، اِرٹ (دو)، مُسٹ (تین) کے بعد تمام اعداد فارسی سے مستعار ہیں۔ براہوئی میں اعداد یوں ہیں۔

| براہوئی | اردو معنی | براہوئی | اردو معنی | براہوئی | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| اسٹ | ایک | ارٹ | دو | مُسٹ | تین |
| چھار | چار | پنچ | پانچ | شش | چھ |
| ہفت | سات | ہشت | آٹھ | نُہہ | نو |
| دَہ | دَس | یانزدہ | گیارہ | دوانزہ | بارہ |
| سینزدہ | تیرہ | چانڑدہ | چودہ | پانزدہ | پندرہ |
| شانزدہ | سولہ | ہَودہ | سترہ | ہژدہ | اٹھارہ |
| نوزدہ | انیس | بیست | بیس | بیست و اسٹ | اکیس |
| بیست و ارٹ | بائیس | بیست و مُسٹ | تیئیس | بیست و چار | چوبیس |
| سِی | تیس | چِل | چالیس | پنجا | پچاس |
| شست | ساٹھ | ہفتاد | ستر | ہشتاد | اسّی |
| نود | نوے | صَد | سو | ہزار | ہزار |
| لکھ | لاکھ | کروڑ | کروڑ | | |

## عدد ترتیبی (رِدِحساب)

یہ عدد کی ترتیب کا ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ صفت عدد کے بعد لفظ 'مِیکو / مِیکا' بڑھایا جاتا ہے تو عدد ترتیبی بن جاتا ہے۔ مثال

اِرٹمیکو ہُلّی۔(دوسرا گھوڑا)، پنچمیکو بندغ۔(پانچواں شخص)، یانزدہمیکو اُرا۔(گیارواں گھر)، ششمیکو بشخ وغیرہ

| | |
|---|---|
| اِرٹمیکو ہُلی گوئے درے۔ | دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی |
| پنچمیکو بندغ کنے خلک۔ | مجھے پانچویں شخص نے مارا |
| یانزدہمیکو اُرائے دُزٹنگ کرے۔ | گیارویں گھر میں چور نے نقب زنی کی |
| داقصہ ششمیکو بشخ ناتہہ ٹی لکھوک اے۔ | یہ واقعہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے |
| ای جماعت ئٹی اوّل پیش تماٹ۔ | میں جماعت میں اول آیا |
| بالاچ گوئٹی اِرٹمیکو پیش تما۔ | بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا |

## عدد تضعیفی (کچ بھازی)

یہ عدد ظاہر کرتا ہے کہ عدد کو کئی بار پڑھا گیا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ صفت عدد کے بعد 'وار، سر، ہنداخدر' کے الفاظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بنتا ہے۔ مثال

دہ وار (دس گُنا)، پنچ سر (پانچ گُنا)، مُسہ ونڈ (تین گُنا)، ہفت ہنداخہ دَر (سات گُنا) وغیرہ۔

| | |
|---|---|
| چشمہ نادِیر دہ سر وڈّانے۔ | چشمے کا پانی دس گنا بڑھ گیا ہے۔ |
| اِیڑ آن اِیلُم نا بشخ مُسہ ونڈ زیات اے۔ | بہن سے بھائی کا حصہ تین گنا زیادہ ہے۔ |
| خراس روڑ آن ہفت ہنداخدر بھلُن اے۔ | بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے۔ |
| نی دہ وار بریس کنے خنپر وس۔ | تم دس دفعہ آؤ مگر مجھے نہیں پاؤ گے۔ |
| کنے ہشت ہنداخدر نُت ایتِہ۔ | مجھے اِتنے کا آٹھ گنا آٹا اور دے دو۔ |

## عدد کسری (کپھی چھنڈی)

یہ صفت عدد کے کسر یا جزو کو ظاہر کرتی ہے۔ مثال

نیمہ (آدھا) مسہ یک (ایک تہائی)، چارِک (ایک چھوتائی)، ششک (چھٹا حصہ) وغیرہ

داڈغار نامُسہ یک کنا اے۔ اس زمین کا ایک تہائی میرا ہے۔

ای پید اوار ناچارِک ئے نے ایتِوہ۔ میں پیداوار کی ایک چوتھائی تمہیں دوں گا

چُوچَغا تا پنچ دُو بشخ ئنا ساڑی او۔ لڑکوں کا ایک بٹہ پانچ حصہ غائب ہے۔

داپیسَغا تا ششِک کنا اے۔ ان پیسوں کا چھٹا حصہ میرا ہے۔

# چھٹا سبق (ششمیکو ہیل یا سبخ)

## اسم ضمیر (مَٹ پِن)

وہ الفاظ جو اسم کی بجائے استعمال ہوتے ہیں اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثال

لشکر خان بازار اہِنا، اونا گڑاتے میز آ تخ۔ لشکر خان بازار چلا گیا، اُس کی چیزیں میز پر رکھ دے۔

مزار بَس اونا اِیلُم ئے توار کہ۔ مزار آ گیا اُس کے بھائی کو بُلاؤ۔

ای بسُٹ۔ میں آ گیا۔

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہو گیا کہ اونا (اُس کا) اور ای (میں) کے الفاظ ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں لہٰذا یہ الفاظ جو اسماء کی جگہ استعمال ہوئے ہیں انہیں اسم ضمیر (مَٹ پِن) کہتے ہیں۔

### اسم ضمیر کے اقسام:

اسم ضمیر کی چار قِسمیں ہیں۔

1۔ ضمیر شخصی (جِندی مَٹ پِن)

2۔ ضمیر تاکیدی (زور شاغو کا مٹ پِن)

3۔ ضمیر استفہامی (ہرّفو کا مٹ پِن)

4۔ ضمیر اشارہ (نشان تِرو کا مٹ پن)

## 1۔ ضمیر شخصی (جِندی مٹ پِن)

یہ وہ الفاظ ہیں جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے استعمال سے متکلم (پاروک) یعنی بات کرنے والا، حاضر (ساڑی) یعنی بات سُننے والا، غائب (ناساڑی) غیر موجود شخص کا پتہ چل جاتا ہے۔ مثال

| شخص(جند) | حالت | واحد(اسٹ) | جمع(بھاز) |
|---|---|---|---|
| متکلم (پاروک) | حالت فاعلی | ای(میں) | نن(ہم) |
| | حالت مفعولی | کنے(مجھے) | ننے(ہمیں، ہم کو) |
| | اضافی حالت | کنا(میرا) | ننا(ہمارا) |
| حاضر (ساڑی) | حالت فاعلی | نی(تُم) | نُم(آپ) |
| | حالت مفعولی | نے(تمہیں، تجھے) | نمے(آپ کو) |
| | اضافی حالت | نا(تیرا) | نُما(آپ کا) |
| غائب (ناساڑی) | حالت فاعلی | او(وہ) | اوفک(وہ، جمع) |
| | حالت مفعولی | اودے(اُسے) | اوفتے(اُنہیں) |
| | اضافی حالت | اونا(اُس کا) | اوفتا(اُن کا) |

### i۔ متکلم(پاروک)

بات کرنے والے کو متکلم (پاروک) کہتے ہیں جیسے

واحد۔ ای(میں)

جمع۔ نن(ہم)

### ii۔ حاضر (ساڑی)

وہ شخص جس سے بات کی جائے اُسے حاضر کہتے ہیں۔ جیسے

واحد۔ نی (تُو، تم)

جمع۔ نُم (آپ)

### iii۔ غائب (ناساڑی)

وہ شخص جو موجود نہ ہو یا جس کے متعلق بات کی جائے۔ اسے غائب (نا ساڑی) کہتے ہیں۔ جیسے

واحد۔ او، اے (وہ)

جمع۔ اوفک، ایفک (وہ)

### 2 ۔ضمائر استفہامی (ہرّفو کامٹ پِن)

یہ ضمائر سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال

دیر (کون)، انت (کیا)، اَرا (کونسا)، اَرانگ (کہاں)، انتئے (کیوں)، دِنّا (کس کا)

| | |
|---|---|
| دابندغ دیر اے؟ | یہ آدمی کون ہے؟ |
| اِستو دیر بَس؟ | کل رات کون آیا؟ |
| داانت او؟ | یہ کیا ہیں؟ |
| انت خواہِسہ؟ | کیا مانگتے ہو؟ |
| اُرانا تہہ ٹی دیر اے؟ | گھر میں کون ہے؟ |
| اَرا کُوس ئے خواہِسہ؟ | کون سی قمیص چاہتے ہو؟ |
| ارانگ کاسہ؟ | کہاں جارہے ہو؟ |

| | |
|---|---|
| داکِتاب دِنّا اے؟ | یہ کتاب کس کی ہے؟ |
| دیرے تِس تا؟ | کس کو دیے؟ |
| دیرے کسفیس؟ | تُونے کسے مارڈالا؟ |

## 3۔ ضمائر تاکیدی (زورشاہوپِن)

یہ وہ ضمائر ہیں جو تاکید کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ شخصی ضمائر کے بعد (جِند یاتینٹ) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔ ضمیر تاکیدی 'تین' کے ساتھ ضمیر شخصی فاعلی حالت میں جبکہ 'جند' کے ساتھ ضمیر شخصی مفعولی حالت میں آتا ہے۔ جیسے

| شخص | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| پاروک (متکلم) | ای تینٹ / کناجِند (میں خود) | نن تینٹ / نناجِند (ہم خود) |
| ساڑی (حاضر) | نی تینٹ / ناجِند (تم خود) | نُم تینٹ / نماجِند (آپ خود) |
| ناساڑی (غائب) | او تینٹ / اوناجِند (وہ خود) | اوفک تینٹ / اوفتاجِند (وہ خود) |

مثال۔

| | |
|---|---|
| او تینٹ کنے پارے / اوناجند کنے پارے۔ | اُس نے خود مجھے کہا۔ |
| اوفک تینٹ اینگ ہِنار / اوفتاجِند اینگ ہِنا۔ | وہ خود وہاں گئے۔ |

نی تینٹ قلمے ار فیس / ناجِند قلمے ار فیس۔ تُو نے خود قلم اُٹھایا۔

نُم تینٹ دانگ بسُّرے / نماجِند دانگ بَس۔ آپ لوگ خود یہاں آئے۔

ای تینٹ دُزے ہلکُٹ / کناجِند دُزے ہلک۔ میں خود چور کو پکڑا۔

نن تینٹ اُرائے یلہ کرین / نناجِند اُرائے یلہ کرے۔ ہم نے خود مکان کو چھوڑا۔

## 4۔ ضمیر اشارہ (نِشان تِروکا مٹ پِن)

یہ ضمائر اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثال

| واحد (اسٹ) | اردو معنی | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| دا / داد | یہ | دافک |
| اے / اید | وہ | ایفک |
| او / اود | وہ | اوفک |

مِثال۔

| | |
|---|---|
| دامارے تو ار کہ۔ | اس لڑکے کو بُلا دو۔ |
| دادے دہ رُپئی ایتہِ۔ | اسے دس روپے دے دو۔ |
| اے دیر اے؟ | وہ کون ہے؟ |
| دافتے مِڑ۔ | انہیں باہر نکالو۔ |
| او کنا اِیلُم اے۔ | وہ میرا بھائی ہے۔ |
| اودے ہَتہ۔ | اُس کو لاؤ، اسے لا۔ |
| اوفتے راہی کہ۔ | اُن کو روانہ کرو۔ |
| اوفتے بٹنگف۔ | اُن کو بُلواؤ۔ |

| | |
|---|---|
| دافتے دَہ۔ | ان کو لے جا۔ |
| ایفتے دُرست کیسہ ؟ | انہیں جانتا ہے ؟ |
| اے مارے ہُر۔ | اُس لڑکے کو دیکھو۔ |
| دافک دیر او؟۔ | یہ لوگ کون ہیں ؟ |

سوم شخص کے ضمائر میں اکثر فارسی سے مستعار تاکیدی لفظ"ہم" (بھی/یہی)لگتا ہے اس لاحقہ کے اضافے سے ان ضمائر کے معنوں یا تصریف پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔جبکہ 'د' کے ساتھ استعمال ہوتے وقت ہم کا 'م'،'ن' میں بدل جاتا ہے۔ جیسے

| ضمیر موصولہ | اردو معنی | ضمیر موصولہ | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| ہندا | یہی | ہمو | وہ،وہی |
| ہمونا | اُسی کا | ہمودے | اُسے |
| ہے | وہی | | |

مِثال۔

| | |
|---|---|
| ہمو کہ سرپند اے پچار کپک۔ | جس کو سمجھ ہو وہ غیبت نہیں کرتا۔ |
| ہنتس کہ ایتس خدانا تِس اے۔ | جو کچھ دو خدا کا عطیہ ہے۔ |
| نن ہمو بندغاتے دوست تخِنہ ہرا کہ نن تو جوان او۔ | ہم انہیں عزیز رکھتے ہیں جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔ |
| ہمو قلم کہ کاٹم تہ پِناسَس،جوڑ کننگ خواہِک۔ | وہ قلم جس کانِب ٹوٹ گیا تھا مرمت مانگتا ہے۔ |

| | |
|---|---|
| داہمو بندغ اے ہر ادے کہ درو خنا سُس۔ | یہ وہی آدمی ہے جسے کل دیکھا تھا۔ |
| نن اُرائے یلہ کرین، ہمونا تہہ ٹی کہ عمری رہنگانہ۔ | ہم نے وہ مکان چھوڑ دیا جس میں مدتوں سے رہ رہے تھے۔ |
| داپچُاتا صُندوخے گم کرے ہمو کہ ای ہیسُسُٹ تہ۔ | اس نے کپڑوں کی وہ صندوق گنوادی جو میں لایا تھا۔ |
| ہمو مار کہ لمہ باوہ تہ کسکنو، چھوری اے۔ | وہ بچہ جس کے والدین مر گئے ہوں، یتیم ہے۔ |
| اُراہمو کہ ای تہہ ٹی تہ رہنگوہ، جوانوس اے۔ | مکان جس میں میں رہتا ہوں، اچھا ہے۔ |
| داکتّارس اے ہمو کہ ای تینا مُہنا خننگٹ تہ۔ | یہ تلوار ہے جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں۔ |

## 5۔ ضمیر معین (درستاپِن بدل)

داخہ، داخس، داخہ در (اِتنا)، دِیخہ (تھوڑا)، اوخہ، اوخس، اوخدر (اُتنا)، ایخہ، ایخس، ایخدر (اُتنا)، دہنو، دہنا، دہن انگا (ایسی، ایسا، ویسا)، ایہنو، ایہنا، ایہن (ویسا، اُس طرح کا)، کل، درست، پُج، تیوہ (سب، تمام، سارے)، پین، ایلو (دوسرا، اور، مزید)، تومکا، تومغا، ہر توما (دونوں)، ہر (ہر)، ہر چہ (ہر ایک، ہر کوئی)، ہچ (کچھ نہیں)، ہچپس (کوئی نہیں)

| | |
|---|---|
| دااِرغ کنے بَسّ اے۔ | مجھے یہ روٹی کافی ہے۔ |

| | |
|---|---|
| اوتینا رُستِنگا ہستی ءَ گُم کرے۔ | اُس نے اپنی ساری دولت گنوادی۔ |
| ہر مار کتابس خواہک۔ | ہر لڑکا کتاب مانگتا ہے۔ |
| ای مُچّادے ءَ تینا اسکول ٹی گِداریفیٹ۔ | میں نے سارادِن اپنے اسکول میں گزارا۔ |

## 6۔ ضمیر غیر معین (نادرستا پن بدل)

بھاز (بہت)، مچٹ (تھوڑا، کم)، مَنٹ (کچھ)، گڑا (کچھ، کوئی)، پلانی (کوئی، مخصوص، کوئی شخص)، کسَس (کوئی شخص، کوئی ایک)، ہر کس (ہر ایک)، ہچّس (کوئی نہیں، کچھ نہیں)۔

| | |
|---|---|
| کنا پڈِ ٹی بھاز خلّ اے۔ | میرے پیٹ میں بہت درد ہے۔ |
| کنے گڑا اس دارُ وایتہِ۔ | مجھے کچھ دوا دو / دے۔ |
| ای ہچّس خواہپرہ۔ | میں کچھ نہیں مانگتا۔ |
| کنا سُہب مننگ نا اُمیت مچٹ اے۔ | میری کامیابی کی کم امید ہے۔ |
| ہر اسٹ غصہ اسّکہ۔ | ہر ایک ناراض تھا۔ |
| بہرام گڑا اس پیسہ نے کن خواہک۔ | بہرام تیرے لیے کچھ پیسے مانگتا ہے۔ |

# ساتواں سبق (ہفتمیکو ہیل یا سبخ)

## اسم صفت (صِفتی پِن)

اسم صفت وہ اسم ہے جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی کوئی خوبی یا برائی یا شکل و صورت یا حجم یا رنگ کے بارے میں کچھ ظاہر کرے۔ اسم صفت کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

صفت کیفیتی (حالی صِفت)، صفت نسبتی (چِکاری صِفت)۔

### 1۔ صفت کیفیتی (حالی صِفت)

یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا اُس کے رنگ و کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال

| | |
|---|---|
| نرِ نگا بندغ | بہادر آدمی |
| گندہ غامار | شریر لڑکا |
| بورِ نگا ہُلی | بھورا گھوڑا |
| پُو شکُنا رنگ | پیلا رنگ |
| ہنینا امب | میٹھا آم |
| مُرغُنا ریز | لمبی رسی |

## 2۔ صفت نسبتی (چکاری صِفت)

یہ صفت نام کے ساتھ مقامی، خاندانی، یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نام کے بعد 'ی' کے حرف کو بڑھانے سے صفت نسبتی بن جاتا ہے۔ مثال

بِجار سُورابی (بِجار سُوراب کا رہنے والا) نام کا مقام کے ساتھ تعلق

عادل قلندرانی (عادل جو قلندرانی قبیلہ سے ہے) نام کا خاندان کے ساتھ تعلق

ہیبت ذگری (ہیبت جو ذگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے) نام کا مذہب کے ساتھ تعلق

## درجات صفات (صفت نادرجَاک)

اسم صفت میں صرف صفت کیفیتی کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ درجہ بندی کے اعتبار سے صفت کیفیتی کے تین درجے ہوتے ہیں۔

تفضیل نفسی (اولیکو درجہ)، تفضیل بعض (اِرٹمیکو درجہ)، تفضیل کُل (مُستمیکو درجہ)

### 1۔ تفضیل نفسی۔ (اولیکو درجہ)

یہ وہ درجہ ہے جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔ مثال

| | |
|---|---|
| اِبراہیم دلاور اے۔ | ابراہیم بہادر ہے۔ |
| بانو شَرّ و مسِڑَس اے۔ | بانو اچھی لڑکی ہے۔ |
| دا بُڑزو درختس اے۔ | یہ اونچا درخت ہے۔ |
| ای مندرو مارئسے اُٹ۔ | میں ٹھِگنا لڑکا ہوں۔ |

## 2۔ تفضیل بعض (اِرٹمیکو درجہ)

یہ درجہ دو اسماء کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے کہ پہلے درجے کی صفت کے آخر میں لفظ 'بھاز' بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثال

ابراہیم ابو بکر آن بھاز دلاور اے۔ ابراہیم ابو بکر سے زیادہ دلاور ہے۔

بانو ماہناز آن بھاز شر اے۔ بانو مہناز سے زیادہ اچھی ہے۔

دادرخت او درخت آن بھاز بُڑزا اے۔ یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچی ہے

ای اے مار آن بھاز مندرُٹ۔ میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھگنا ہوں۔

## 3۔ تفضیل کُل (مُسٹمیکو درجہ)

یہ وہ درجہ صفت ہے جو بہت سی چیزوں پر بحیثیت مجموعی کامل فوقیت یا برتری ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ تفضیل نفسی کے آگے لفظ 'کُل آن' بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثال

اِبراہیم کل آن دلاور اے۔ ابراہیم سب سے زیادہ بہادر ہے۔

بانو کل آن شَرّ نگا مسِڑ اے۔ بانو سب سے اچھی لڑکی ہے۔

دا کل آن بُڑز نگا درخت اے۔ یہ سب سے اونچا درخت ہے۔

ای کُل آن مندر امار اُٹ۔ میں سب سے ٹھِگنا لڑکا ہوں۔

کچھ اہم صفات کیفیتی کی درجہ بندی

| تفضیل نفسی | اردو | تفضیل بعض | اردو معنی | تفضیل کل | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| جوان | اچھا | بھاز جوان، | بہتر | کُل آن | بہترین |

| /شر | | بھاز شر | | جوان /شر | |
|---|---|---|---|---|---|
| بد | بُرا | بھاز بد | بد تر | کُل آن بد | بد ترین |
| بھلن | بڑا | بھاز بھلن | بڑا تر | کل آن بھلن | سب سے بڑا |
| چُنک | چھوٹا | بھاز چُنک | بہت چھوٹا | کل آن چُنک | سب سے چھوٹا |
| گونڈ | مختصر | بھاز گونڈ | بہت مختصر | کل آن گونڈ | مختصر ترین |
| کُبین | بھاری | بھاز کبین | بہت بھاری | کُل آن کبین | سب سے بھاری |
| مچّٹ | تھوڑا، کم | بھاز مچٹ | بہت تھوڑا | کل آن مچٹ | سب سے تھوڑا |
| مَون | کالا، سیاہ | بھاز مَون | بہت کالا | کل آن مَون | سیاہ ترین |
| شیف | نیچے، گہرا | بھاز شیف | بہت گہرا | کل آن شیف | سب سے گہرا |
| ڈَڈ | سخت | بھاز ڈڈ | بہت سخت | کل آن ڈڈ | سخت ترین |
| بُرز | اونچا | بھاز بُرز | بہت اونچا | کل آن بُرز | سب سے اونچا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُرغُن | لمبا، طویل | بھاز مُرغن | لمباتر | کل آن مرغن | لمباترین |
| ہُولُن | موٹا | بھاز ہُولن | موٹاتر | کل آن ہُولُن | موٹاترین |
| نزِور | کمزور | بھاز نزِور | کمزورتر | کل آن نزِور | کمزورترین |
| سرپند | سمجھدار | بھاز سرپند | بہت سمجھدار | کل آن سرپند | سمجھدار ترین |

# آٹھواں سبق (ہفتمیکو ہیل یا سبخ)

## فعل (کاریم لوز)

فعل ایک ایسا لفظ ہے جس کے استعمال سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا یا کرنے والا ہے یا اُس پر کچھ عمل ہوا یا ہونے والا ہے۔ مثلاً

مزار بازار اہِنا۔ مزار بازار گیا۔

(جملے میں لفظ 'ہنا' (گیا) یہ ظاہر کرتا ہے کہ مزار نے کچھ کام کیا یعنی بازار جانے کا کام)

مزار گوئٹ بشخ ہلّنگٹی اے۔ مزار دوڑ میں حصہ لے رہا ہے۔

(اس جملے میں لفظ 'بشخ ہلنگٹی' (شریک ہونا) سے ظاہر ہوتا ہے کہ مزار کچھ کر رہا ہے)

مزار کنا ایلم اے۔ مزار میرا بھائی ہے۔

(اس جملے میں لفظ 'اے' (ہے) مزار کے بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے)

مزار لَٹھ کُنگ۔ مزار کو مار پڑی۔

(اس جملے میں لفظ 'لٹھ کُنگ' (مار کھایا) یہ بتا رہا ہے کہ مزار پر کچھ عمل ہوا یعنی مار پڑنے کا عمل)

**نوٹ۔ (خیال کیرے)**

بغیر فعل (کاریم لوز) کے جملہ پُورا نہیں ہو سکتا۔ نیچے کچھ مثالیں دی گئی ہیں۔

ان جملوں میں سے اگر فعل (کاریم لوز) نکال دیے جائیں تو یہ تمام جملے بے معنی ہو جاتے ہیں۔ مثال

| | | |
|---|---|---|
| (1) | ای شرّاُٹ۔ | میں اچھا ہوں۔ |
| (2) | او سرپند و مارَس او۔ | وہ ہوشیار بچے ہیں۔ |
| (3) | بہ کن تو گوازی کَہ۔ | آ میرے ساتھ کھیل۔ |
| (4) | دا گوازی ئے دیر کیک؟ | یہ کھیل کون کھیلتا ہے؟ |
| (5) | بوجی دریاب ناتہہ ٹی ڈُبا۔ | کشتی دریا میں غرق ہو گئی۔ |
| (6) | کناباوہ سگریٹ کشک۔ | میرا والد سگریٹ پیتا ہے۔ |

# پہلا حصہ (اولیکو بشخ)

## اقسام فعل: (کاریم لوز ناوَڑک)

## معنی کے رُو سے افعال کی اقسام (معنہ نا بابت کاریم لوز ناوَڑک)

معنی کے لحاظ سے مصدر کی تین اقسام ہوتی ہیں۔ فعل لازم (پورواکاریم لوز)، فعل متعدی (ناپُورواکاریم لوز) اور فعل مشترک (اوار کاریم لوز)۔

### 1۔ فعل لازم (پورواکاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے کے لیے فاعل (کروک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے اور وہ کام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔ جیسے

| | |
|---|---|
| بشام بس۔ | بشام آیا۔ |
| بالاچ ہِنا۔ | بالاچ چلا گیا۔ |
| موٹل سلیس۔ | موٹر کار رک گئی۔ |
| مراد دُدینگا۔ | مراد دوڑا۔ |
| گل جان ہیت کیک۔ | گل جان بات کرتا ہے۔ |
| اوجوان گوازی کیک۔ | وہ اچھا کھیلتا ہے۔ |
| تہو کشک۔ | ہوا چلتی ہے۔ |

| | | |
|---|---|---|
| دے جلشلک۔ | سورج چمکتا ہے۔ | |
| کچکاک وکّرہ۔ | کتے بھونکتے ہیں۔ | |
| ہُلیک دُدینگرہ۔ | گھوڑے دوڑتے ہیں۔ | |
| دریاباک وہِرہ۔ | دریا بہتے ہیں۔ | |
| چُکاک بال کیرہ۔ | پرندے اُڑتے ہیں۔ | |
| درستنگاسہدارک کہیرہ۔ | تمام جاندار مرتے ہیں۔ | |

ان جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کیے بغیر مطلب پورا نکل آتا ہے۔

لہٰذا ان تمام افعال کو فعل لازم (پورواکاریم لوز) کہا جائے گا۔

## 2۔ فعل متعدی (ناپوراکاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے جس کے کرنے کے لیے فاعل (کروک) کو کسی دوسری چیز یعنی مفعول (مروک) کی ضرورت ہو اور اس کے بغیر فعل یا کام واقع نہ ہو سکے۔ مثال

| | | |
|---|---|---|
| حمل کُنگ۔ | حمل نے کھایا۔ | کیا کھایا؟ |
| حمل اِرغ کنگ۔ | حمل نے کھانا کھایا۔ | |
| مارخلک۔ | لڑکے نے مارا۔ | کس کو مارا؟ |
| مار مَسِڑئے خلنک۔ | لڑکے نے لڑکی کو مارا۔ | |
| موٹل وان تورے۔ | ڈرائیور نے روکا۔ | کس کو روکا؟ |
| موٹل وان موٹلے تورے۔ | ڈرائیور نے موٹر کار روکا۔ | |
| او گوازی کیک۔ | وہ کھیلتا ہے۔ | کیا کھیلتا ہے؟ |
| او کرکٹ گوازی کیک۔ | وہ کرکٹ کھیلتا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| چپڑاسی ملک۔ | چپڑاسی کھولتا ہے۔ | کیا کھولتا ہے؟ |
| چپڑاسی سکول ئے مَلک۔ | چپڑاسی سکول کھولتا ہے۔ | |
| گمشاد ہیس۔ | گمشاد لایا۔ | کیا لایا؟ |
| گمشاد قلمے ہیس۔ | گمشاد قلم لایا۔ | |
| دا مسٹر ہُشا۔ | اس لڑکی نے جلایا۔ | کیا جلایا؟ |
| دا مسِٹر ٹوپے ہُشا۔ | اس لڑکی نے ٹوپی جلائی۔ | |

ان جملوں میں فعل کو واقع ہونے کے لیے جن دوسرے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اِن اضافہ شدہ الفاظ کو مفعول (مروک) کہتے ہیں۔ جن پر کام کا کرنا واقع ہوتا ہے۔ وہ تمام افعال جن کا پورا مطلب سمجھنے کے لیے مفعول (مروک) لانے کی ضرورت ہو فعل متعدی (ناپاروا کاریم لوز) کہلائے جاتے ہیں۔

## 3۔ فعل مشترک (اوار کاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی دونوں استعمال ہوتا ہے۔

مِثال

| | | |
|---|---|---|
| پاٹ ہُشِنگنگٹی اے۔ | لکڑی جل رہی ہے۔ | (فعل لازم) |
| کنا دُوئے پورغ ہُشا۔ | میرا ہاتھ انگارے نے جلایا۔ | (فعل متعدی) |
| او ہیت کیک۔ | وہ بات کرتا ہے۔ | (فعل لازم) |
| او براہوئی ہیت کیک۔ | وہ براہوئی میں بات کرتا ہے۔ | (فعل متعدی) |

## افعال متعدی کی اقسام:

افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ متعدی والا صل، متعدی بالواسطہ۔

## i۔ متعدی والاصل

یہ وہ متعدی ہے جو بنیادی اور معنوی اعتبار سے متعدی ہے مِثال

کُننگ کھانا

خاچِنگ سونا

تمّنگ ِگرنا

خلِنگ مارنا

بینِنگ پہننا

بیرِڑنگ دودھ دوہنا

## ii۔ متعدی بالواسطہ

یہ متعدی افعال فعل لازم سے بنائے جاتے ہیں مِثال

| فعل لازم | فعل متعدی | فعل لازم | فعل متعدی |
|---|---|---|---|
| دُ دِینگِنگ | دوڑنا | دُ دِیفنگ | دوڑانا |
| خُلینگ | ڈرنا | خُلیفِنگ | ڈرانا |
| تُولِنگ | بیٹھنا | تُولِفِنگ | بِٹھانا |
| بِنِنگ | سُننا | بِنفِنگ | سُنانا |

## وقت کے لحاظ سے افعال کی اقسام: (پاساتارِ داٹ کاریم لوزناوَڑک)

وقت کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہیں۔ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ کام کس زمانے یا وقت میں ہوا۔ لہٰذا افعال کو تین زمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

فعل حال (داسائی پاس)

فعل ماضی (گِدرودکاپاس)

فعل مستقبل (بروکاپاس)

## 1۔ فعل حال۔ (داسائی پاس)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام موجودہ زمانہ میں ہورہاہے۔ مثال

ای کاوہ۔ میں جاتاہوں۔

کُچک وٓتِک۔ کُتابھونکتاہے۔

تہوکشّک۔ ہواچلتی ہے۔

دے جلشکِک۔ سورج چمکتاہے۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہو تا ہے ۔ کہ کام اس وقت یعنی موجودہ زمانے میں ہورہاہے۔

## 2۔ فعل ماضی۔ (گِدروکاپاس)

یہ فعل ظاہر کرتاہے کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو اہے۔ مثال

ای ہِناٹ۔ میں گیا۔

کُچک وکّا۔ کُتابھونکا۔

تہوکشّا۔ ہواچلی۔

دے جلشکا۔ سورج چمکا۔

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہو تاہے۔ کہ کام پچھلے زمانے میں ہو اہے۔

یعنی کام گزشتہ یاماضی زمانے میں ہو اتھا۔

## 3۔ فعل مستقبل (بروکاپاس)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ کام آنے والے زمانے میں ہو گا۔ مثال

ای ہنوٹ۔ میں جاؤں گا۔

کُچک وکّو۔ کُتا بھونکے گا۔

تہوکشّو۔ ہوا چلے گی۔

دے جلشکو۔ سورج چمکے گا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام کسی آئندہ وقت میں ہوں گے۔

## فعل کی دواور اقسام: (کاریم لوزا تا اِرا اِپین وَڑ)

فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں۔ فعل امر (فرمان لوز)، فعل نہی (منالوز)

### 1۔ فعل امر (فرمان لوز)

یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا کرنے کا التجا کرتا ہے۔ مثال

دُزے خَل۔ چور کو مارو۔ (حکم)

اِرغ کُن۔ روٹی کھا۔ (حکم)

کنے گڑاس زر ایتہ۔ مجھے کچھ رقم دے۔ (التجا)

کنے آبہ۔ میرے پاس آ۔ (التجا)

تینا سبخ ئے یات کہ۔ اپنا سبق یاد کر۔ (خواہش)

تینا بائے سِلّ۔ اپنا منہ دھولے۔ (خواہش)

## فعل امر بنانے کا طریقہ: (فرمان لوز جوڑ کننگ ناوڑ)

فعل امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر (پیخ لوز) کی علامت جو 'اِنگ' ہے کو دور کرتے ہیں تو جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل امر ہے۔ مثال

| مصدر (پیخ لوز) | اردو معنی | فعل امر | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| بَنّنگ / برِ نگ | آنا | بَہ، بَر | آ |
| خلِنّگ | مارنا | خل، خل | مار |
| کُننگ | کھانا | کُن | کھا |
| خاچِنگ | سونا | خاچ | سو |
| تِننگ | دینا | ایت / تے | دے / دو |

## 2۔ فعل نہی (منالوز)

یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کرنے سے روکتا یا منع کرتا ہے۔ مثال

دُزے خلپہ۔ چور کو مت مار۔

اِرغ کُنپہ۔ روٹی مت کھا۔

کنے زر تِفہ۔ مجھے پیسے مت دے۔

کنے آبَفہ۔ میرے پاس مت آ۔

تنیا سبخ ئے یات کپّہ۔ اپنا سبق یاد مت کر۔

تنیا بائے سِلّپہ۔ اپنا منہ مت دھو۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر (پیخ لوز) کے آخری 'اِنگ' کو دور کر کے اس کی جگہ پر (پَ یا فَ) لگانے سے فعل نہی بنتا ہے۔

| مصدر (پیخ لوز) | اردو معنی | فعل نہی | اردو معنی |
|---|---|---|---|

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَننگ | آنا | بَفہ | مت آ |
| خلِنگ | مارنا | خلپہ | مت مار |
| کُننگ | کھانا | کُنپہ | مت کھا |
| خاچِنگ | سونا | خاچپہ | مت سو |
| تِننگ | دینا | تِفہ | مت دو، نہ دے |

کام کے واقع ہونے اور نہ ہونے کی صورت میں فعل کی دو اور حالتیں ہوتی ہیں۔ فعل مثبت (مروکا کاریم لوز)، فعل منفی (مفروکا کاریم لوز)۔

## مثبت (مروکاکاریم لوز)

یہ فعل کام کے واقعہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال

اوہِنا۔ وہ گیا۔

ای کاوہ۔ میں جاؤں گا۔

اوخلک۔ اس نے مارا۔

نی اوغاس۔ تُوروبا۔

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے کہ کام واقع ہو چکا ہے۔

## فعل منفی (مفروکاکاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال

اوہِنتو۔ وہ نہیں گیا۔

ای ہِنپروٹ۔ میں نہیں جاؤں گا۔

او خلتو۔ اس نے نہیں مارا۔

نی او غتویس۔ تُو نہیں رویا۔

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے کہ کام واقع نہیں ہوا ہے۔

## فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ:

براہوئی زبان میں فعل مثبت سے منفی بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کام کے واقع نہ ہونے کی صورت میں منفی لفظ فعل کے بعد لگایا جاتا ہے یا فعل کے درمیان میں شامل کی جاتی ہے جس سے فعل مثبت، فعل منفی بن جاتا ہے اور یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کام واقع نہیں ہوا یا منع کیا گیا۔ ہر زمانہ کے فعل کے ساتھ، علیحدہ لفظ منفی استعمال ہوتا ہے نیچے دیے ہوئے نقشے سے اس اصول کی مزید وضاحت ہو گی۔

| زمانہ افعال | فعل مثبت | فعل منفی | لفظ منفی |
|---|---|---|---|
| فعل مضارع (داسائی پاس) | او کُننگ (وہ کھاتا ہے) | او کُننپک (وہ نہیں کھاتا) | حرف نفی 'پ' لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا |
| فعل حال جاری (داسامدامی پاس) | او کَننگٹی اے (وہ کھا رہا ہے) | او کَننگٹی اف (وہ نہیں کھا رہا) | حرف منفی 'ف' کو لفظ کے آخر میں لگایا گیا |
| فعل حال مکمل (داساپُوروپاس) | او کُنگُنے (وہ کھا چکا ہے) | او کُنتنے (وہ نہیں کھا چُکا) | حرف منفی 'ت' کو لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا |
| فعل حال سادہ | او کُنے | او کُنپ | حرف منفی 'پ' لفظ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| (داساسادہ پاس) | (وہ کھائے) | (وہ نہ کھائے) | کے آخر میں شامل کیا گیا |
| ماضی مطلق (گِدروکا) | اوکُنگ (اُس نے کھایا) | اوکُنتو (اس نے نہیں کھایا) | حرف منفی 'ت' کو لفظ کے درمیاں میں شامل کیا گیا |
| ماضی مطلق جاری (گِدروکا مدامی) | او کننگٹی اسّ (وہ کھارہا تھا) | او کننگٹی الّو (وہ نہیں کھارہا تھا) | حرف منفی 'ل' کو لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا ہے |
| ماضی بعید (اُرے گِدروکا) | او کنگسَس (وہ کھاچکا تھا) | اوکُنتویسَس (وہ نہیں کھاچکا تھا) | حرف منفی 'ت' کو لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا ہے |
| ماضی جاری سادہ (گِدروکا سادہ مدامی) | اوکُنگکہ (وہ کھاتا تھا) | اوکُنتو کہ (وہ نہیں کھاتا تھا) | حرف منفی 'ت' لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا |
| فعل مستقبل سادہ (بروکا سادہ پاس) | اوکُنوئے (وہ کھائے گا) | اوکُنپروئے (وہ نہیں کھائے گا) | حرف منفی 'پ' کو لفظ کے درمیان میں شامل کیا گیا ہے |
| فعل امرونہی | کن (کھا) | کُنپہ (مت کھا) | حرف منفی 'پہ' کو لفظ کے درمیان میں |

| (حکم ومنالوز) | | | شامل کیا گیا ہے |
|---|---|---|---|

براہوئی زبان کے قواعد کی رو سے ہر زمانہ کے فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کے لیے علیٰحدہ لفظ استعمال ہوتا ہے دوسری زبانوں کی طرح ایک ہی لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ مثال

| افعال زمانہ | فعل مثبت | فعل منفی | حرف منفی |
|---|---|---|---|
| فعل مضارع | او کُنیک (وہ کھاتا ہے)<br>او بریک (وہ آتا ہے) | او کُنپک (وہ نہیں کھاتا)<br>او بفک (وہ نہیں آتا) | پ<br>ف |
| فعل حال جاری | او کَننگٹی اے<br>(وہ کھا رہا ہے) | او کَننگٹی اف<br>(وہ نہیں کھا رہا) | ف |
| فعل حال مکمل | او کُنگنے<br>(وہ کھا چکا ہے) | او کُنتنے<br>(وہ نہیں کھا چکا ہے) | ت |
| فعل حال سادہ | او کُنے (وہ کھائے) | او کُنپ (وہ نہ کھائے) | پ |
| فعل ماضی مطلق | او کُنگ<br>(اُس نے کھایا) | او کُنتو<br>(اُس نے نہیں کھایا) | ت |
| ماضی مطلق جاری | او کَننگٹی اَسکہ<br>(وہ کھا رہا تھا) | او کَننگٹی الّو کہ<br>(وہ نہیں کھا رہا تھا) | ل |
| ماضی بعید | او کنگسَس | او کُنتویسَس | ت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | (وہ کھا چکا تھا) | (وہ نہیں کھا چُکا تھا) | |
| **ماضی جاری سادہ** | اوکُنگکہ<br>(وہ کھاتا تھا) | اوکُنتوکہ<br>(وہ نہیں کھاتا تھا) | ت |
| **فعل مستقبل سادہ** | اوکُنوئے<br>(وہ کھائے گا) | اوکُنپروئے<br>(وہ نہیں کھائے گا) | پ |
| **فعل امر** | کُن (کھا)<br>بہ، بر (آ) | کُنپہ (مت کھا)<br>بَفہ (مت آ) | پ<br>ف |
| **فعل امکان** | اوکُننگ کیک<br>(وہ کھا سکتا ہے)<br>اوکُننگ کریکہ<br>(وہ کھا سکتا تھا) | اوکُننگ کپک<br>(وہ نہیں کھا سکتا)<br>اوکُننگ کتوکہ<br>(وہ نہیں کھا سکتا تھا) | پ<br>ت |
| **فعل لزومی** | اوباید خوانے<br>(اس کو پڑھنا چاہیے)<br>اوباید خواناکہ (اس کو پڑھنا چاہیے تھا) | اوباید خوانپ<br>(اسے نہیں پڑھنا چاہیے)<br>اوباید خوانتوکہ (اسے نہیں پڑھنا چاہیے تھا) | پ<br>ت |
| **فعل ابتدائی** | وہ خوانِنگٹی لگِک<br>(وہ پڑھنے لگتا ہے)<br>اوخوانِنگٹی لگا<br>(وہ پڑھنے لگا) | وہ خوانِنگٹی لِگپک<br>(وہ نہیں پڑھنے لگتا)<br>اوخوانِنگٹی لگتو<br>(وہ نہیں پڑھنے لگا) | پ<br>ت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **فعل تواری** | اوخوانِساکائک<br>(وہ پڑھتا رہتا ہے)<br>اوخوانِساہنا<br>(وہ پڑھتا رہا) | اوخوانِساہنپک<br>(وہ نہیں پڑھتا رہتا ہے)<br>اوخوانِساہنتو<br>(وہ نہیں پڑھتا رہا) | پ<br><br>ت |
| **فعل رخصتی** | اوخوانِنگ کن اِلّک<br>(وہ پڑھنے دیتا ہے) | اوخوانِنگ کِن اِلّیپک<br>(وہ پڑھنے نہیں دیتا) | پ |

## حالت فعل (کاریم لوزنا حال)

فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے تو کبھی سوال پُوچھتا ہے، کبھی حکم دیتا ہے تو کبھی صرف خواہش کا اظہار کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقہ سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے اُس خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔

براہوئی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہیں۔

صورت بیانیہ (پاروئیا حال)، صورت امریہ (فرمانی حال)، صورت تمنائی (استخواہی حال)، صورت مصدریہ (بیخ لوزی حال)

## 1۔ صورت بیانیہ (پاروئیا حال)

اس صورت میں فعل کسی واقع کو بیان کرتا ہے یا سوال پُوچھتا ہے۔ مثال

| | |
|---|---|
| ای چرینگ کن کاوہ۔ | میں گھومنے جاتا ہوں۔ |
| ریل اُرے آبریک۔ | ریل گاڑی دیر سے آتی ہے۔ |
| او صحب تون مہالو بَش مریک۔ | وہ صبح سویرے اُٹھتا ہے۔ |

| | |
|---|---|
| انسپکٹر نا اسکول آبس۔ | انسپکٹر ہمارے اسکول آیا۔ |
| نِنکان نی اِرغ کہ بروس؟ | کیا آپ رات کھانے کے لیے آئیں گے؟ |
| او کنے آشام ئتون بریک۔ | وہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔ |
| نی اراڑے رہِنگِسہ؟ | تم کہاں رہتے ہو؟ |
| ناپِن دیر اے؟ | تمہارا نام کیا ہے؟ |
| نی پداامر بروس؟ | تم واپس کیسے آؤ گے؟ |

## 2۔ صورت امریہ (فرمانی حال)

اس صورت میں فعل حکم دیتا ہے یا گزارش کرتا ہے یا نصیحت یا دعا کا اظہار کرتا ہے۔ مثال

| | |
|---|---|
| تینا کتابے مَلہ۔ | اپنی کتاب کھولو۔ |
| کنا کوٹھو آن پیش تم۔ | میرے کمرے سے نکل جا |
| چُپ تُوْل۔ | خاموش بیٹھ۔ |
| کنے آبر۔ | میرے پاس آؤ۔ |
| کنے ٖگڑا اس زر ایتہِ۔ | مجھے کچھ رقم دو۔ |
| تینا وخت ئے پھوک کپہ۔ | اپنا وقت ضائع مت کرو۔ |
| تینا سبخ ئے یات کہ۔ | اپنا سبق یاد کرو۔ |
| او خدا نناگُناہ تے بخش۔ | اے خُدا ہمارے گناہ معاف فرما۔ |
| خدا نے جوڑ کے۔ | خدا تمہیں شفا دے۔ |

### 3۔ صورت تمنائی (اُستخوائی حال)

اس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے۔ شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے 'اگہ، اگر کہ، تا کہ' کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثال

| | |
|---|---|
| ننا ملک سلامت مرے۔ | ہمارا وطن سلامت رہے۔ |
| نی جوانو زِندس گِدریفیس۔ | خدا کرے تم اچھی زندگی گزارو۔ |
| اگہ کنے زور مسّکہ ای اودے خلکُٹہ۔ | اگر مجھ میں زور ہوتا میں اسے مارتا۔ |
| اگر کہ او کنے پارے، ای منّتوٹ۔ | اگرچہ اس نے کہا، مگر میں نہیں مانا۔ |
| اگہ او کائنک ای کُمک ایتِوہ۔ | اگر وہ جاتا ہے تو میں اس کی مدد کروں گا۔ |

### 4۔ صورت مصدریہ (پنخ لوزی حال)

اس صورت میں فعل کام کا نام بتاتا ہے۔ جس میں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی۔ مثال

| | |
|---|---|
| گُرگین کتاب خوانِنگ ئے پسند کیک۔ | گرگین کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے۔ |
| کنا قول اے کہ نے خنِوٹ۔ | میرا وعدہ ہے کہ تُجھ سے ملوں گا۔ |
| امیت ارے کہ کتابے اینو خلاس کیوہ۔ | امید ہے کہ کتاب آج مکمل کر دوں گا۔ |

# دوسرا حصہ (اِرٹمیکو بشخ)

## وضع فعل (کاریم لوزاتا پاءِنگ وَڑ)

افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ فعل معروف فعل مجہول

### 1۔ فعل معروف (راسِنگا پاءِنگ وَڑ)

فعل معروف میں کام کرنے والا (فاعل) ظاہر ہوتا ہے اور وہ خود کام کرتا ہے اُس کا بیان نمایاں طور پر ہوتا ہے، مثال

| | |
|---|---|
| زَر گل شئیر پائک۔ | زر گل گانا گاتی ہے۔ |
| مہر اللہ کُچک ئے خنا۔ | مہر اللہ نے کتے کو دیکھا۔ |
| مار قصہ پانگٹی اے۔ | لڑکا قصہ سُنا رہا ہے۔ |
| رامین اِرغ کُننگٹی اے۔ | رامین کھانا کھا رہا ہے۔ |
| ای درگہ ئے ملانُٹ۔ | میں نے دروازہ کھولا ہے۔ |
| او کنے نارنجس تِس۔ | اس نے مجھے ایک نارنگی دی۔ |
| او فک مَچھی ئے ہلیرہ۔ | وہ مچھلی کو پکڑ لیں گے۔ |
| گل بیگ چِھٹیس لکھا۔ | گل بیگ نے خط لکھا۔ |

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے کہ ان جملوں میں فاعل خود کام کر رہا ہے۔

## 2۔ فعل مجہول (چِپّنگا پانگ وَڑ)

فعل مجہول میں فاعل کی بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے اور اس کا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔ مثال

| | |
|---|---|
| شئیر خلنگنگ مریک۔ | گانا گایا جا سکتا ہے۔ |
| کُچک خننگا۔ | کُتا دیکھا گیا۔ |
| مچھی ہلّنگو۔ | مچھی پکڑی جائے گی۔ |
| قصہ پاِنگ مریک۔ | قصہ بیان ہوتا ہے۔ |
| اِرغ کننگنگٹی اَس۔ | کھانا کھایا جا رہا تھا۔ |
| درگہ مِلّنگانے۔ | دروازہ کھل چکا ہے۔ |
| نارَنج تِننگا۔ | نارنگی دی گئی۔ |
| چِھٹی لِکھنگا۔ | خط لکھا گیا۔ |

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

# تیسرا حصہ (مستمیکو بشخ)

## زمانہ فعل (کاریم لوزناپاساک)

زمانہ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کرتا ہے کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔ براہوئی زبان میں افعال کے زمانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| **فعل حال (داسائی پاس)** | فعل مضارع (داسائی پاس) | فعل حال جاری (داسا مدامی) | فعل حال مکمل داساپُورو | فعل حال سادہ (زُو گِدروکا مدامی) |
| **فعل ماضی (گِدروکا پاس)** | ماضی مطلق (گِدروکا) | ماضی مطلق جاری (گِدروکا مدامی) | ماضی بعید (اُرے گِدروکا) | ماضی جاری سادہ (اُرے گِدروکا مدامی) |
| **فعل مستقبل (بروکاپاس)** | مستقبل سادہ (بروکا سادہ پاس) | | | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| **دیگر زمانے (ایلو پاساک)** | فعل امر فرمان لوز | فعل نہی منالوز | | |

## زمانے (پاساک)

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ فعل حال، فعل ماضی، اور فعل مستقبل۔

## 1۔ فعل حال (داسائی پاس)

اس میں چار زمانے ہیں۔ فعل مضارع ، فعل حال جاری، فعل حال مکمل، فعل حال سادہ۔

### فعل مضارع (داسائی پاس)

فعل مضارع حال یا مستقبل میں رونما ہونے والے کام کا اظہار کرتا ہے۔ اس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثال

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانِک۔ | وہ کتاب پڑھتا ہے / پڑھے گا۔ |
| او دِیر کُننگ۔ | وہ پانی پیتا ہے / پیے گا۔ |
| او ہُلی آ سوار مریک۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے / ہو گا۔ |
| او ہنین شئیر خلیک۔ | وہ اچھا گاتا ہے / گائے گا۔ |
| او زیبا لکھِک۔ | وہ خوشخط لکھتا ہے / لکھے گا۔ |
| تہو کشّک۔ | ہوا چلتی ہے / چلے گی۔ |
| دے روشنغ ایتِک۔ | سورج چمکتا ہے / چمکے گی۔ |

کُچک وسِّک۔ کُتا بھونکتا ہے / بھونکے گا۔

## فعل مضارع بنانے کا طریقہ: (داسائی پاس جوڑکننگ ناوڑ)

سوم شخص واحد کے لیے اسم مصدر کے کی علامت "اِنگ" کو دُور کر کے اُس کی جگہ "ک، یک" لگانے سے فعل مضارع (داسائی پاس) بنتا ہے۔ مثال (صیغہ واحد غائب میں)

| مصدر | اردو معنی | فعل زمانہ (سوم شخص واحد) | اردو معنی | اضافہ |
|---|---|---|---|---|
| خوانگ | پڑھنا | اوخوانِک | وہ پڑھتا ہے / پڑھے گا | ک |
| خلِنگ | مارنا | اوخلیک | وہ مارتا ہے / مارے گا | یک |
| خُلینگ | ڈرنا | اوخُلیک | وہ ڈرتا ہے / ڈرے گا | ک |
| کُننگ | کھانا | او کُنیک | وہ کھاتا ہے / کھائے گا | یک |

فعل مضارع کی گردان (داسائی پاس ناگردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِوہ (میں پڑھتا ہوں / پڑھوں گا)<br>ای کنیوہ (میں کھاتا ہوں / کھاؤں گا) | نن خوانِنہ (ہم پڑھتے ہیں / پڑھیں گے)<br>نن کُنینہ (ہم کھاتے ہیں / کھائیں گے) | اِوہ۔اِنہ<br>ایوہ۔اینہ |
| ضیر حاضر | نی خوانِسہ (تم پڑھتے ہو / پڑھو گے) | نُم خوانرِہ (آپ پڑھتے ہوں / پڑھیں گے) | اِسہ۔اِرِہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| (سازی) | نی کُنیسہ (تم کھاتے ہو / کھاؤ گے) | نُم کُنیرہِ (آپ کھاتے ہوں / کھائیں گے) | ایسہ۔ایرہِ |
| ضمیر غائب (ناسازی) | اوخوانِک (وہ پڑھتا ہے / پڑھے گا)<br>او کُنیک (وہ کھاتا ہے / کھائے گا) | اوفک خوانرہ (وہ پڑھتے ہیں / پڑھیں گے)<br>اوفک کُنیرہ (وہ کھاتے ہیں / کھائیں گے) | اِک۔اِرہَ<br>ایک۔ایرہِ |

## فعل حال جاری (داسامدامی)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ موجودہ زمانے میں کام جاری ہے۔مثال

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانِنگٹی اے۔ | وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔ |
| او دِیر کُننگٹی اے۔ | وہ پانی پی رہا ہے۔ |
| اوفک ہُلی آسوار مننگٹی او۔ | وہ گھوڑے پہ سوار ہو رہے ہیں۔ |
| او ہنین شئیر خلِنگٹی اے۔ | وہ اچھا گا رہا ہے۔ |
| تہو کِشننگٹی اے۔ | ہوا چل رہی ہے۔ |
| دے روشنِ تننگٹی اے۔ | سورج چمک رہا ہے۔ |
| کُچک وِکنگٹی اے۔ | کُتا بھونک رہا ہے۔ |

## فعل حال جاری کے بنانے کا طریقہ: (داسامدامی کاریم لوز جوڑ کننگ ناوڑ)

اسم مصدر کے آخر میں لفظ 'ئٹی' اس کے بعد امدادی فعل لگانے سے فعل حال جاری بنتا ہے۔ مثال (صیغہ غائب واحد میں)

| مصدر | اردو معنی | فعل حال جاری | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانِنگٹی اے | وہ پڑھ رہا ہے |
| خلِنّگ | مارنا | خلِنگٹی اے | وہ مار رہا ہے |

فعل حال جاری کی گردان (داسامدامی ناگردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِنگٹی اُٹ (میں پڑھ رہا ہوں) ای کُننگٹی اُٹ (میں کھا رہا ہوں) | نن خوانِنگٹی اُن (ہم پڑھ رہے ہیں) نن کُننگٹی اُن (ہم کھا رہے ہیں) | ئٹی اُٹ ئٹی اُن |
| ضمیر حاضر (ساڑی) | نی خوانِنگٹی اُس (تم پڑھ رہے ہو) نی کُننگٹی اُس (تم کھا رہے ہو) | نُم خوانِنگٹی اُرے (آپ پڑھ رہے ہیں) نُم کُننگٹی اُرے (آپ کھا رہے ہیں) | ئٹی اُس ئٹی اُرے |
| ضمیر غائب (ناساڑی) | او خوانِنگٹی اے (وہ پڑھ رہا ہے) | اوفک خوانِنگٹی او (وہ پڑھ رہے ہیں) | ئٹی اے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | او کُننگٹی اے (وہ کھا رہا ہے) | اوفک کُننگٹی او (وہ کھا رہے ہیں) | ٹی او |

## فعل حال مکمل (داسائی پُورو)

اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے کہ کام بولنے کے وقت تک ہو چکا ہے۔ مثال

او کتاب ئے خوانانے۔ اُس نے کتاب پڑھ لی ہے۔

او دِیر کُنگُنے۔ وہ پانی پی چُکا ہے۔

او ہُلی آسوار مسُّنے۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے۔

او ہنین شئیر خلکُنے۔ وہ میٹھا گا چکا ہے۔

او زیبا لکھانے۔ وہ خوش خط لکھ چکا ہے۔

تہو کشّانے۔ ہوا چل چکی ہے۔

دے روشخ تسُّنے۔ سورج چمک چُکا ہے۔

کُچک وکّانے۔ کُتا بھونک چکا ہے۔

## فعل حال مکمل کے بنانے کا طریقہ: (داسائی پُورو کاریم لوزنا جوڑ کننگ)

فعل ماضی کے ساتھ ربطی مصمتہ "ن" کا اضافہ کیا جاتا ہے اس کے بعد ہر شخص کے ساتھ اُس کا تشکیلیہ لگا کر فعل حال مکمل بناتے ہیں۔ مِثال

| مصدر | اردو معنی | فعل ماضی | حال مکمل | اردو ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانا | خوانانے | پڑھ چکا ہے |
| تفِنگ | باندھنا، بند کرنا | تفے | تفینے | باندھ چکا ہے |
| کننگ | کرنا | کرے | کرینے | کر چکا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کُننگ | کھانا | کُنگ | کُنگُنے | کھا چکا ہے |
| خلِنگ | مارنا | خلک | خلکُنے | مار چُکا ہے |
| کہِنگ | مرنا | کسک | کسکُنے | مر چکا ہے |
| بَنِنگ | آنا | بَس | بسُّنے | آ چُکا ہے |
| تُولِنگ | بیٹھنا | تُوس | تُوسُنے | بیٹھ چُکا ہے |

فعل حال مکمل کی گردان (داسائی پُوروپاس ناگردان)

| ضمائر | واحد(اسٹ) | جمع(بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| **ضمیر متکلم (پاروک)** | ای خواناُنٹ<br>(میں پڑھ چُکا ہوں)<br>ای کُننگُنٹ<br>(میں کھا چُکا ہوں) | نن خوانانُن<br>(ہم پڑھ چُکے ہیں)<br>نن کُننگنُن<br>(ہم کھا چُکے ہیں) | نُٹ<br>نُن |
| **ضمیر حاضر (ساڑی)** | نی خوانانُس<br>(تم پڑھ چُکے ہو)<br>نی کُننگنُس<br>(تم کھا چُکے ہو) | نُم خوانانُرے<br>(آپ پڑھ چُکے ہیں)<br>نُم کُننگنُرے<br>(آپ کھا چُکے ہیں) | نُس<br>نُرے |
| **ضمیر غائب (ناساڑی)** | اوخوانانے<br>(وہ پڑھ چُکا ہے)<br>او کُننگُنے<br>(وہ کھا چُکا ہے) | اوفک خوانانو<br>(وہ پڑھ چُکے ہیں)<br>اوفک کُننگنو<br>(وہ کھا چُکے ہیں) | نے<br>نو |

## فعل حال سادہ (داسائی سادہ پاس)

فعل حال سادہ کا موجودہ زمانے میں کسی کام کے اختیاری طور پر ممکنہ یا مطلوبہ ہونے کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانہِ۔ | وہ کتاب پڑھے۔ |
| او دِیر کُنے۔ | وہ پانی پیے۔ |
| او ہُلی آسوار مرے۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہو۔ |
| او ہنین شئیر خلے۔ | وہ اچھا گائے۔ |
| او زیبا لکھِ۔ | وہ خوشخط لکھے۔ |
| تہو کشّہِ۔ | ہوا چلے۔ |
| دے روشخ ایتہِ۔ | سورج چمکے۔ |
| کُچک وکّہِ۔ | کُتا بھونکے۔ |

## فعل حال سادہ بنانے کا طریقہ: (داسائی سادہ پاس ناجوڑ کننگ ناوڑ)

سوم شخص واحد کے لیے اسم مصدر کے کی علامت "اِنگ" کو دُور کر کے اُس کی جگہ "ہِ، ئے" لگانے سے فعل حال سادہ (داسائی سادہ پاس) بنتا ہے۔ مثال

| مصدر | اردو معنی | فعل زمانہ (سوم شخص واحد) | اردو معنی | اضافہ |
|---|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | او خوانہِ | وہ پڑھے | ہِ |
| خلِنّگ | مارنا | او خلے | وہ مارے | ے |
| مخنگ | ہنسنا | او مخہِ | وہ ہنسے | ہِ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کُننگ | کھانا | او کُنے | وہ کھائے | ے |

فعل حال سادہ کی گردان (داسائی سادہ پاس ناگردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِو (میں پڑھوں)<br>ای کنیوہ (میں کھاؤں) | نن خوانِن (ہم پڑھیں)<br>نن کُنین (ہم کھائیں) | اِو۔اِن<br>ایو۔این |
| ضیر حاضر (ساڑی) | نی خوانِس (تم پڑھنا)<br>نی کُنیس (تم کھاؤ) | نُم خوانرِہ (آپ پڑھیں<br>نُم کُنیرِہ (آپ کھائیں) | اِس۔اِرہِ<br>ایسہ۔ایرہِ |
| ضمیر غائب (ناساڑی) | او خوانہِ (وہ پڑھے)<br>او کُنے (وہ کھائے) | اوفک خوانر (وہ پڑھیں<br>اوفک کُنیر (وہ کھائیں) | ہِ۔ئے<br>اِر۔ایر |

## 2۔ فعل ماضی (گِدروکا پاس)

فعل ماضی کی چار قسمیں ہیں۔

ماضی مطلق (گِدروکا)، ماضی مطلق جاری (گِدروکا مدامی)، ماضی جاری سادہ (گِدروکا سادہ مدامی) ماضی بعید (اُرے گِدروکا)۔

## ماضی مطلق (گِدروکا پاس)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ کام گزرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے۔اس میں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔مثال

او کتاب ئے خوانا۔ اُس نے کتاب پڑھی۔

او دِیر کُنگ۔ اُس نے پانی پی لیا۔

| | |
|---|---|
| اوہُلی آسوار مَسّ۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہوا۔ |
| اوجوان شئیر خلک۔ | اُس نے اچھا گایا۔ |
| اوزیبا لِکھا۔ | اُس نے خوش خط لکھا۔ |
| تہوکشّا۔ | ہوا چلی۔ |
| دے روشخ تِسّ۔ | سورج چمکا۔ |
| کُچک وکّا۔ | کُتا بھونکا۔ |

## فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ: (گِدروکا پاس جوڑ کننگ ناوڑ)

سوم شخص واحد کے لیے فعل مصدر کی علامت 'اِنگ' دُور کر کے اُس کی جگہ 'آ، ے، ک، گ، س' لگانے سے فعل ماضی مطلق بنتا ہے۔ مِثال

| اسم مصدر | اردو معنی | ماضی مطلق | اُردو معنی | اضافہ |
|---|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانا | پڑھا | آ |
| لِکھِنگ | لکھنا | لِکھا | لکھا | آ |
| وِکّنگ | بھونکنا | وکّا | بھونکا | آ |
| پانِنگ | کہنا، بولنا | پارے | کہا، بولا | ے |
| تفِنگ | باندھنا | تفے | باندھا | ے |
| بِسنگ | پکانا | بِسے | پکایا | ے |
| کُنِنگ | کھانا | کُنگ | کھایا | گ |
| ہلّنگ | پکڑنا | ہلک | پکڑا | ک |
| خلّنگ | مارنا | خلک | مارا | ک |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کہِنگ | مَرنا | کسک | مَرا | ک |
| ہَترِنگ / ہِتنگ | لانا | ہیس | لایا | س |
| بنِّنگ | آنا | بسّ | آیا | س |
| چائِنگ | جانا | چائَس | جانا | س |
| خُلینگ | ڈرنا | خُلِیس | ڈرا | س |
| تُولِنگ | بیٹھنا | تُوس | بیٹھا | س |

فعل ماضی مطلق کی گردان ( گِدروکا پاس نا گردان )

| **ضمائر(پِن بدل)** | **واحد(اسٹ)** | **جمع(بھاز)** | **اضافہ** |
|---|---|---|---|
| **ضمیر متکلم (پاروک)** | ای خواناٹ<br>(میں نے پڑھا)<br>ای کُنگُٹ<br>(میں نے کھایا) | نن خوانان<br>(ہم نے پڑھا)<br>نن کُنگن<br>(ہم نے کھایا) | ٹ<br><br>ن |
| **ضمیر حاضر (ساڑی)** | نی خواناس<br>(تم نے پڑھا)<br>نی کُنگُس<br>(تم نے کھایا) | نُم خوانارہِ<br>(آپ نے پڑھا)<br>نُم کُننگرہِ<br>(آپ نے کھایا) | س<br><br>رہِ |
| **ضمیر غائب** | او خوانا | اوفک خوانار | آ، ے، ک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **(ناساڑی)** | (اس نے پڑھا) | (انہوں نے پڑھا) | ، گ، س |
| | او کُنگ | اوفک کُننگُر | |
| | (اس نے کھایا) | (انہوں نے کھایا) | ر، اُر |

## ماضی مطلق جاری (گِدروکامدامی پاس)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ کام زمانہ ماضی میں جاری تھا اور ختم نہیں ہوا تھا۔

مِثال

او کتاب خوانِنگٹی اسّ۔ وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

او دِیر کُننگٹی اس۔ وہ پانی پی رہا تھا۔

او ہُلی آسوار مننگٹی اس۔ وہ گھوڑے پہ سوار ہو رہا تھا۔

او جوان شئیر خلِنگٹی اس۔ وہ گانا اچھا گا رہا تھا۔

تہو کشِنگٹی اس۔ ہوا چل رہی تھی۔

دے روشخ تِننگٹی اس۔ سورج چمک رہا تھا۔

کُچک وِکنگٹی اس۔ کُتا بھونک رہا تھا۔

## ماضی مطلق جاری بنانے کا طریقہ: (گِدروکامدامی پاس جوڑکننگ ناوَڑ)

اسم مصدر کے ساتھ 'ئٹی' کا اضافہ کر کے امدادی فعل کے ساتھ شخصی تشکیلیے لگانے سے فعل ماضی مطلق جاری بنتا ہے۔ مِثال (صیغہ غائب واحد میں)

| مصدر | اردو معنی | ماضی مطلق جاری | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانِنگٹی اسّ | وہ پڑھ رہا تھا |
| خلِنّگ | مارنا | خلِنّگٹی اسّ | وہ مار رہا تھا |

فعل ماضی مطلق جاری کی گردان (گِدروکامدامی پاس ناگردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِنگٹی اسُّٹ (میں پڑھ رہا تھا) ای کُننگٹی اسُّٹ (میں کھا رہا تھا) | نن خوانِنگٹی اسُّن (ہم پڑھ رہے تھے) نن کُننگٹی اسُّن (ہم کھا رہے تھے) | ئٹی اسُّٹ ئٹی اسُّن |
| ضمیر حاضر (ساڑی) | نی خوانِنگٹی اسُّس (تم پڑھ رہے تھے) نی کُننگٹی اسُّس (تم کھا رہے تھے) | نُم خوانِنگٹی اسّرِ (آپ پڑھ رہے تھے) نُم کُننگٹی اسُّرِ (آپ کھا رہے تھے) | ئٹی اسُّس ئٹی اسُّرِ |
| ضمیر غائب (ناساڑی) | او خوانِنگٹی اسّ (وہ پڑھ رہا تھا) او کُننگٹی اسّ | اوفک خوانِنگٹی اسُّر (وہ پڑھ رہے تھے) اوفک کُننگٹی اسُّر | ئٹی اسّ ئٹی اسُّر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | (وہ کھارہا تھا) | (وہ کھارہے تھے) | |

## فعل ماضی بعید (اُرے گِدروکا)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے کہ کام کا ہونا گزشتہ زمانہ میں مکمل ہو چُکا ہے۔ مِثال

او کتاب ئے خوانا سَس۔ وہ کتاب پڑھ چکا تھا۔

او دِیر کُنگسَس۔ وہ پانی پی چکا تھا۔

او ہُلی آ سوار مَسّس۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا۔

او جوان شئیر خلکسَس۔ وہ اچھا گا چکا تھا۔

او زیبا لِکھا سَس۔ وہ خوش خط لکھ چکا تھا۔

تہو کشّا سَس۔ ہوا چلی تھی۔

دے روشخ تِسَّس۔ سورج چمکا تھا۔

کُچک و کاّ سَس۔ کُتا بھونک چُکا تھا۔

## فعل ماضی بعید بنانے کا طریقہ: (اُرے گِدروکا پاس جوڑ کننگ ناوَڑ)

فعل ماضی مطلق کے ساتھ 'س' کا اضافہ کرنے کے بعد اس کے ساتھ ہر شخص کے تشکیلیے لگانے سے فعل ماضی بعید بنتا ہے۔ مِثال (صیغہ غائب واحد میں)

| مصدر | اردو معنی | ماضی مطلق جاری | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانا سَس | وہ پڑھ چُکا تھا |
| خلِنّگ | مارنا | خلکسَس | وہ مار چُکا تھا |

فعل ماضی بعید کی گردان (اُرے گِدروکا پاس نا گردان)

| ضمائر | واحد(اسٹ) | جمع(بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خواناسُٹ<br>(میں پڑھ چُکا تھا)<br>ای کُننگُسُٹ<br>(میں کھا چُکا تھا) | نن خواناسُن<br>(ہم پڑھ چُکے تھے)<br>نن کُننگُسُن<br>(ہم کھا چُکے تھے) | سُٹ<br>سُن |
| ضمیر حاضر (ساڑی) | نی خواناسُس<br>(تم پڑھ چُکے تھے)<br>نی کُننگُسُس<br>(تم کھا چُکے تھے) | نُم خواناسُرہِ<br>(آپ پڑھ چُکے ہیں)<br>نُم کُننگُسُرہِ<br>(آپ کھا چُکے تھے) | سُس<br>سُرہِ |
| ضمیر غائب (ناساڑی) | او خواناسَس<br>(وہ پڑھ چُکا تھا)<br>او کُننگسَس<br>(وہ کھا چُکا تھا) | اوفک خواناسُر<br>(وہ پڑھ چُکے ہیں)<br>اوفک کُننگُسُر<br>(وہ کھا چُکے تھے) | سَس<br>سُر |

**فعل ماضی سادہ جاری (گِدروکا سادہ مدامی)**

یہ فعل گزشتہ زمانے میں کسی طویل یا عادتی کام کو ظاہر کرتا ہے۔ مثال

او کتاب خواناکہ۔ وہ کتاب پڑھتا تھا۔

او دِیر کُنکہ۔ وہ پانی پیتا تھا۔

او ہُلی آسوار مسّکہ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا تھا۔

اوہنین شئیر خلککہ۔ وہ میٹھا گاتا تھا۔

اوزیبا لِکھا کہ۔ وہ خوش خط لکھتا تھا۔

تہوکشّا کہ۔ ہوا چلتی تھی۔

دے روشخ تِسّکہ۔ سورج چمکتا تھا۔

کُچک وکاّکہ۔ کُتا بھونکتا تھا۔

## فعل ماضی سادہ جاری بنانے کا طریقہ: (گِدروکا سادہ مدامی پاس جوڑ کننگ ناوڑ)

فعل ماضی کے ساتھ زمانے کے شخصی تشکیلیوں کا اضافہ کر کے فعل ماضی سادہ جاری بنایا جاتا ہے۔ مِثال (صیغہ غائب واحد میں)

| اسم مصدر | اردو معنی | فعل ماضی تمنائی | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کَننگ | کرنا | کریکہ | وہ کرتا تھا |
| خوانِنگ | پڑھنا | خواناکہ | وہ پڑھتا تھا |
| بَنِنگ | آنا | بسّکہ | وہ آتا تھا |
| کُنِنگ | مارنا | کُننکہ | وہ کھاتا تھا |

فعل ماضی سادہ جاری کے گردان

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خواناٹہ (میں پڑھتا تھا) | نن خوانانہ (ہم پڑھتے تھے) | ٹہ |
| | ای کُنگُٹہ (میں کھاتا تھا) | نن کُنگنہ (ہم کھاتے تھے) | نہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **ضمیر حاضر (ساڑی)** | نی خواناسہ (تم پڑھتے تھے)<br>نی کُنگسہ (تم کھاتے تھے) | نُم خوانارہِ (آپ پڑھتے تھے)<br>نُم کُننگرہِ (آپ کھاتے تھے) | سہ<br>رہِ |
| **ضمیر غائب (ناساڑی)** | او خوانا کہ (وہ پڑھتا تھا)<br>او کُننگکہ (وہ کھاتا تھا) | او فک خوانارَہ (وہ پڑھتے تھے)<br>او فک کُننگرَہ (وہ کھاتے تھے) | کہ<br>رَہ |

## 3۔ فعل مستقبل (بروکا پاس)

فعل مضارع (داسائی بروکا پاس)، فعل مستقبل (بروکا پاس)

## فعل مضارع (داسائی بروکا)

فعل مضارع جو حال اور مستقبل دونوں زمانوں کے معنی دیتا ہے اُس کی تفصیل زمانہ حال میں دی گئی ہے۔

## فعل مستقبل (بروکا پاس)

فعل مستقبل آئندہ آنے والے زمانے میں ان کاموں کا اظہار کرنے کے لیے ہوتا ہے جن کے ممکن، اغلب یا مطلوب ہونے کا یقین ہو۔ مثال

او کتاب خوانوئے۔ وہ کتاب پڑھے گی۔

او دِیر کُنوئے۔ وہ پانی پیے گا۔

او ہُلی آ سوار مروئے۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو گا۔

| | |
|---|---|
| اوجوان شئیر خلوئے۔ | وہ اچھا گائے گا۔ |
| اوزیبا لکھوئے۔ | وہ خوشخط لکھے گا۔ |
| تہو کشّوئے۔ | ہوا چلے گی۔ |
| دے روشنخ تِروئے۔ | سورج چمکے گا۔ |
| کُچک وکّوئے۔ | کُتا بھونکے گا۔ |

## فعل مستقبل بنانے کا طریقہ: (بروکاپاس جوڑ کننگ ناوڑ)

فعل مستقبل بنانے کے لیے اسم مصدر سے علامت مصدر 'اِنگ' کو دور کر کے اُس کی جگہ 'او' لگایا جاتا ہے اس کے ساتھ ہر شخص کے شخصی تشکیلیے لگا کر فعل مستقبل بنتا ہے۔ مِثال

| اسم مصدر | اردو معنی | فعل مستقبل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خواِنگ | پڑھنا | خوانوئے | پڑھے گا |
| کُنِنگ | کھانا | کُنوئے | کھائے گا |

فعل مستقبل کے گردان

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانوٹ<br>(میں پڑھوں گا)<br>ای کنوٹ<br>(میں کھاؤں گا) | نن خوانون<br>(ہم پڑھیں گے)<br>نن کُنون<br>(ہم کھائیں گے) | اوٹ<br><br>اون |
| ضمیر حاضر | نی خوانوس | نُم خوانورے | اوس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| (ساڑی) | (تو پڑھے گا)<br>نی کُنوس<br>(تو کھائے گا) | (آپ پڑھیں گے)<br>نُم کُنورے<br>(آپ نے کھائیں گے) | اورہِ |
| ضمیر غائب<br>(ناساڑی) | اوخوانوئے<br>(وہ پڑھے گا)<br>اوکُنوئے<br>(وہ کھائے گا) | اوفک خوانور<br>(وہ پڑھیں گے)<br>اوفک کُنور<br>(وہ کھائیں گے) | او/اوئے<br>اور |

## فعل امر (فرمان لوز)

یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| کتابے خوان۔ | کتاب پڑھ۔ |
| دِیر کُن۔ | پانی پی۔ |
| ہُلی آسوار مہ۔ | گھوڑے پر سوار ہو جا۔ |
| جوان شئیر خَل۔ | اچھا گا۔ |
| زیبا لکھ۔ | خوشخط لکھ۔ |
| تہوکشّہ۔ | ہوا چل۔ |
| دے روشَخ ایت۔ | سُورج چمک۔ |

## فعل امر بنانے کا طریقہ: (فرمان لوز جوڑ کننگ ناوڑ)

فعل امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اسم مصدر سے علامت مصدر "اِنگ' کو

دُور کر دیا جائے تو باقی جو بچے گا وہ **فعل** امر ہے۔ **بعض** مصادر میں اسم مصدر کی علامت **'اِنگ'** کو دُور کر کے اُس کی جگہ 'ءَ' لگانے سے **فعل** امر بن جاتا ہے۔

وہ مصادر جن کے علامت مصدر **'اِنگ'** کو دُور کرنے سے باقی بچا ہوا لفظ **فعل** امر بنتا ہے مِثال

| **اسم مصدر** | **اردو معنی** | **فعل امر** | **اسم مصدر** | **اردو معنی** | **فعل امر** |
|---|---|---|---|---|---|
| کُننگ | کھانا | کُن | تُولِنگ | بیٹھنا | تُول |
| کہِنگ | مرنا | کہِہ | خاچِنگ | سونا | خاچ |
| خوانِنگ | پڑھنا | خوان | ہوغِنگ | رونا | ہوغ |
| تمِّنگ | گرنا | تمّ | نرِّنگ | بھاگنا | نرّ |

وہ مصادر جن کی علامت مصدر **'اِنگ'** کو دُور کر کے اُس کی جگہ **'ءَ'** کا اضافہ کرنے سے **فعل** امر بنتا ہے۔ مِثال

| **اسم مصدر** | **اردو معنی** | **فعل امر** | **اسم مصدر** | **اردو معنی** | **فعل امر** |
|---|---|---|---|---|---|
| لِکھنگ | لکھنا | لکھہ | تِننگ | دینا | ایتہ |
| وِکّنگ | بھونکنا | وکّہ | سِٹّنگ | اُچھلنا | سِٹّہ |
| پُلِنگ | چھیننا | پُلہ | | | |

**نوٹ۔** **فعل** امر کے گردان صرف صیغہ حاضر (واحد اور جمع) میں ہوتی ہے اس واسطے اس **فعل** کو امر حاضر بھی کہتے ہیں۔

| ضمائر | فعل امر واحد | اردو معنی | فعل امر جمع | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|
| ضمیر حاضر | نی خوان | تُو پڑھ | نُم خوانبو | آپ پڑھے |
| | نی نزّ | تُو بھاگ | نُم نزّبو | آپ بھاگیں |

## فعل نہی (منالوز)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ کسی کو کام کرنے سے روکا یا منع کیا گیا ہے۔ مِثال

کتاب خوانپہ۔ کتاب مت / نہ پڑھ۔

دِیر کُنپہ۔ پانی نہ / مت پی۔

ہُلی آسوار مفہ۔ گھوڑے پر سوار نہ / مت ہو۔

جوان شئیر خلپہ۔ اچھا مت / نہ گا۔

زیبا لکھپہ۔ خوشخط مت / نہ لکھ۔

تہو کشّپہ۔ ہوا نہ / مت چل۔

دے روشح تِفہ۔ سُورج مت / نہ چمک۔

کُچک وکّپہ۔ کُتا مت مت / نہ بھونک۔

## فعل نہی بنانے کا طریقہ: (منالوز جوڑ کننگ ناوڑ)

فعل امر کے آخر میں 'پہ، فہ' کا اضافہ کر دینے سے فعل نہی بنتا ہے۔ مِثال

| مصدر | اردو معنی | فعل امر | اردو معنی | فعل نہی | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| خواِننگ | پڑھنا | خوان | پڑھ | خوانپہ | مت پڑھ |
| بنِّنگ | آنا | بہ | آجا، آ | بفہ | مت آ |

**نوٹ۔** فعل نہی کی گردان صرف صیغہ حاضر (واحد اور جمع) میں ہوتی ہے۔

| ضمائر | فعل امر واحد | اردو معنی | فعل امر جمع | اردو معنی |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ضمیر حاضر | نی خوانپہ | تُو مت پڑھ | نُم خوانپبو | آپ نہ پڑھے |
| | نی بفہ | تُو مت آ | نُم بفبو | آپ نہ آئے |

# چوتھا حصہ (چار میکو بشخ)

## امدادی و دیگر افعال (کمکی و پین کاریم لوزاک)

### امدادی افعال (کمکی کاریم لوزاک)

امدادی افعال دوسرے افعال کے بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ براہوئی میں کچھ امدادی افعال مندرجہ ذیل ہیں۔

| امدادی فعل (کمکی کاریم لوز) | اردو معنی | امدادی فعل (کمکی کاریم لوز) | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| کننگ | کرنا | مننگ | ہونا |
| اَننگ | ہونا | تمننگ | گِرنا |
| لِکننگ | چڑھنا | | |

### کچھ دیگر افعال (گڑاس پین کاریم لوز)

تیسرے حصے میں درج کیے گئے زمانوں کے علاوہ براہوئی زبان کے کچھ اور افعال بھی ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

افعال امکان (وسّی کاریم لوز)، افعال نرومی (بایدی کاریم لوز)، افعال ابتدائی (بنا کروئی کاریم لوز)، افعال رخصتی (موکلی کاریم لوز)، افعال تواتری (مدامی کاریم لوز)۔

## فعل امکانی (وسّی کاریم لوز)

یہ فعل کام کے کرنے کے امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر کنِنگ 'کرنا' کو دوسرے مصادر کے ساتھ بطور امدادی فعل لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مِثال

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانِنگ کیک۔ | وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔ |
| او دِیر کُننگ کیک۔ | وہ پانی پی سکتا ہے۔ |
| او ہُلی آسوار مننگ کیک۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔ |
| او ہنین شئیر خلنگ کیک۔ | وہ اچھا گا سکتا ہے۔ |
| او زیبا لکھِنگ کیک۔ | وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔ |
| تہو کشّنگ کیک۔ | ہوا چل سکتی ہے۔ |
| دے روشّخ تِننگ کیک۔ | سورج چمک سکتا ہے۔ |
| کُچک وِرّنگ کیک۔ | کُتا بھونک سکتا ہے۔ |

## فعل امکانی بنانے کا طریقہ: (وَسّی کاریم لوز جوڑ کننگ ناوَڑ)

مصدر کننگ 'کرنا' کو دوسرے مصادر کے بعد بطور امدادی فعل لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔ مثال

| مصدر | اردو معنی | فعل امکانی | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانِنگ کیک | پڑھ سکتا ہے |
| خلِنگ | مارنا | خلِنّگ کیک | مار سکتا ہے |

## فعل امکانی ماضی، حال اور مستقبل

| فعل امکانی ماضی | فعل امکانی حال | فعل امکانی مستقبل |
|---|---|---|
| او خوانِنگ کریکہ (وہ پڑھ سکتا تھا) | او خوانِنگ کیک (وہ پڑھ سکتا ہے) | او خوانِنگ کرو (وہ پڑھ سکے گا) |
| او دِیر کُننگ کریکہ (وہ پانی پی سکتا تھا) | او دِیر کُننگ کیک (وہ پانی پی سکتا ہے) | او دِیر کُننگ کرو (وہ پانی پی سکے گا) |
| او ہُلی آسوار مننگ کریکہ (وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا) | او ہُلی آسوار مننگ کیک (وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے) | او ہُلی آسوار مننگ کرو (وہ گھوڑے پر سوار ہو سکے گا) |
| او جوان شئیر خلنگ کریکہ (وہ اچھا گا سکتا تھا) | او جوان شئیر خلنگ کیک (وہ اچھا گا سکتا ہے) | او جوان شئیر خلنگ کرو (وہ اچھا گا سکے گا) |
| او زیبا لکھِنگ کریکہ (وہ خوشخط لکھ سکتا تھا) | او زیبا لکھِنگ کیک (وہ خوشخط لکھ سکتا ہے) | او زیبا لکھِنگ کرو (وہ خوشخط لکھ سکے گا) |
| تہو کشّنگ کریکہ (ہوا چل سکتی تھی) | تہو کشّنگ کیک (ہوا چل سکتی ہے) | تہو کشّنگ کرو (ہوا چل سکے گی) |
| دے روشّخ تِننگ کریکہ (سورج چمک سکتا تھا) | دے روشّخ تِننگ کیک (سورج چمک سکتا ہے) | دے روشّخ تِننگ کرو (سورج چمک سکے گا) |
| کُچک وِرّنگ کریکہ (کتا بھونک سکتا تھا) | کُچک وِرّنگ کیک (کتا بھونک سکتا ہے) | کُچک وِرّنگ کرو (کتا بھونک سکے گا) |

فعل امکانی کے گردان (وسی کاریم لوزنا گردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِنگ کیوہ<br>(میں پڑھ سکتا ہوں)<br>ای خوانِنگ کریٹہ<br>(میں پڑھ سکتا تھا)<br>ای خوانِنگ کروٹ<br>(میں پڑھ سکوں گا) | نن خوانِنگ کینہ<br>(ہم پڑھ سکتے ہیں)<br>نن خوانِنگ کرینہ<br>(ہم پڑھ سکتے تھے)<br>نن خوانِنگ کرون<br>(ہم پڑھ سکیں گے) |
| ضمیر حاضر (ساڑی) | نی خوانِنگ کیسہ<br>(تم پڑھ سکتے ہو)<br>نی خوانِنگ کریسہ<br>(تم پڑھ سکتے تھے)<br>نی خوانِنگ کروس<br>(تم پڑھ سکوگے) | نُم خوانِنگ کیرہِ<br>(آپ پڑھ سکتے ہیں)<br>نُم خوانِنگ کریرہِ<br>(آپ پڑھ سکتے تھے)<br>نُم خوانِنگ کرورہِ<br>(آپ پڑھ سکیں گے) |
| ضمیر غیر حاضر (ناساڑی) | او خوانِنگ کیک<br>(وہ پڑھ سکتا ہے)<br>او کُننگ کریکہ<br>(وہ پڑھ سکتا تھا)<br>او خوانِنگ کرو | اوفک خوانِنگ کیرہَ<br>(وہ پڑھ سکتے ہیں)<br>اوفک خوانِنگ کریرہَ<br>(وہ پڑھ سکتے تھے)<br>اوفک خوانِنگ کرور |

| | | |
|---|---|---|
| | (وہ پڑھ سکے گا) | (وہ پڑھ سکیں گے) |

## فعل لزومی (بایدی کاریم لوز)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے کہ کام کو لازمی طور پر کرنا چاہیئے۔ مِثال

او کتاب باید خوانہِ۔ اُسے کتاب پڑھنا چاہیے۔

او دِیر باید کُنے۔ اسے پانی پینا چاہیے۔

او ہُلی آ باید سوار مَرے۔ اسے گھوڑے پر سوار ہونا چاہیے۔

او باید جوانو شئیر خلے۔ اسے میٹھا گانا چاہیے۔

او باید زیبا لِکھہِ۔ اسے خوش خط لکھنا چاہیے۔

تہو باید کشّہِ۔ ہوا چلنی چاہیے۔

دے باید روشن ایتہِ۔ سورج چمکنا چاہیے۔

کُچک باید وکّہِ۔ کُتا بھونکنا چاہیے۔

## فعل لزومی بنانے کا طریقہ: (بایدی کاریم لوز جوڑ کننگ ناوڑ)

مصادر کے صیغہ فعل حال سے قبل لفظ 'باید' کا اضافہ کر دینے سے فعل لزومی بنتا ہے مِثال

| مصدر | اردو معنی | فعل حال سادہ | فعل لزومی | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|
| خوانگ | پڑھنا | خوانہِ | باید خوانہِ | پڑھنا چاہیے |
| خلِنگ | مارنا | خلے | باید خلے | مارنا چاہیے |

فعل لزومی کی دو صورتیں ہوتیں ہیں۔ فعل حال لزومی اور فعل ماضی لزومی

| فعل حال | اردو معنی | فعل ماضی | اردو معنی |
|---|---|---|---|

| لزومی | | لزومی | |
|---|---|---|---|
| اوباید خوانہِ | اسے پڑھنا چاہیے | اوخواناکہ | اسے پڑھنا چاہیے تھا |
| اوباید کُنے | اسے کھانا چاہیے | اوباید کُننگکہ | اسے پینا چاہیے تھا |
| اوباید سوار مرے | اسے سوار ہونا چاہیے | اوباید سوار مسّکہ | اسے سوار ہونا چاہیے تھا |
| اوباید جوان شئیر خلے | اسے اچھا گانا چاہیے | اوباید جوان شئیر خللکہ | اسے اچھا گانا چاہیے تھا |
| اوباید زیبا لکھہِ | اسے خوشخط لکھنا چاہیے | اوباید زیبا لکھاکہ | اسے خوشخط لکھنا چاہیے تھا |
| تہوباید کشّہِ | ہوا چلنی چاہیے | تہوباید کشّاکہ | ہوا چلنی چاہیے تھی |
| دے باید روشخ ایتہِ | سورج چمکنا چاہیے | دے باید روشخ تسّکہ | سورج چمکنا چاہیے تھا |
| کُچک باید وکّہِ | کتا کو بھونکنا چاہیے | کُچک باید وِکّاکہ | کتے کو بھونکنا چاہیے تھا |

فعل لزومی کے گردان (بایدی کاریم لوزنا گردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) |
|---|---|---|
| **ضمیر متکلم (پاروک)** | ای باید خوانوِ<br>(مجھے پڑھنا چاہیے)<br>ای باید خواناٹہ | نن باید خوانِن<br>(ہمیں پڑھنا چاہیے)<br>نن باید خوانانہ |

| | | |
|---|---|---|
| | (مجھے پڑھنا چاہیے تھا) | (ہمیں پڑھنا چاہیے تھا) |
| **ضمیر حاضر (ساڑی)** | نی باید خوانس<br>(تمہیں پڑھنا چاہیے)<br>نی باید خواناسہ<br>(تمہیں پڑھنا چاہیے تھا) | نُم باید خوانرہِ<br>(آپ کو پڑھنا چاہیے)<br>نُم باید خوانارہِ<br>(آپ کو پڑھنا چاہیے تھا) |
| **ضمیر غائب (ناساڑی)** | او باید خوانہِ<br>(اسے پڑھنا چاہیے)<br>او باید خواناکہ<br>(اسے پڑھنا چاہیے تھا) | اوفک باید خوانرِ<br>(انہیں پڑھنا چاہیے)<br>اوفک باید خوانارہَ<br>(انہیں پرھنا چاہیے تھا) |

## افعال ابتدائی (بِنائی کاریم لوزاک)

یہ کام فعل کے ابتداء ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر لِلّنگ 'لگنا' اور تِمّنگ 'گِرنا' کو دوسرے مصادر کے بعد بطور امدادی فعل لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانِنگٹی لِلِک / تِمِک۔ | وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے۔ |
| او دِیر کُننگٹی لِلِک / تِمِک۔ | وہ پانی پینے لگتا ہے۔ |
| او ہُلی آ سوار مننگٹی لِلِک / تِمِک۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہیں۔ |
| او جوان شئیر خلِنگٹی لِلِک / تِمِک۔ | وہ اچھا گانا گانے لگتا ہے۔ |
| تہو کشِنگٹی لِلِک / تِمِک۔ | ہوا چلنے لگتی ہے۔ |
| دے روشِخ تِننگٹی لِلِک / تِمِک۔ | سورج چمکنے لگتا ہے۔ |

کُچک وِکنگٹی لگّک / تمِّک۔ کُتا بھونکنے لگتا ہے۔

**ابتدائی فعل بنانے کا طریقہ: (بنائی کاریم لوزاتا جوڑ کننگ ناوڑ)**

اس میں مصادر 'لگّنگ 'لگنا' اور تمِّنگ 'گرنا' کو دیگر تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے۔ مطلوبہ مصدر کے آخر میں لاحقہ 'ٹی' کا اضافہ کرنے کے بعد ان امدادی مصادر کو لگایا جاتا ہے۔ مثال

| اسم مصدر | اردو معنی | فعل ابتدائی | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانِنگٹی لگّک / تمِّک | پڑھنے لگنا |
| خلِّنگ | مارنا | خلنگٹی لگّک / تمِّک | مارنے لگنا |

ابتدائی فعل کے بھی تین طریقے ہیں۔ فعل حال ابتدائی، فعل ماضی ابتدائی اور فعل مستقبل ابتدائی۔

| فعل ماضی ابتدائی | فعل حال ابتدائی | فعل مستقبل ابتدائی |
|---|---|---|
| او خوانِنگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (وہ پڑھنے لگتا تھا) | او خوانِنگٹی لگّک / تمِّک (وہ پڑھنے لگتا ہے) | او خوانِنگٹی لگّو / تمّو (وہ پڑھنے لگے گا) |
| او دِیر کَننگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (وہ پانی پینے لگتا تھا) | او دِیر کَننگٹی لگّک / تمِّک (وہ پانی پینے لگتا ہے) | او دِیر کَننگٹی لگّو / تمّو (وہ پانی پینے لگے گا) |
| او ہُلی آ سوار مننگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا تھا) | او ہُلی آ سوار مننگٹی لگّک / تمِّک (وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے) | او ہُلی آ سوار مننگٹی لگّو / تمّو (وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگے گا) |

| | | |
|---|---|---|
| او جوان شئیر خلنگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (وہ اچھا گانے لگتا تھا) | او جوان شئیر خلنگٹی للّک / تمّک (وہ اچھا گانے لگتا ہے) | او جوان شئیر خلنگٹی لگّو / تمّو (وہ اچھا گانے لگے گا) |
| او زیبا لِکھنگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا) | او زیبا لِکھنگٹی للّک / تمّک (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے) | او زیبا لِکھنگٹی لگّو / تمّو (وہ خوشخط لکھنے لگے گا) |
| تہو کشّنگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (ہوا چلنے لگتی تھی) | تہو کشّنگٹی للّک / تمّک (ہوا چلنے لگتی ہے) | تہو کشّنگٹی لگّو / تمّو (ہوا چلنے لگے گی) |
| دے روشخ تِننگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (سورج چمکنے لگتا تھا) | دے روشخ تِننگٹی للّک / تمّک (سورج چمکنے لگتا ہے) | دے روشخ تِننگٹی لگّو / تمّو (سورج چمکنے لگے گا) |
| کُچک وِکّنگٹی لگّاکہ / تمّاکہ (کتا بھونکنے لگتا تھا) | کُچک وِکّنگٹی للّک / تمّک (کتا بھونکنے لگتا ہے) | کُچک وِکّنگٹی لگّو / تمّو (کتا بھونکنے لگے گا) |

## فعل رخصتی (موکلی کاریم لوز)

یہ فعل کام کرنے یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے۔

فعل رخصتی بنانے کا طریقہ

مصدر 'اِلّنگ' (چھوڑنا) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل رخصتی بنتا ہے۔ مثال

او کنے کتاب خوانگ کن اِلّا۔ اُس نے مجھے کتاب پڑھنے دی۔

او کنے دِیر کُننگ کن اِلّا۔ اُس نے مجھے پانی پینے دیا۔

اوکنے ہُلی آسوار مننگ کن اِلا۔ اُس نے مجھے گھوڑے کی سواری کرنے دی۔

اوکنے جوان شئیر خلنگ کن الّا۔ اُس نے مجھے اچھا گانے دیا۔

اوکنے زیبا لِکھنگ کِن اِلّا۔ اُس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔

## فعل رخصتی بنانے کا طریقہ: (موکلی کاریم لوز جوڑ کننگ ناوَڑ)

مصدر کے بعد 'کن' کا اضافہ کیا جاتا ہے اس کے بعد مصدر 'اِلّنگ' (چھوڑنا) کو ہر شخص کی تشکیلے کے ساتھ لگانے سے فعل رخصتی بنتا ہے۔ مِثال

| اسم مصدر | اردو معنی | فعل ابتدائی | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانِنگ کن اِلّا | پڑھنے دیا |
| خلِنّگ | مارنا | خلنگٹی کن اِلّا | مارنے دیا |

فعل رخصتی کے بھی تین طریقے ہیں۔ فعل رخصتی حال، فعل رخصتی ماضی اور فعل رخصتی مستقبل۔

| فعل رخصتی ماضی | فعل رخصتی حال | فعل رخصتی مستقبل |
|---|---|---|
| اوخوانِنگ کن اِلّا (اُس نے پڑھنے دیا) | اوخوانِنگ کن اِلّک (وہ پڑھنے دیتا ہے) | اوخوانِنگ کن اِلّو (وہ پڑھنے دے گا) |
| اودِیر کُننگ کن اِلّا (اُس نے پانی پینے دیا) | اودِیر کُننگ کن اِلّک (وہ پانی پینے دیتا ہے) | اودِیر کُننگ کن اِلّو (وہ پانی پینے دے گا) |
| او ہُلی آسوار مننگ کن اِلّا (اُس نے گھوڑے پر سوار | او ہُلی آ سوار مننگ کن اِلّک (وہ گھوڑے پر سوار | او ہُلی آسوار مننگ کن اِلّو (وہ گھوڑے پر سوار ہونے |

| | | |
|---|---|---|
| ہونے دیا) | ہونے دیتاہے) | دے گا) |
| او جوان شئیر خلنگ کن اِلا<br>(اُس نے اچھا گانے دیا) | او جوان شئیر خلنگ کن الّک<br>(وہ اچھا گانے دیتاہے) | او جوان شئیر خلنگ کن الّو<br>(وہ اچھا گانے دے گا) |
| او زیبا لکھِنگ کن اِلا<br>(اُس نے خوشخط لکھنے دیا) | او زیبا لکھِنگ کن الّک<br>(وہ خوشخط لکھنے دیتاہے) | او زیبا لکھِنگ کن الّو<br>(وہ خوشخط لکھنے دے گا) |

## فعل تواتری (داسائی مدامی کاریم لوز)

یہ فعل زمانہ حال یا ماضی میں کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر 'ہِننگ' (جانا) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے فعل تواتری بنتاہے۔ مثال

| | |
|---|---|
| او کتاب خوانسہ کائک۔ | وہ کتاب پڑھتا رہتاہے۔ |
| او دِیر کُنسہ کائک۔ | وہ پانی پیتا رہتاہے۔ |
| او ہُلی آ سوار مرسہ کائک۔ | وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتاہے۔ |
| او جوان شئیر خلِسہ کائک۔ | وہ اچھا گاتا رہتاہے۔ |
| او زیبا لکھسہ کائک۔ | وہ خوشخط لکھتا رہتاہے۔ |
| تہو کشّسہ کائِک۔ | ہوا چلتی رہتی ہے۔ |
| دے روشخ ترِسہ کائِک۔ | سورج چمکتا رہتاہے۔ |
| کُچک وکّسہ کائِک۔ | کُتا بھونکتا رہتاہے۔ |

## افعال تواتری بنانے کا طریقہ: (داسائی مدامی کاریم لوز جوڑ کننگ ناوڑ)

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو اُس سے علامت مصدر 'اِنگ' دور کر کے اُس کی جگہ 'اِسہ' کا اضافہ کیا جاتا ہے اس کے بعد مصدر ہِننگ' (جانا) کو بطور امدادی فعل لگایا جاتا ہے تو فعل تواتری بنتا ہے۔ مِثال (صیغہ غائب واحد میں)

| اسم مصدر | اردو معنی | فعل مستقبل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| خوانِنگ | پڑھنا | خوانسہ کائِک | پڑھتا رہتا ہے |
| کُنِنگ | کھانا | کُنسہ کائِک | کھاتا رہتا ہے |

فعل تواتری کے استعمال کی بھی تین صورتیں ہیں فعل ماضی تواتری، فعل حال تواتری اور فعل مستقبل تواتری

| فعل ماضی تواتری | فعل حال تواتری | فعل مستقبل تواتری |
|---|---|---|
| اوخوانِسہ ہِنا کہ (وہ پڑھتا رہتا تھا) | اوخوانِسہ کائِک (وہ پڑھتا رہتا ہے) | اوخوانِسہ ہِنو (وہ پڑھتا رہے گا) |
| اودِیر کُنِسہ ہِنا کہ (وہ پانی پیتا رہتا تھا) | اودِیر کُنسہ کائِک (وہ پانی پیتا رہتا ہے) | اودِیر کُنِسہ ہِنو (وہ پانی پیتا رہے گا) |
| اوہُلی آسوار مرسہ ہِنا کہ (وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا تھا) | اوہُلی آسوار مرسہ کائِک (وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے) | اوہُلی آسوار مرسہ ہِنو (وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہے گا) |
| اوجوان شئیر خلِسہ ہِنا کہ (وہ اچھا گاتا رہتا تھا) | اوجوان شئیر خلِسہ کائِک (وہ اچھا گاتا رہتا ہے) | اوجوان شئیر خلِسہ ہِنو (وہ اچھا گاتا رہے گا) |

| | | |
|---|---|---|
| اوزیبا لکھسہ ہِنا کہ (وہ خوشخط لکھتا رہتا تھا) | اوزیبا لکھسہ کائِک (وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے) | اوزیبا لکھسہ ہِنو (وہ خوشخط لکھتا رہے گا) |
| تہو کشسہ ہِنا کہ (ہوا چلتی رہتی تھی) | تہو کشسہ کائِک (ہوا چلتی رہتی ہے) | تہو کشسہ ہِنو (ہوا چلتی رہے گی) |
| دے روشِخ تِرِسہ ہِنا کہ (سورج چمکتا رہتا تھا) | دے روشِخ تِرِسہ کائِک (سورج چمکتا رہتا ہے) | دے روشِخ تِرِسہ ہِنو (سورج چمکتا رہے گا) |
| کُچک وَکّسہ ہِنا کہ (کُتا بھونکتا رہتا تھا) | کُچک وَکّسہ کائِک (کُتا بھونکتا رہتا ہے) | کُچک وَکّسہ ہِنو (کُتا بھونکتا رہے گا) |

فعل تواتری کے گردان (داسائی مدامی کاریم لوزنا گردان)

| ضمائر | واحد (اسٹ) | جمع (بھاز) | اضافہ |
|---|---|---|---|
| ضمیر متکلم (پاروک) | ای خوانِسہ کاوہ (میں پڑھتا رہتا ہوں) ای کُنسہ کاوہ (میں کھاتا رہتا ہوں) | نن خوانِسہ کانہ (ہم پڑھتے رہتے ہیں) نن کُنسہ کانہ (ہم کھاتے رہتے ہیں) | اِسہ کاوہ اِسہ کانہ |
| ضمیر حاضر (ساڑی) | نی خوانِسہ کاسہ (تو پڑھتا رہتا ہے) نی کُنسہ کاسہ (تُو کھاتا رہتا ہے) | نُم خوانسہ کارہِ (آپ پڑھتے رہتے ہیں) نُم کُنسہ کارہِ (آپ کھاتے رہتے ہوں) | اِسہ کاسہ اِسہ کارہِ |
| ضمیر | اوخوانِسہ کائِک | اوفک خوانسہ کارَہ | اِسہ کائِک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| **غائب**<br>**(ناساڑی)** | (وہ پڑھتا رہتا ہے)<br>او کُنسہ کائِک<br>(وہ کھاتا رہتا ہے) | (وہ پڑھتے رہتے ہیں)<br>اوفک کُنسہ کارَہ<br>(وہ کھاتے رہتے ہیں) | اِسہ کارَہ |

## براہوئی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ (براہوئی زبان ناوَڑ وَڑ ئنا پاساتا نشخہ)

| نمبر | براہوئی | اردو | سادہ وِ زمانہ (پاس) |
|---|---|---|---|
| 01 | او کتاب خوانِک | وہ کتاب پڑھتا ہے | فعل مضارع (داسائی بروکا پاس) |
| 02 | او کتاب خوانگٹی اے | وہ کتاب پڑھ رہا ہے | فعل حال جاری (داسائی مدامی) |
| 03 | او کتاب خوانانے | وہ کتاب پڑھ چُکا ہے | فعل حال مکمل (داسائی پُورو) |
| 04 | او کتاب خوانہِ | وہ کتاب پڑھے | فعل حال سادہ (داسائی سادہ) |
| 05 | او کتاب خوانا | اُس نے کتاب پڑھ لی | ماضی مطلق (گِدروکا پاس) |
| 06 | او کتاب خوانگٹی اسّ | وہ کتاب پڑھ رہا تھا | ماضی مطلق جاری (گِدروکا مدامی) |
| 07 | او کتاب خوانا سس | وہ کتاب پڑھ چکا تھا | ماضی بعید (اُرے گِدروکا) |
| 08 | او کتاب خوانا کہ | وہ کتاب پڑھتا تھا | ماضی سادہ جاری |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | | | (گدروکا سادہ مدامی) |
| 09 | او کتاب خوانوئے | وہ کتاب پڑھے گا | فعل مستقبل (بروکا پاس) |
| 10 | کتاب خوان | کتاب پڑھ | فعل امر (فرمان لوز) |
| 11 | کتاب خوانپہ | کتاب مت پڑھ | فعل نہی (منالوز) |
| 12 | او کتاب خوانِنگ کیک<br>او کتاب خوانِنگ کریکہ | وہ کتاب پڑھ سکتا ہے (حال)<br>وہ کتاب پڑھ سکتا تھا (ماضی) | فعل امکانی (وسّی کاریم لوز) |
| 13 | او بایدے کتاب خوانہِ<br>او بایدے کتاب خواناکہ | اُسے کتاب پڑھنا چاہیے (حال)<br>اُسے کتاب پڑھنا چاہیے تھا(ماضی) | فعل لزومی (بایدی کاریم لوز) |
| 14 | او کتاب خوانِنگٹی للّک / تمّک<br>او کتاب خوانِنگٹی للّک / | وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے (حال)<br>وہ کتاب پڑھنے لگتا تھا | فعل ابتدائی (بنائی کاریم لوز) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | تمّک | (ماضی) | |
| 15 | اوکتاب خوانِسہ کائک<br>اوکتاب خوانِسہ ہِنا | وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے<br>(حال)<br>وہ کتاب پڑھتا رہا(ماضی) | فعل تواتری<br>(مدامی کاریم لوز) |
| 16 | اوکتاب خوانگ کن اِلّک<br>(وہ کتاب پڑھنے دیتا ہے) | اُس کتاب خوانگ کن اِلّا<br>(اُس نے کتاب پڑھنے<br>دی) | فعل رخصتی<br>(موکلی کاریم لوز) |

# نواں سبق (نہمیکو ہیل یا سبخ)

## صلہ فعل (کاریم سِفتی پِن)

یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت کرتا ہے اور اس کے معنوں میں اضافہ کرکے ایک خاص کیفیت یا حالت پیدا کرتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| او بندغ تیز دُدینگا۔ | وہ آدمی تیز دوڑا۔ |
| دا بھاز زیباؤ پُھلس اے۔ | یہ بہت خوبصورت پھول ہے۔ |
| او بھاز صاف لِکھک۔ | وہ بہت صاف لکھتا ہے۔ |
| او آرام اٹ خاچِک۔ | وہ آرام سے سوتا ہے۔ |
| ڈھگی بھاز فائدہ تِروکوسہدارس اے۔ | گائے بہت سُود مند جانور ہے۔ |
| دے بھاز روشن اسکہ۔ | سورج بہت چمکدار تھا۔ |
| او بھاز مدان کائک۔ | وہ بہت آہستہ چلتا ہے۔ |
| او نن تون بھاز گندہ سلوک کرے۔ | اُس نے ہمارے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا۔ |

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جملہ اول میں لفظ تیز کے اضافے سے فعل دُدینگا 'بھاگا' کے معنوں میں ایک خاص اضافہ ہوا۔ یعنی اس سے اندازہ ہوا کہ آدمی کیسے دوڑا؟ لفظ تیز کے اضافے سے پتہ چلا کہ وہ تیز دوڑا، لٰہذا صلہ فعل تیز نے فعل دُدینگا کے معنوں میں کچھ خاص اضافہ کیا۔ پس اوپر کی تمام مثالوں

سے ظاہر ہوتا ہے کہ صلہ فعل کسی فعل یا صفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کرتا ہے۔

## صلہ فعل کی اقسام: (کاریم سفتی پِن ناوَڑک)

صلہ فعل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

زمان فعل (کاریم ناوخت)، مکان فعل (کاریم ناہند)، وضع فعل (کاریم ناوَڑ)، مقدار فعل (کاریم ناکَچ)، سبب فعل (کاریم ناسوب)، اقرار فعل (ہَوئیَا کاریم)، انکار فعل (آخیَا کاریم)۔

## 1۔ زمان فعل (کاریم ناوخت)

زمان فعل ظاہر کرتا ہے کہ کام کس وقت ہوا۔ گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| اواُرے آبَس۔ | وہ دیر سے آیا۔ |
| مراد کتابے اینو خوانِک۔ | مراد کتاب آج پڑھے گا۔ |
| اومہالو خاچِک۔ | وہ جلدی سوتا ہے۔ |
| ای تینا اِلّہ غاہر دے کاوہ۔ | میں اپنے چچا کے گھر روزانہ جاتا ہوں۔ |
| کنا باوہ بیست سال مُست کذیت کرینے۔ | میرا باپ بیس سال پہلے مر چکا ہے۔ |
| ای چُل ئسے آن پدبریوہ۔ | میں تھوڑی دیر بعد آوٗں گا۔ |
| او گہس چرّینگ کن کائِک۔ | وہ کبھی گھومنے جاتا ہے۔ |
| ای تینا کاریم آپگہ بریوہ۔ | میں اپنے کام پہ کل آوٗں گا۔ |
| ای داسا سکول آکاوہ۔ | میں ابھی اسکول جاوٗں گا۔ |

ذیل میں زمان فعل (کاریم ناوخت) کی چارٹ ملاحظہ ہو۔

| زمان فعل | اردو معنی | زمان فعل | اردو معنی | زمان فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| مُست | پہلے | مہالو | سویرے، پہلے | اُرے | دیر |
| چُل | تھوڑی دیر | ہر دے | روزانہ | اینو | آج |
| زُو | جلدی | پھگہ | کل | گہَس | کبھی کبھی |
| مُست آن | پہلے سے | داسا | ابھی | ہندا خاطر آن | اِس لیے |
| مُدام | ہمیشہ | درو | کل | ہمو وخت | اُسی وقت |
| پھلمے | پرسوں | کُودے | ترسوں | اِستو | کل رات |
| ملخدونن | پرسوں رات | بھاز وخت | اکثر | بھاز وار | بعض دفعہ |
| دم سات | بار بار | آخر کہ | آخر کار | پینڈ وار | پھر |
| دوارہ | دوبارہ | وار دم | گھڑی گھڑی | پداٹ | بعد میں |
| اسُل | کبھی نہیں | صحب آ | صبح کو | اسہ جار / وار / چِر | ایک بار ایک دفعہ |
| دیگر | عصر | شام | شام | بیگہ | شام |
| جٹ | تھوڑی دیر | نیم نن | آدھی رات | نیم روچ | دوپہر |

## 2۔ مکان فعل (کاریم ناہند)

مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے کہ واقعہ کہاں ہوا یا ہو رہا ہے یا ہو گا۔ مِثال

| | |
|---|---|
| او پیشن چرینگنگٹی اے۔ | وہ باہر پھر رہا ہے۔ |
| مار تہہ ٹی اسّکہ۔ | لڑکا اندر تھا۔ |
| بس داڑے سلِک۔ | بس یہاں رکتی ہے۔ |
| کُچک پیشن ہِنا۔ | کُتا باہر گیا۔ |
| نن اِرغ کُننگ کن شیف تُوسُن۔ | ہم کھانا کھانے نیچے بیٹھے۔ |
| داڑے بر کنا اِیلم۔ | یہاں آؤ میرے بھائی۔ |
| مُہن آہِن۔ | آگے بڑھ۔ |
| او جہس ہِنانے۔ | وہ کہیں گیا ہے۔ |
| کنا گوراٹ تُوثل۔ | میرے پاس بیٹھ۔ |
| مُرہنپہ۔ | دُور مت جا۔ |

مکان فعل کی چارٹ

| زمانہ فعل | اردو معنی | زمانہ فعل | اردو معنی | زمانہ فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| زِی آ / بُرڑزا | اوپر | گورآ | پاس | خُرڑک | نزدیک |
| رَہ اٹ | قریب | تہہ ٹی | اندر | مُر | دُور |
| پیشن | باہر | ہنداڑے | ادھر، یہیں پر | داڑے | یہاں |
| ہموڑے | اُدھر، وہیں | اوڑے | وہاں | کیرغ | نیچے |
| پد آن، نج | پیچھے، بعد | مُہن آ | آگے | چارمہ کُنڈ | چاروں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٹ | | | | | طرف |
| شیف | نیچے | کُنڈ، نیمہ | طرف، سمت | | |

## 3۔ وضع فعل (کاریم ناوَڑ)

وضع فعل بتاتا ہے کہ کوئی واقعہ کیونکر ہوا یا کس طرح ہوا یعنی واقع ہونے کا انداز کیا تھا۔ مِثال

ای جوان گوازی کریٹ۔ میں اچھا کھیلا۔

پیر نگا بندغ مدان کائِک۔ بوڑھا شخص آہستہ چلتا ہے۔

مار تیز دُ دینگنگٹی اے۔ لڑکا تیز دوڑ رہا ہے۔

نی نِنکان بھاز کاریم کیسہ۔ تم رات کو بہت کام کرتے ہو۔

او پند اٹ ہِنا۔ وہ پیدل گیا۔

تینا کاریم ءُ زُو خلاس کر۔ اپنا کام جلدی ختم کرو۔

| وضع فعل | اردو معنی | وضع فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| زور اٹ | جبراً | ناگمان | اچانک |
| زُو | جلدی | چٹک | فوراً |
| مدان | آہستہ | اندری اٹ | پوشیدہ طور پر |
| رُوملاس | ظاہراً | پاش | کھلم کھلا |
| کست اٹ | عمداً | جوانی اٹ | اچھے سے |

## 4۔ سبب فعل (کاریم ناسوب)

سبب فعل کام کے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے یا سوال پُوچھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| اوارَاوختابریک؟ | وہ کب آتا ہے؟ |
| نی اَرانگ کاسہ؟ | تم کہاں جاتے ہو؟ |
| نی امر اُس؟ | تم کیسے ہو؟ |
| اوفتے اخدر زر بکارا ے؟ | انہیں کتنی رقم چاہیے؟ |
| اسکول اخدر مُرا ے؟ | اسکول کتنی دُور ہے؟ |
| نی اٹ وار اُراغا کاسہ؟ | تم کتنی بار گھر جاتے ہو؟ |
| دیر بَس؟ | کون آیا؟ |

سبب فعل کی چارٹ

| سبب فعل | اردو معنی | سبب فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| اخدر | کتنا | اَرانگ | کہاں، کدھر |
| چِوہ، اراوختا | کب | انتئے | کیوں |
| دیر | کون | انت | کیا |

## 5۔ مقدار فعل (کاریم ناکچ)

مقدار فعل کسی کام کے مقدار کو ظاہر کرتا ہے۔ مِثال

| | |
|---|---|
| سبخ ئے اِراوار خوان۔ | سبق دو مرتبہ پڑھو۔ |
| او ہر وخت کنا اُراغا بسّکہ۔ | وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا۔ |

اواسہ وارس درگہ ئے ٹکیفے۔ اُس نے ایک بار دروازہ کھٹکھٹایا۔

اومارے مُسہ وار خلک۔ اُس نے بچے کو تین دفعہ مارا۔

داکنے بسّ او۔ میرے لیے یہ کافی ہے۔

نن رُستنگا دے اُراٹی اسُّن۔ ہم سارا دن گھر میں تھے۔

کناپِھڈ ئٹی بھاز خَل اے۔ میرے پیٹ میں بہت درد ہے۔

کنے ـگڑاس دارُوایتہِ۔ مجھے کچھ دوادو۔

ہر مار کتاب خوانِک۔ ہر لڑکا کتاب پڑھتا ہے۔

ای ہچ خواہِپرہ۔ میں کچھ نہیں مانگتا۔

اونیمہ دے ہنداڑے اس۔ وہ آدھا یہی پر تھا۔

مقدار فعل کا چارٹ

| مقدار فعل | اردو معنی | مقدار فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| بسّ | کافی | اسہ وار | ایک بار، مرتبہ |
| مچّٹ | تھوڑا | گیشتر، بھاز، زیات | بہت، زیادہ |
| داخدرو | اِتناسا | دِیخہ | تھوڑا |
| ہروخت | اکثر | مدام | ہمیشہ |
| ـگڑاس | کچھ | تیوہ، رُستنگا | تمام |
| مُچ، کل، غُٹ | تمام، سارے، سب | ہر | ہر |
| ہچ | کچھ نہیں | مَنَٹ | تھوڑے |

## 6۔ اقرار فعل (مروکاکاریم)

اقرار فعل یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام ہو چکا ہے یعنی کام کے ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ مِثال

ہَو، اوبَس۔ ہاں، وہ آ گیا۔

بیشک اونے سلام ایتِک۔ بلاشبہ وہ تمھیں آداب عرض کرتا ہے۔

ہان، ای او دے ناکلوئے تِسُّٹ۔ ہاں، میں نے اسے تمہارا پیغام دے دیا۔

اقرار فعل کی چارٹ

| اقرار فعل | اردو معنی | اقرار فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| ہَو، ہان | ہاں | جائی | سچ مُچ |
| راستیکا | واقعی | بیشک | بلاشبہ |

## 7۔ انکار فعل (مفروکاکاریم)

انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام واقعہ نہیں ہوا، یعنی کام نہیں کیا گیا۔ مِثال

آخہ، سنگین بازار آن بتنے۔ نہیں، سنگین بازار سے نہیں آیا۔

آخہ، ناکتاباتے کس دتنے۔ نہیں، تمہاری کتابیں کوئی نہیں لے گیا۔

او اسُل دانگ بفک۔ وہ یہاں بالکل نہیں آتا۔

| انکار فعل | اردو معنی | انکار فعل | اردو معنی |
|---|---|---|---|
| آخا | نہیں | نہ | نہیں |
| اسُل | بالکل نہیں | ہڈہ | قطعاً نہیں |

# دسواں سبق (دہمیکو ہیل یا سبخ)

## حروف جار (نیام لوز)

حرف جار وہ حرف ہوتا ہے جو اسم یا ضمیر کے ساتھ لگایا جاتا ہے تا کہ فقرے میں اُس کا ربط یا تعلق دوسرے الفاظ کے ساتھ ظاہر کیا جائے۔ لہٰذا وہ حروف جو دو چیزوں کا آپس میں ربط یا تعلق ظاہر کریں حروف جار کہلاتے ہیں۔ مِثال

| | |
|---|---|
| کتاب میز نازی آٹ اے۔ | کتاب میز کے اوپر ہے۔ |
| ای تینا قلم اٹ لکھِوہ۔ | میں اپنے قلم سے لکھتا ہوں۔ |
| کنا اِیلم اسکول آہِننگٹی اے۔ | میرا بھائی اسکول جارہا ہے۔ |
| کُچک اونا رند اٹ دُدینگا۔ | کتا اُس کے پیچھے دوڑا۔ |
| حمل کنارہ غا سلوک اے۔ | حمل میرے پاس کھڑا ہے۔ |
| اے بندغ دِیرنا تہہ ٹی جُپ کرے۔ | وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا۔ |
| ریل ٹیسن آسر مَس۔ | ریل اسٹیشن پر پہنچ گیا۔ |

پہلے جملے میں زی' اوپر / پر' کتاب اور میز کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے۔ اسی طرح مندرجہ بالا تمام جملوں میں حروف جار اسم اور ضمیر کا تعلق دوسرے اسماء یا ضمائر کے ساتھ ظاہر کر رہے ہیں۔

## حروف جار کی اقسام: (نیام لوز ناوَڑک)

حروف جار کی دو قسمیں اصلی حروف جار (اصلی نیام لوز) اور جعلی حروف جار (پِن وڑو نیام لوز) ہیں۔

## اصلی حروف جار (اصلی نیام لوز)

یہ وہ حروف ہیں جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں اُن کے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

| اصلی حروف جار | مثالیہ فقرہ | اردو معنی |
|---|---|---|
| آن (سے) | قلات مستونگ آن اٹ میل مُر اے؟ | قلات مستونگ سے کتنے میل دُور ہے؟ |
| | ای بِین آن کہنِگٹی اُٹ۔ | میں بھوک سے مَر رہا ہوں۔ |
| | کنے آن جتا مفہ۔ | مجھ سے جدا نہ ہو۔ |
| تو (ن) کے ساتھ | اے مارتینا باوہ تون سُوراب آن بسُنے۔ | وہ لڑکا اپنے والد کے ساتھ سُوراب سے آیا ہے۔ |
| | کپتان مسہ بندغے زغم ئتون کسفے۔ | کپتان نے تین لوگوں کو اپنی تلوار سے مار ڈالا۔ |
| ٹی (میں) | ہندن کہ ای کو ٹھوناتہہ ٹی پہاٹ او کنے کِرینگ تِننگٹی لگا | جیسے ہی میں کمرے کے اندر داخل ہوا وہ مجھے گالی دینے لگا |
| اٹ (سے) | خدانا پِن اٹ کنے یلہ کہ۔ | خدا کے واسطے مجھے چھوڑ دو۔ |

| | | |
|---|---|---|
| آ،غا(پر) | تینا کتاب ئے میز آ تخ۔ | اپنی کتاب میز پر رکھو۔ |
| بے(بغیر) | بے نے آن ای اوڑے ہنپرہ۔ | تمہارے بغیر میں وہاں نہیں جاتا۔ |
| تا(تک) | ای صحب آن تاشام اِسکان نے کہ اڈ کریٹ۔ | میں صبح سے شام تک تمہارا منتظر رہا۔ |
| | ہند آن تا سِندھ اِسکان چرینگاٹ نا وَڑ ئنا بندغ خنتویٹ۔ | میں ہند سے سندھ تک گھوما مگر تم جیسا آدمی نہیں دیکھا |
| نا(کا) | بادشاہ نا ہُلی | بادشاہ کا گھوڑا |
| تا(کے) | بندغاتا مُچی | لوگوں کا ہجوم |

براہوئی میں اصلی حروف جار مندرجہ ذیل ہیں۔

| براہوئی | اردو | براہوئی | اردو |
|---|---|---|---|
| ٹی | میں، اندر | آن | سے |
| کِن،کہ | لیے | بے | بغیر |
| نا | کا | ٹی | میں |
| تا | کے | تا،اِسکان | تک |
| اِسکان | تک | آ | پر |
| تو | کے ساتھ | اٹ | سے |
| بے | بغیر | تا | تک |
| نا | کا | تا | کے |

## جعلی حروف جار (جعلی نیام لوز)

یہ حروف در حقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں جن کے ما قبل حروف جار آتے ہیں جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں اُن کے آخر میں 'ٹ' یا 'ٹی' کی ایزادی جاتی ہے۔ مِثال

| جعلی حروف جار | براہوئی مِثال | اردو معنی |
|---|---|---|
| تہہ ٹی (اندر) | ہمر کہ ای دُزے کو ٹھونا تہٹی خناٹ، نت دُوتے تہ تفیٹ | جیسے ہی میں نے چور کو کمرے کے اندر دیکھا اُس کے ہاتھ پیر باندھ دیے |
| زی اٹ (اوپر) | بامب ئنازی اٹ دیر دُدینگنگٹی اے | چھت کے اوپر کون دوڑ رہا ہے |
| کن (کے لیے) | ای نے کن چا کننگٹی اُٹ | میں تمہارے لیے چائے بنا رہا ہوں |
| باروَٹ (کے بارے میں) | ای دانا باروٹ ہچ پاتنٹ | میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا |
| پیشن (باہر) | پیشن دیر سلوک اے؟ | باہر کون کھڑا ہے؟ |
| نیام ئٹی (درمیان) | گِڑاتا نیام ئٹی دا کُوس ئے خناٹ | یہ قمیص میں نے چیزوں کے درمیان دیکھی |
| مُہن پہ مُہن | نے تومہن پہ مُہن دیر سلوک | آپ کے آمنے سامنے کون |

| (آمنے سامنے) | اے | کھڑا ہے |
|---|---|---|
| رندَٹ، پدَٹ، بجَٹ (پیچھے، بعد) | اوارادے آن پد بس<br>کنار نداٹ بہ<br>دیوال نا بج اٹ سلہ | وہ دو دِن بعد آیا<br>میرے پیچھے آؤ<br>دیوار کے پیچھے کھڑا ہو جا |
| کُنڈا، نیمہ غا، پلّو آ (طرف، جانب) | نی ارا کُنڈ آن بننگٹی اُس<br>مار کوک اُرانا نیمہ غا ہِنار | تم کس طرف سے آرہے ہو<br>لڑکے گھر کی طرف گئے |
| گورا، رہا (قریب، پاس) | کنا گوراتُوثِل<br>خاخر نا گوراہِنپہ<br>اوتینا دوست نا رہاتُولوک اس | میرے قریب بیٹھ<br>آگ کے قریب مت جا<br>وہ اپنے دوست کے پاس بیٹھا تھا |
| مُہن آ (سامنے، آگے) | مسیت نا مُہن آ دُکان اس | مسجد کے سامنے دکان تھی |
| کیرغ (نیچے) | درخت نا کیرغے روفہ کہ<br>کتابے کرسی نا کیرغ آ تخ | درخت کے نیچے جھاڑو دو<br>کتاب کرسی کے نیچے رکھو |
| جاگہ غا (بجائے) | نا جاگہ غا اَرا افسر بس | تمہاری جگہ کون سا آفیسر آیا |
| سوا، بیدس (بغیر) | سوانے آن ای اوڑے ہِنپرہ۔<br>بیدس نے آن پین کسے خنتوٹ | تیرے بغیر میں ادھر نہیں جاؤں گا<br>تمہارے سوا میں نے کسی کو |

| | | |
|---|---|---|
| | | نہیں دیکھا |
| آن بار (کی طرح، مانند) | رستم شیر آن بارپٹ آپیش تما | رستم شیر کی طرح میدان میں نکلا |

# گیاروواں سبق (یانزدہمیکو ہیل یا سبخ)

## حروف ربط (لوزاوار)

حروف ربط وہ الفاظ ہیں جو دو جملوں کو آپس میں ملاتے ہیں یا اُن میں ربط قائم کرتے ہیں ایسے الفاظ کو حروف ربط کہتے ہیں۔ مِثال

رحیم ہَست مند وایماندار اے۔ رحیم دولت مند اور ایماندار ہے۔

جنید کوشش کے نہ توسہی مفک۔ جنید کوشش کرے ورنہ کامیاب نہیں ہو گا

ای اُرے آہناٹ ہنداخاطر آن کنے اِلتوس۔ میں دیر سے گیا اس لیے مجھے نہیں چھوڑا۔

جمعہ یامراد کتاب ئے دُزانے۔ جمعہ یامراد نے کتاب چرائی ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے واضع ہو گیا کہ حروف ربط کے استعمال سے دو الفاظ یا دو جملوں کا آپس میں ربط قائم ہو گیا۔ مثال

| حروف ربط | براہوئی مثال | اردو معنی |
|---|---|---|
| او (اور) | او اُراٹی ہِنا او ہموڑے تُوس | وہ گھر میں گیا اور وہی بیٹھ گیا |
| ءَ (اور) | ای ءَ نی اوار کانہ | میں اور تم ساتھ جائیں گے |
| ہم (بھی) | ای ڈھگی ئے ہم ہلکُٹ | میں نے گائے بھی خریدلی |
| انت (کیا) | انت نرینہ انت زئیفہ کل | کیا مرد کیا عورتیں سب ان پڑھ |

| | | |
|---|---|---|
| | تابے خوانوک اُسُر | تھے |
| یا(یا) | ای بریو یا نی بریسہ ؟ | میں آؤں یا تم آتے ہو؟ |
| یا--یا (یا--یا) | یا چُپ تُوڷ یا پیشن ہِن | یا خاموش بیٹھو یا باہر جاؤ |
| نئے---نئے (نہ---نہ) | نئے ای کاوہ نئے نے اِلّوہ | نہ میں جاؤں گا نہ تمہیں چھوڑوں گا |
| مگہ (مگر) | اودے پنت تِسُّٹ مگہ اوہلتو | اسے نصیحت کی مگر اُس نے کان نہ دھرا |
| اگر کہ (اگر چہ) | اگرچے اونا سنگت اے، اُست ئنا رازے تِفہ تہ | اگرچہ وہ تمہارا دوست ہے مگر اسے راز کی باتیں مت بتا |
| ہخہ در (جتنا) | رحمت اخدر کہ بہادر اسکہ مگہ جنگ آہِنتو | رحمت جتنا بھی بہادر تھا مگر لڑائی پر نہ گیا |
| انتئے کہ (کیونکہ ) | ای بازار آہِنتوٹ انتئے کہ ناجوڑ اسُّٹہ | میں بازار نہیں گیا کیونکہ بیمار تھا |
| تانکہ (تاکہ) | کِرّا اس گام مہن آہِناٹ تاکہ بخیر کیو تا | میں کچھ قدم آگے بڑھا تاکہ اسے خوش آمدید کہوں |
| کہ (کہ) | کنے معلوم مس کہ بشام لندن آن بسُّنے | مجھے پتا چلا کہ بشام لندن سے آیا ہے |

براہوئی میں چند حروف ربط یہ ہیں۔

| حرف ربط | اردو معنی | حرف ربط | اردو معنی | حروف ربط | اردو معنی |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم | بھی | تانکہ | تاکہ | نئے۔۔۔نئے | نہ۔۔۔نہ |
| او | اور | آخاتو/یا ہلہ | ورنہ | ہخہ در | جتنا، جس قدر |
| اگہ | اگر | انت | کیا | اگر کہ | اگرچہ |
| مگہ | مگر | یا۔۔۔یا | یا۔۔۔یا | یا | یا |
| او، و، ءَ | اور | انتسے کہ | کیونکہ | داڑ کہ | اسی لیے |
| کہ | کہ | نواکہ | شاید | اگہ کہ | اگرچہ |

# بارواں سبق (دوانزدہمیکو ہیل یا سبخ)

## حروف ندا (توارلوز)

وہ حروف ہوتے ہیں جو قلبی خوشی یا رنج کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثال

واہ واہ! ننا ٹیم کھٹا۔ واہ واہ! ہماری ٹیم جیت گئی۔

ارمان! کنا دوست کسک۔ افسوس میرا دوست مر گیا۔

شاباش! نی جوان کریس۔ آفرین! تم نے اچھا کیا۔

آہ! غلغل کپہ۔ آہ! شور مت کرو۔

اخ! انت جوانو ندارَس اے۔ واہ کیا اچھا منظر ہے۔

براہوئی حروف ندا مندرجہ ذیل ہیں۔

| حروف ندا | اردو | حروف ندا | اردو | حروف ندا | اردو |
|---|---|---|---|---|---|
| واہ واہ | واہ واہ | یا | ارے | عجب | حیرت |
| شاباش | آفرین | اُف، اُف اڑے | ہائے | اُخ | افسوس |
| اِٹ | حیف | اڑے | ارے | امر جوان | کیا خواب |
| ارمان | افسوس | ابوئے | ہائے | اوسوز | افسوز |

# تیرواں سبق (سینزدہمیکو سبخ)

# سابقہ ولاحقہ (مُہن لوزوڑندلوز)

## سابقہ (مُہن لوز)

سابقے وہ الفاظ ہوتے ہیں جو اسم اور صفت کے شروع میں لگا کر نئے الفاظ بنائے جاتے ہیں ایسے الفاظ کو سابقے کہتے ہیں۔

| سابقہ | اسم/صفت | معنی | اسم مشتق | معنی |
|---|---|---|---|---|
| بے | عزت | عزت | بے عزت | بے عزت |
| بے | وفا | وفا | بے وفا | بے وفا |
| بے | اِرغ | روٹی | بے اِرغ | بے روزگار |
| بے | اُست | دل | بے اُست | بزدل |
| بے | چَس | مزہ | بے چس | بے مزہ |
| بے | سہب | کامیاب | بے سہب | ناکامیاب |
| ہم | کسر | راستہ | ہم کسر | ہم سفر |
| ہم | سر | سر | ہم سر | ہم عمر |
| نا | چا | سمجھ | ناچا | انجان |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نا | پُورو | مکمل | ناپورو | نامکمل |
| کم | ذات | نسل / ذات | کم ذات | پنچ ذات |
| کم | ہیت | بات | کم ہیت | کم گو |
| بھاز | ہیت | بات | بھاز ہیت | باتونی |

## لاحقہ (رَندلوز)

یہ الفاظ ہیں جو اسم مشتق بنانے کے لیے دوسرے اسماء کے بعد لگائے جاتے ہیں۔

| لاحقہ | اسم | اردو | اسم مشتق | اردو |
|---|---|---|---|---|
| گار | خذمت | خدمت | خذمت گار | خدمتگار |
| گار | یات | یاد | یات گار | یادگار |
| گَر | زَر | سونا | زرگر | سُنار |
| ِگر | گوازی | کھیلنا | گوازی گر | کھلاڑی |
| کار | بد | برا | بدکار | بدکار |
| کار | سیاہ | کالا | سیاہ کار | زانی |
| وان | باغ | باغ | باغوان | باغبان |
| وان | در | دروازہ | دروان | دربان |
| چی | جار | اعلان | جارچی | اعلان کرنے والا |
| چی | توپ | توپ | توپچی | توپچی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ی | نیک | بھلا | نیکی | بھلائی |
| ی | جوان | اچھا | جوانی | اچھائی |
| دان | خاخر | آگ | خاخر دان | انگیٹھی |
| گھڑ | مچ | کھجور کا درخت | مچ گھڑ | نخلستان |
| ستان | قبر | قبر | قبرستان | قبرستان |
| جا | تُغ | خواب، نیند | تُغ جا | خواب گاہ |
| آباد | نصیر | نصیر | نصیر آباد | نصیر آباد شہر |
| مند | ہوش | سمجھ | ہوشمند | سمجھدار |
| مند | ہست | دولت | ہست مند | دولت مند |
| ناک | غم | دکھ، غم | غمناک | غمناک |
| وَڑ | پیل | ہاتھی | پیل وَڑ | فیل نما |
| وَڑ | بندغ | آدمی | بندغ وڑ | آدمی نما |

# چودہواں سبق (چہاڑدہمیکو ہیل یاسبخ)

## چند قواعد ضروریہ

یہ قواعد براہوئی زبان کی صرف و نحو کے وہ قواعد ہیں جو دوسری زبانوں کے صرف و نحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

1۔ براہوئی زبان میں فقرے میں فعل اپنے اسم کے ساتھ مطابقت کرتا ہے اگر اسم جمع ہے تو فعل بھی جمع میں استعمال ہو گا اگر اسم واحد ہے تو فعل بھی واحد ہو گا۔

مِثال

| واحد | جمع | زمانہ |
|---|---|---|
| دابندغ جنگ آکائِک<br>(یہ آدمی محاذ پر جاتا ہے) | دابندغاک جنگ آکارہ<br>(یہ آدمی محاذ پر جاتے ہیں) | فعل حال<br>(داسائی پاس) |
| کُچک وِکنگٹی اے<br>(کُتا بھونک رہا ہے) | کُچکاک وِکنگٹی او<br>(کُتے بھونک رہے ہیں) | فعل حال جاری<br>(داسائی مدامی) |
| چُوچہ ہنانے<br>(بچہ گیا ہے) | چُوچغاک ہنانو<br>(بچے گئے ہیں) | فعل حال مکمل<br>(داسائی پُورو) |
| مارکوبرے | مارکوک بریر | فعل حال سادہ |

| | | |
|---|---|---|
| (لڑکا آئے) | (لڑکے آئیں) | (داسائی سادہ) |
| مسِڑ خاچا<br>(لڑکی سو گئی) | مسِنک خاچار<br>(لڑکیاں سو گئیں) | ماضی مطلق<br>( گِدروکا پاس) |
| ہُلی دِیر کُننگٹی اس<br>(گھوڑا پانی پی رہا تھا) | ہُلیک دِیر کُننگٹی اسُر<br>(گھوڑے پانی پی رہے تھے) | ماضی مطلق جاری<br>( گِدروکا مدامی) |
| او خوانا سَس<br>(وہ پڑھ چُکا تھا) | او فک خوانا سُر<br>(وہ پڑھ چُکے تھے) | ماضی بعید<br>(اُرے گِدروکا) |
| او لکھا کہ<br>(وہ لکھتا تھا) | او فک لکھارہ<br>(وہ لکھتے تھے) | فعل ماضی سادہ جاری<br>( گِدروکا سادہ مدامی) |
| شیر غُروئے<br>(شیر دھاڑے گا) | شیر ک غُرور<br>(شیر دھاڑیں گے) | مستقبل سادہ<br>(بروکا سادہ) |

2۔ جب مختلف ضمائر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں تو فقرہ میں ضمائر اس ترتیب سے استعمال ہوتے ہیں پہلے ضمیر متکلم بعد میں ضمیر حاضر اور آخر میں ضمیر غائب آتا ہے جیسے

| | |
|---|---|
| ای، نی وا او اوڑے کانہ۔ | میں، آپ اور وہ وہاں جائیں گے۔ |
| نہ ای، نہ نی، نہ او دا کاریم تون چکار تورِنہ۔ | نہ ہی میں نہ آپ اور نہ وہ اس کام سے کوئی تعلق رکھتے ہیں۔ |
| چُنائے ای، نی وا او خلکن۔ | بچے کو میں نے، تم نے اور اُس نے مارا۔ |

3۔ عدد کے ساتھ اسم ہمیشہ اپنے واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے ۔ اگر براہوئی زبان میں ہم کہیں کہ 'دس لڑکیاں' تو ہم کہیں گے کہ 'دہ مسِڑ' یعنی عدد دس کے ساتھ براہوئی اسم مسِڑ 'لڑکی' اپنی واحد صورت میں استعمال ہوگا اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔ مزید مثالیں

| | |
|---|---|
| دہ مسِڑ | دس لڑکیاں |
| سی میڈل | تیس بھیڑیں |
| ہفت گِدان | سات خیمے |
| چِھل اُرا | چالیس گھر |
| دوانزدہ تُوفک | بارہ بندوقیں |
| بیست زغم | بیس تلواریں |
| پنچ توپ | پانچ توپیں |
| دہ ہور | دس اُنگلیاں |

4۔ براہوئی زبان میں اسم صفت کُلِنگا، دُرستِنگا، تیوئی، مُچا(سب، تمام، سارے) کے ساتھ اسم جمع کی صورت میں آئے گا۔ اگر ہم براہوئی میں کہنا چاہیں "سارے گھوڑے لے جاؤ" تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے کُل انگا ہُلی تے درک۔ اگر اس کی بجائے ہم کہیں کہ کُل انگا ہُلی ئے درک، تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہو گا۔ مثال

| | |
|---|---|
| کُلنگا کو نٹا تے در۔ | ساری دریاں لے جاؤ۔ |
| او تیوغا/تیبغا دِیرتے شولا کرے۔ | اس نے سارا پانی گرا دیا۔ |
| ای نے مُچا پیسَغا تے ایتِوہ۔ | میں تمہیں ساری رقم دے دُوں گا۔ |

خرمادرستنگا ہیبٹ تے کسفے۔ بھیڑیے نے ساری بکریوں کو مار ڈالا۔

5۔ براہوئی میں لفظ استفہامی صلہ فعل اخدر، اٹ کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے۔

اٹ موچڑی او؟ کتنے موزے ہیں؟

اخدر بندغ بسُّنو؟ کتنے آدمی آئے ہیں؟

اٹ ہُلی دُدیٹنگنگٹی او؟ کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں؟

اخدر برنج خواسہ؟ کتنا چاول چاہیے؟

6۔ براہوئی میں واحد حرف جار 'نا' (کا، کی) جمع کے فقروں میں 'تا' بن جاتا ہے۔

مِثال

ہُلی نانت پِنّا۔ گھوڑے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ (واحد)

ہُلی تانک پِنّار۔ گھوڑوں کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ (جمع)

اے بندغ نامُہن مَون اے۔ اس شخص کا منہ کالا ہے۔ (واحد)

اے بندغا تامُہنک مَون او۔ ان اشخاص کے منہ کالے ہیں۔ (واحد)

7۔ براہوئی میں صیغہ مذکر و مونث نہیں ہے لہٰذا مذکر و مونث اسماء کے ساتھ فقروں میں فعل کی صورت ایک جیسی رہتی ہے اردو کی طرح بدلتی نہیں۔ مِثال

نرینہ اُراغان پیش تما۔ مرد گھر سے نکلا۔

نیاڑی اُراغان پیش تما۔ عورت گھر سے نکلی۔

8۔ براہوئی میں جب اسم جمع صورت میں استعمال ہو تو واحد کے حروف 'نا، ے' کی جگہ حروف رابطہ 'تا، تے' آتے ہیں۔ مِثال

| | | |
|---|---|---|
| **واحد** | بادشاہ شارے ہُشا | شارے |

| | | |
|---|---|---|
| | (شاہ نے شہر جلا دیا) | شہر کو |
| جمع | بادشاہ شارتے ہُشا<br>(شاہ نے شہر جلا دیے) | شارتے<br>شہروں کو |
| واحد | کُھرنامالک بَس<br>(ریوڑ کا مالک آ گیا) | کُھرنا<br>ریوڑ کا |
| جمع | کُھرتامالک بَس<br>(ریوڑوں کا مالک آ گیا) | کھرتا<br>ریوڑوں کا |
| واحد | کورئے پارے<br>(اندھے کو کہا) | کورئے<br>اندھے کو |
| جمع | کورتے پارے<br>(اندھوں کو کہا) | کورتے<br>اندھوں کو |
| واحد | بلّہ ئے ہسپتال آدر<br>(دادی کو ہسپتال لے جاؤ) | بلہ ئے<br>دادی کو |
| جمع | بلّغاتے ہسپتال آدہ<br>(دادیوں کو ہسپتال لے جاؤ) | بلہ غاتے<br>دادیوں کو |
| واحد | او کنا اِلّہ ئے خلک<br>(اُس نے میرے چچا کو مارا) | الہ ئے<br>چچا کو |
| جمع | او کنا اِلّغاتے خلک<br>(اُس نے میرے چچاؤں کو مارا) | اِلّغاتے<br>چچاؤں کو |

| | | |
|---|---|---|
| **واحد** | نی کنا اُرائے ہُشاس<br>(تم نے میرا گھر جلا دیا) | اُرائے<br>گھر کو |
| جمع | نی کنا اُراتے ہُشاس<br>(تم نے میرے گھر جلا دیے) | اُراتے<br>گھروں کو |
| واحد | ہُلی نا آخُر خورک اے<br>(گھوڑے کی کھرلی خالی ہے) | ہُلی نا<br>گھوڑے کا |
| جمع | دا ہُلی تا آخُرک خالی او<br>(گھوڑوں کی کُھرلیاں خالی ہیں) | ہُلی تا<br>گھوڑوں کے |
| واحد | اُرانا کاریم پُورومس<br>(گھر کا کام مکمل ہوا) | اُرانا<br>گھر کا |
| جمع | اُراتا کاریم پُورومَس<br>(گھروں کا کام مکمل ہوا) | اُراتا<br>گھروں کا |

9۔ براہوئی میں اسماء کے واحد سے جمع بنانے کے قواعد جمع کی دو قسمیں جمع مکسر اور جمع سالم ہیں۔

## 1۔ جمع مکسر

اُن اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن میں واحد سے جمع بناتے وقت تغیر حرفی واقعہ ہو جاتا ہے یعنی واحد کے حروف ٹوٹ کر بدل جاتے ہیں۔ مِثال

| واحد | اردو | جمع | اردو |
|---|---|---|---|
| مَسِڑ | لڑکی | مسِنک | لڑکیاں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بلغُڑ | ساس | بلغُنک | ساس |
| ملخُڑ | بہو | ملخُنک | بہویں |
| نت | پاؤں | نک | پاؤں |
| خَد | پستان | خک | پِستانیں |

یہ ایک مخصوص قاعدہ ہے اس کے علاوہ انہی حروف پر ختم ہونے والے دیگر براہوئی الفاظ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

## 2۔ جمع سالم

اُن اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن میں واحد سے جمع بناتے وقت تغیر حرفی واقع نہیں ہوتا ہے اس سالم اسم کے بعد دوسرا لاحقہ لگتا ہے۔ جمع سالم کی تین قسمیں ہیں۔ جمع آکی، جمع غاکی اور جمع کافی

### جمع آکی۔

اُن اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن میں واحد سے جمع بناتے وقت اسم کے بعد لاحقہ 'آک' لگایا جاتا ہے جس سے اسم واحد سے جمع بن جاتا ہے۔

| واحد | اردو | جمع | واحد | اردو | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| درخت | درخت | درختاک | کتاب | کتاب | کتاباک |
| ہُچ | اونٹ | ہُچاک | امب | آم | امباک |
| بامب | چھت | بامباک | گنج | دولت | گنجاک |
| شوک | لومڑی | شوکاک | لیپ | رضائی | لیپاک |
| سُرُمپ | سم | سُرمپاک | کلیت | چابی | کلیتاک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لٹھ | لکڑی | لٹھاک | کڈ | گڑھا | کڈاک |
| دُز | چور | دُزاک | بُوز | تھوتھنی | بُوزاک |
| دُنگ | بوتل | دُنگاک | کد | کھاد | کداک |
| ڈُنگ | ڈاکو | ڈُنگاک | لوز | لفظ | لوزاک |
| نُت | آٹا | نُتاک | پَن | پتہ | پنّاک |

## جمع غاکی۔

اُن اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن کی جمع بناتے وقت واحد اسم کے بعد لاحقہ 'غاک' کی ایزادی کی جاتی ہے جس سے اسم واحد سے جمع بن جاتا ہے۔

| واحد | اردو | جمع | واحد | اردو | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| غُٹہ | غُنچہ | غُٹغاک | زائیفہ | بیوی | زائیفغاک |
| نرینہ | مرد | نرینغاک | چُوچہ | بچہ | چُوچغاک |
| تاتہ | خالہ، پھوپھی | تاتغاک | اِلّہ | چچا | اِلّغاک |
| لُمہ | ماں | لُمغاک | باوہ | والد | باوغاک |
| پیرہ | دادا | پیرغاک | بلّہ | دادی | بلّغاک |
| نفع | فائدہ | نفعغاک | ضلع | ضلع | ضلعغاک |

## جمع کافی۔

جمع کافی کی دو قسمیں جمع مطلق اور جمع راکی ہیں

**جمع مطلق۔** ان اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن کے آخر میں صرف حرف 'ک' کی ایزادی کی جاتی ہے جس کے بعد اسم واحد سے جمع بن جاتا ہے۔

| واحد | اردو | جمع | واحد | اردو | جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| ہُلی | گھوڑا | ہُلیک | ڈھگی | گائے | ڈھگیک |
| دُو | ہاتھ | دُوک | دُوی | زبان | دُوِیک |
| گودی | بیگم، محترمہ | گودِیک | اِرہ | آدمی | اِرک |
| دے | دِن | دیک | بروے | چھلنی | بِرویک |
| خف | کان | خفک | سالُم | داماد | سالُمک |
| تُو | مہینہ | تُوک | مالُم | سسر | مالُمک |
| اِیلُم | بھائی | ایلُمک | بیرُم | بسترہ | بیرمک |
| خڑ | مینڈھا | خڑک | بوڑ | سالن | بوڑک |
| لوڑ | طوفان | لُوڑک | چُوڑ | کونپل | چُوڑک |
| لِخ | گردن | لِخک | خن | آنکھ | خنک |
| بامُس | ناک | بامُسک | با | منہ | باک |
| دنتان | دانت | دنتانک | کاٹُم | سر | کاٹُمک |
| مُہن | چہرہ | مہنک | مُخ | کمر | مُخک |
| زان | ران | زانک | روڑ | بچھڑا | روڑک |
| پِشی | بلی | پِشیک | پھاڑو | ہِرن | پھاڑوک |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُرا | گھر | اُراک | میثل | دنبہ | ہیلُک |
| ہیثل | مکھی | ہیلُک | ڈاچی | اونٹنی | ڈاچیک |
| پاچن | پہاڑی بکرا | پاچنک | اُرا | گھر | اُراک |

**جمع راکی۔** اُن اسماء کی جمع کو کہتے ہیں جن کے آخر میں حرف 'ر' ہو۔ ان کی جمع بناتے وقت لفظ کے آخر میں 'ک' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے تو جمع بنتا ہے جبکہ صیغہ جمع میں آخری 'ر' خاموش ہو جاتا ہے یعنی لکھا تو جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا۔

| **واحد** | **اردو** | **جمع** | **واحد** | **اردو** | **جمع** |
|---|---|---|---|---|---|
| شار | شہر | شارک | تِیر | شہتیر | تِیرک |
| مار | لڑکا | مارک | ہور | انگلی | ہورک |
| بازار | بازار | بازارک | مِر | دنبی | مِرک |
| کور | اندھا | کورک | دِیر | پانی | دِیرک |
| مِیر | امیر | میرک | پیر | بزرگ | پیرک |

**نوٹ۔** اگر اسم کا آخری مشدد ہو تو واحد سے جمع بناتے وقت اسم کے بعد لاحقہ 'آک' کی ایزادی کی جاتی ہے۔ مِثال

| **واحد** | **اردو معنی** | **جمع** | **واحد** | **اردو معنی** | **جمع** |
|---|---|---|---|---|---|
| جِرّ | جڑی بوٹی | جِرّاک | ہِرّ | اونٹ کا بچہ | ہِرّاک |
| چُرّ | برساتی پانی کا چھوٹا نالہ | چُرّاک | بِرّ | جو سدھایا ہوا نہ ہو | بِرّاک |

# براہوئی میں اسماء کی جمع بنانے کا نقشہ

## جمع

### جمع مکسر

مَسِڑ۔ مسِنک

بلغُڑ۔ بلغُنک

ملخُڑ۔ ملخُنک

نت۔ نک

خد۔ خک

### جمع سالم

| جمع آکی | جمع غاکی | جمع کافی: کافی مطلق | جمع کافی: کافی راکی |
|---|---|---|---|
| گڈ۔ گڈاک | تولہ۔ تولغاک | ہُلی۔ ہُلیک | شار۔ شارک |
| بگ۔ بگاک | غُٹہ۔ غُٹغاک | ڈھگّی۔ ڈھگیک | تیر۔ تِیرک |
| درخت۔ درختاک | زائیفہ۔ زائیفغاک | دُو۔ دُوک | مار۔ مارک |
| کتاب۔ کتاباک | نرینہ۔ نرینغاک | دوی۔ دُویک | شیر۔ شیرک |
| ہُچ۔ ہچاک | چُوچہ۔ چُوچَغاک | گودی۔ گودیک | کُھر۔ کُھرک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| امب۔امباک | تاتہ۔تاتَغاک | ارہِ۔ارِک | ہور۔ہورک |
| بامب۔بامباک | لُمّہ۔لُمّغاک | دے۔دیک | بازار۔بازارک |
| خزم۔خزماک | باوہ۔باوَغاک | بِروے۔بِرویک | مِر۔مِرک |
| کد۔کداک | پیرہ۔پیرَغاک | سالُم۔سالُمک | دِیر۔دِیرک |
| لَوز۔لوزاک | ضلع۔ضلعغاک | مالُم۔مالُمک | سور۔سورک |
| پَٹ۔پٹاک | کوپہ۔کوپَغاک | خَڑ۔خڑک | بیر۔بیرک |
| پُٹ۔پُٹاک | پُڑہ۔پُڑغاک | بیرُم۔بیرُمک | پِیر۔پیرک |
| باسک۔باسکاک | دریچہ۔دریچَغاک | بوڑ۔بوڑک | خیر۔خیرک |
| گوڈ۔گوڈاک | کوچہ۔کوچَغاک | لُوڑ۔لُوڑک | سیر۔سیرک |
| گنج۔گنجاک | گُرّہ۔گُرّغاک | چُوڑ۔چُوڑک | کور۔کورک |
| شوک۔شوکاک | بلّہ۔بلَغاک | میثل۔ہیثلک | جَور۔جورک |
| لیپ۔لیپاک | اِلّہ۔اِلّغاک | جھل۔جھلک | ڈھیر۔ڈھیرک |
| سُرُمپ۔سُرمپاک | چُوچہ۔چُوچَغاک | خل۔خلک | مِیر۔مِیرک |
| لٹھ۔لٹھاک | سُنبہ۔سُنبَغاک | اُرا۔اُراک | ڈور۔ڈورک |